من یطع اللہ و رسولہ فقد فاز فوزاً عظیماً

آداب النسا

جلد دویم

کتاب النسا

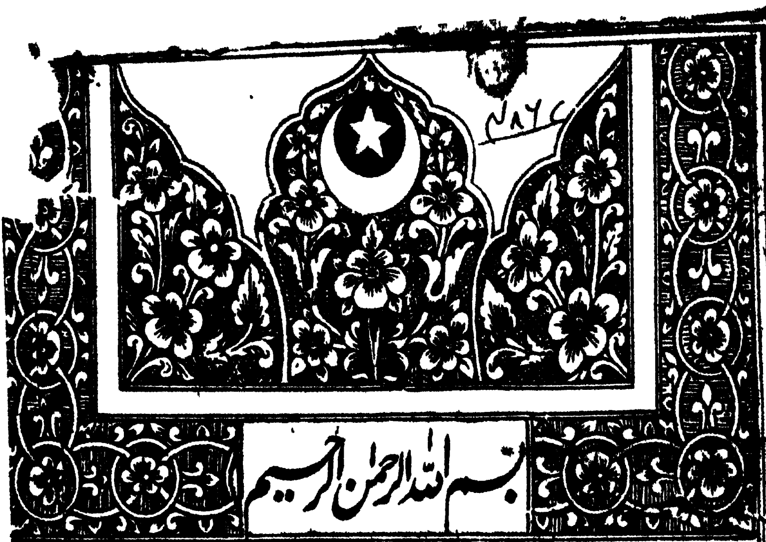
جسمین نماز کی ترغیب معراج کا حال تعریف علما و قرآن و آل ابتدای جہان کا پیدایش سال آدم و حوا کی پیدایش چار کرسی چار خلیفون چار امامون کا ذکر اور چار دشمن انسان کے اور پانچ منزل مقام پانچ رکن اسلام کے پانچ فائدون کے ساتھ چھ بیانات اولاد النبی ازواج مطہرات دو دو تین تین نکاح شوہر کا حق گو قصے کے احکام اور چند نقشے وغیرہ درج ہین

حسب خواہش

مظہر فیض عمیم میان قاضی نور محمد ابن قاضی عبد الکریم صاحب تاجر کتب

بحسن اہتمام مالک مطبع کریمی و مطبع فتح الکریم

مطبع کریمی واقع بمبئی میں چھپکر شایع ہوئی



بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدایا تو معبود ہے بے نیاز
زمین کی عمارات وجماداں تمام
سبھی چار پائے پرندے سدا
سبھی کیڑے مکوڑے جو ہین سبکے سب
زمین کے پہاڑ اور ساری زمین
سبھی آسمان چاند سورج تمام
ملک اور ارواح کرّوبیان
غرض تیرے بندے تمام اے خدا
کوئی ہین قیام اندر اے بے نیاز
کوئی تجھ کو کرتے ہین سجدے زیاد
مگر ہم سبھون کو اے بندے نواز
نماز ایک بہتر سی نعمت دیا
اَدا جس سے ہووے قیام وقعود
بجالانے اس ایک نعمت کو ہم
تھ نا ہو وے پہلے ہم اے کبریا

زمین آسمان کر رہے ہین نماز
کھڑے ہین عبادت مین ہو کر قیام
رکوع اندر آئے ترے اے خدا
عبادت کے سجدے مین ہین روز و شب
عبادت کے قعدے مین بیٹھے یقین
عبادت کے حرکت مین ہین صبح و شام
طہارت دُعا ذکر کے درمیان
عبادت تری کر رہے ہین سب
کوئی ہین رکوع اندر اے کارساز
کوئی بیٹھ قعدے مین کرتے ہین یاد
سبھی بندگون بیچ کر سر فراز
نہ ایسی کسیکو عنایت کیا
رکوع اور تسبیح و ذکر و سجود
دیا ہمکو اعضا مناسب بہم
تو پھر ہمکو ناپاک نطفے کیا

دیا ہم کو بعد آدمی کا جنم | کھلا خون پالا ہے اندر شکم
شرف کیسا دیا سب خلائق اُپر | کئی نعمتوں سے کیا بہرہ ور
عبادت کی خاطر دیا ہمن بدن | بجھانے کو قدرت دیا اور ہمن
دیا ہم کو تعریف کرنے زبان | بھلی بات سُننے دیا ہے تو کان
دیا شات اعضا ہمین بے خلل | کرین سجدہ تا ہم اُن اعضونکے بل
جو کچھ ہے سو تیرا ہے اے کبریا | کہان شکر ہو تیرا ہم سے ادا
مگر شکر کی جتنی توفیق ہے | سوا اُتنا ہی شکر انہ تحقیق ہے

در نعت معراج سید المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

اجی بیبیان تم کو معراج ہے | نبی تو گئے تھے تمہین آج ہے
تمہاری ہے معراج جانو نماز | خدا سے ملاتی ہے تم کو نماز
نبی ایک شب شہر مکے میان | تھے سوتے ہوئے گھر مین پھپھی کے یہان
وہین جبرئیل آئے بُراق لے | بٹھا مسجد اقصیٰ طرف لے گئے
وہان سے نبی آسمانون اوپر | گئے عرش و کرسی کے بھی پار
گئے لامکان تک فقط پاک ذات | کئے ہین ملاقات خالق کے سات
جو کچھ دیکھنا تھا سو دیکھے نبی | جو سُننے کا تھا وہ سُنے ہین سبھی
ہو معراج سے آپ خود سر فراز | لے آئے ہین اُمت کے خاطر نماز
بتائے ہین امت کو اے امتو | واے بی بیو باندیو عورتو
تمہین رات کو مین گیا لامکان | گیا ہون ملاقات حق سے وہان
بہت قدرتی کارخانو تئین | دکھایا خدا مجھ کو دیکھا ہون مین
گیا اور آیا ہون لحظے اندر | بچھونا یہانتک کہ تھا گرم تر
لے آیا ہون مین ایک تحفہ نماز | یہی تمکو معراج ہے با نیاز
اجی بیبیان ہو نبی پر نثار | دل و جان اُنپر سے تم دیو وار

محمد نبی رحمت دو جہان ... ہین امت اوپر باپ سے مہربان

عجب انکی ہمپر ہے مہر و مَیا ... نہ خاوند و مان باپ مین وہ دیا

محبت ہے اور ونکی تا چند سال ... وے مان باپ کی مہر تا انتقال

اسیطرح خاوند کی ہے مَیا ... وے سب غرضی دنیا کے ہین بیوفا

اگر دین و دنیا مین حضرت کی ذات ... ہم امت اوپر ہے شفقت کے سات

نہ معراج مین بھی گئے ہمکو بھول ... علینا سے ہم کو کئے ہین قبول

تحیات معراجِ مین کر ادا ... سُنے اَلسَّلامُ عَلَیکَ ندا

تب امت کو کریا ذخیرہ اورا ... علینا کہے پہلے بعد از علے

علینا مین ہمکو لئے اپنے سات ... علیٰ ہین سبھی بندگان صالحات

تشہد پڑھے تب ملائک تمام ... درود ان پڑھو تم سبھی والسلام

اسیطرح وہ شافع دوجہان ... کئے ہین اس امت کی غمخواریان

روایت ہے یکدن نبی کے تئین ... کہے حال دوزخ کا روح الامین

جہنم بہت ہے بڑے سے بڑا ... ہزارون عذابون سے بنکر کھڑا

ہزارون برس کا ہے ڈونگا غار ... خدا ہی کو ہے اسکی انت کا شمار

پہاڑ ایک لڑکا وے اوسین کوئی ... تو جاوے لڑکتا وہ برسون کئی

ہے آتش وہان کی بہت تیز تر ... پہاڑون برابر ہین اوسکے شرر

وہ آتش اگر سوئی کے ناکے سے کم ... لے آؤن تو عالم ہو سارا بھسم

اگر ایک زنجیر لاؤن یہان ... تو بدبو سے ہووے [illegible]

اسیطرح کے جملہ دوزخ ہین سات ... پناہ جس سے ہے مانگتی کائنات

خدا کے جو دشمن گنہ گار ہین ... گنہگاری مین سخت بدکار ہین

ملک انکے تئین طوق و زنجیر کر ... لیجا انکو ڈالینگے دوزخ اندر

گرینگے بہت انکے تئین مار مار ... تڑپتے رہین گے وہ برسون ہزار

بدل جاوینگے چہرے ہر ایک کے ... کوئی بھتنے کو لے کوئی باندر سے

ہر یک قوم ہر ایک دوزخ اندر
سبھی دوزخون کا کئے ہین بیان
بضد ہو کے پھر پوچھے حضرت نبیؐ
نبیؐ کو محبت سے روح الامینؑ
کہے نیچے آنکھین کر لے باکمال
وہین ایک دوزخ ہوا پس عیان
گلے طوق ہاتھون مین زنجیر ڈال
بُرا حال ہر ایک کا بے قرار
نبیؐ دیکھکر پوچھے جبریلؑ سے
کہے جبرئیلؑ اے امین نامدار
جو کرتے تھے دنیا مین کفر و حرام
نبیؐ دیکھکر اپنی امت کا حال
گئے اپنے حُجرے مین پیغامبرؐ
یہ بدکار امت کی ہونے نجات
کئے سجدے پر سجدے حد سے زیاد
اسی طرح سے سات دن بیقرار
ہوئے گھابرے یار و اصحاب سب
پکارو تو کچھ بھی نہ کرتے تھے بات
سبھی لوگ جا جا کے خالی ہو آئے
سُنی بی بی خاتونؓ نے جب یہ خبر
بہت غم سے رو او رہو کر اُداس
مقرر تھے دروازے اوپر بلالؓ
کہے بی بی اُنکو کہ کھولو کواڑ

رہین تلملاتے ہو زیر و زبر
رکھے ساتوان دوزخ اُنسے نہان
کہو ساتوین کا مجھے حال بھی
لگا اپنے سینے سے چومے وہین
بٹھایا یو تم اپنی اُمت کا حال
تھے جسمین ہزارونسے مرد عورتان
کئے ہین جکڑ سبکو دوزخ کے پال
بِلاتے بھی روتے بہت زار زار
یہ کِس کی ہے امت کہو تم مجھے
یہ آپہی کی اُمت کے ہین گنہگار
بھی کرتے تھے شرک اور بدعت تمام
بہت غم سے رو رو ہوئے ہین نڈھال
رہے اور حُجرے کا در باندھکر
تھے سجدے مین روتے نبیؐ پاکذات
دُعا پر دُعا کر کے امت کو یاد
تھے روتے سو روتے نبیؐ زار زار
نہ حجرے سے آئے نبیؐ کیا سبب
فقط التجا تھی خدا ہی کے سات
پڑی چو طرف غل مچی ہائے ہائے
جو حضرت نبیؐ کے تھے لختِ جگر
چلے آئے جلدی سے حُجرے کے پاس
نہ جانے کسے دیتے اندر بلالؓ
ہین اوپر پڑے آج غم کے پہاڑ

میرے باپ کو دیکھکر سات دن
بلال اُنکو بولے کہ اے جان مان
ہو بی بی دکھیاری بہت غم کے سات
کہے اے خدا اب تو ہی کھولدے
کہ دیکھوں گی روئے مبارک ذرا
معًا در کھلا بی بی اندر گئے
نبی ہین مصلے اوپر بیقرار
گئیں آنکھیاں سوج چہرہ ہے زرد
ادب سے کہے اے خدا کے رسول
ہوکا ہے کو روتے یہ کیسا ہے غم
تڑپتی ہون مین لوگ ہین بیقرار
کہے کیا کہوں اے جگر گوشہ آج
جہنم مین امت کے تئین دیکھکر
پریشان ہون دیکھ امت کا حال
اسیواسط[illegible] جناب [illegible]
وہ بی بی بھی اپنے اٹھا دو نو ہات
بہاتے تھے آنسو بھی کرتے تھے آہ
وحی لائے جبریل پھر ایک بار
نبی جب کہے یا اخی آئیو
کہے جبرئیل امین اے نبی
تو نا ہووین منھہ انکے حیوان کے
مگر عورتوں کی پکڑ چوٹیان
فرشتے پکڑ کر لیجاوین گھسیٹ

ہوئے جس سبب سے مجھے غم کٹھن
گئے منع مین آپ کے باپ جان
جناب خدا مین اوٹھا دونون ہات
میرے باپ جان سے ملادے مجھے
دیوں اپنے دل کو تسلی بھلا
مشرف ہوئے پاک دیدار سے
دعا اور زاری مین ہین زار زار
بدن ناتوان آہ کرتے ہین سرد
میرے باپ جان کیوں ہوئی ہو ملول
کہو مجھ سے اے باپ جان یہ الم
سبھی اہل بیت آپ کے زار زار
ہوئے سات دن ہے مکدر مزاج
دھڑکتا ہے دل اور لرزتا جگر
اسیواسطے دل اوپر ہے ملال
پڑا [illegible] رہا ہون دعا پر دعا
مناجات کرتے تھے والد کے ساتھ
بھی کہتے الٰہی پناہ دے پناہ
کہے کچھ کیا رحم پروردگار
ہو کس طرح امت کی حالت کہو
جہنم مین جاوینگے جب امتی
نہ جکڑین گے طوق اور زنجیر سے
گنہگار مردون کی بھی داڑھیان
جہنم مین ڈالین بہت مار پیٹ

غنیمت سمجھ یہ رسولِ خدا — کیئے شکر کا جلد سجدہ ادا
غرض تھا نبیؐ کو اس امت کا غم — سدا مارتے ہی تھے امت کا دم
اجی بیبیان کیون ہوئی ہو کٹر — تمھاری میا اُڑ گئی ہے کدھر
کرو غور حضرت کا کیا حال تھا — تم امت کی خاطر سے جنجال تھا
نہین تو ہے غم اُنکو کِس بات کا — اوّل آخر اُنکو ہے بخشا خدا
غرض تھا نبیؐ کو یہی صبح و شام — بھلائی ہو امت کی اپنے تمام
تھے دنیا مین جب تک نبیؐ پاکذات — سُنائے سبھون کو ہدایت کی بات
ہوا وقت رحلت کا جب عنقریب — کیئے جمع سب کو خدا کے حبیبؐ
جو کرنے کے تھے سبکو فرمائے کام — سُنانا تھا جو جو سُنائے تمام
چنانچہ رسولِ خدا ایک روز — اُٹھے خطبہ پڑھنے کو با صدق و سوز
کیئے پہلے تعریف پروردگار — نصیحت کیئے بعد سب کو پُکار
کہ اے لوگو اب تم خبردار ہو — کہ مین آدمی ہون یقین جانیو
خدا پاس سے قاصد اب آئیگا — پیام ایک مجھ پاس وہ لائیگا
مین البتہ قاصد کی مانونگا بات — یقین اس جہانسے کرونگا وفات
سو دیتا ہون اب تمکو بہتر دو چیز — تم البتہ دونون کو جانو عزیز
وہ قرآن ہے یک کلامِ خدا — بدی اور نیکی ہو جس سے جُدا
کہ ہے نور اسمین ہدایت ہے نیک — خدا کی طرف سے وہ رسی ہے ایک
جو پکڑے اُسے سو ہووے کامیاب — جو چھوڑے سو البتہ ہووے خراب
تمسک کرو اسپہ تم استوار — یہ فرما کے ترغیب دی بار بار
بھی فرمائے دوسری مری آل ہے — اسی پر چلو اسکی جو چال ہے
مین اللہ کو اب دلاتا ہون یاد — میری آل کی باب مین خیر باد
مین اللہ کا دون تمھین واسطہ — میری آل کی باب مین واسطہ
مین اللہ کا آل کے باب مین — دیون واسطہ اُنکے آداب مین

نہ قرآن سے وہ آل ہوگی جُدا — سلے تک میرے ساتھ کوثر پہ آ
بس اب سوچیو تم کہ بعد از میرے — وے دو نو نسے کیا کرکے بتلاؤگے

ایضاً

یہان یک حدیث اور بھی جانیئے — جو موجود ہے بیچ مشکوٰۃ کے
کہ فرمائے حضرت نے اصحابؓ کو — خبردار تم ہو رہو صاجو
میری اہل بیت اب تمھارے لئے — گویا کِشتی ہے نوحؑ کی جانیئے
جو کشتی مین آیا سو پایا امان — جو چھوڑا اُسے مرگیا رائگان

ایضاً فائدہ

بس اب اس سے حاصل یہی بات ہی — کہ جو اہل حضرت کے ہی ساتھ ہے
یقین وہ بچے کفر دوزخ سے یون — بچے کشتیِ نوحؑ سے لوگ جون
جو آلِ نبی سے کرے سرکشی — نہ اونکی چلا چال پر با خوشی
وہ آبِ ضلالت مین ڈُبکر مَرے — ہوئے جس طرح امتی نوحؑ کے
یہانتک کہ فرزند یک نوحؑ کا — اُسی آبِ طوفان مین ڈُبکر مُوا
اسیطرح آلِ نبیؐ سے کوئی — نہ نانا کی اپنے کرے پیروی
وہ بھی گمرہی مین پڑا سربسر — پڑا جس طرح نوحؑ کا وہ پسر
اگر دوسرا کوئی مومن پاک من — چلا اہل بیتِ نبیؐ کے چلن
بچا آفتون سے وہ بھی اسطرح — بچے امتی نوحؑ کے جس طرح
اجی بسیان آل و قرآن سے — محبت رکھو جان اور ایمان سے
سنو بات جو کچھ ہے قرآن کی — ہمیشہ کرو آل کی پیروی
نہ قرآن کے برضد کرو تم عمل — نہ پیرو رہو غیر کی چال چل
مخالف نہ ہو آل و قرآن کے — نہ تم گمرہی مول لو جان کے
نبیؐ تو تمھین کہدئے صاف صاف — خبردار بس تم کرو مت خلاف
تمھارے لئے پھر علیہ السّلام — کئے نائبان اپنے قایم مقام

وے ہین نائبان بیح صحابہ تمام ‌ ‌ ستارون سے جنکا ہے اعلیٰ مقام

مدح اصحابؓ

اجی مان مکہ تم سنو عنقریب ‌ ‌ ہو مکہ مدینہ تمہارے نصیب
تھے مکّے مدینہ مین جب مصطفےٰ ‌ ‌ بہت اُنکے اصحابؓ تھے باصفا
کیا جنکی تعریف پروردگار ‌ ‌ سرائے نبیؐ اُنکے تیئن بار بار
چنانچہ کہے اس طرح سے نبیؐ ‌ ‌ صحابہ مرے جون ستارے سبھی
گراونسے کسیکی کرو پیروی ‌ ‌ وہی پیروی پیروی ہی مری
سب احباب مین تھے خلیفے چہار ‌ ‌ وے چارون نبیؐ کے بڑے دوستدار
ابوبکر صدیقؓ حضرت عمرؓ ‌ ‌ تھے سُسرے نبیؐ کے ہے مشہور تر
نبیؐ کے دو داماد عثمانؓ علیؓ ‌ ‌ وے چارون خلیفون مین تھی یکدلی
خدا اونسے خوش ہی نبیؐ اُنسے راض ‌ ‌ پس اُنپر کسیکا نہین اعتراض
اگر کوئی بھی اونسے کینہ کرے ‌ ‌ وہ کینہ اوسیکو کمینہ کرے
سنائے صحابہؓ کو حضرت نبیؐ ‌ ‌ کہ صدّیق و عثمانؓ عمرؓ جنّتی
اگر رافضہ کوئی اصحابؓ کو ‌ ‌ کہے گورے کالے تو ہو زرد رو
رسولِ خدا جب کہ رحلت کیئے ‌ ‌ وے چارون خلیفے خلافت کیئے
ابوبکرؓ پہلے خلافت کیئے ‌ ‌ کسیکا کبھی حق تلف نین کیئے
کیئے کام کُل عدل و انصاف سے ‌ ‌ خلافت کیئے خوب ترسب منے
خلافت کیئے دو اڑھائی برس ‌ ‌ وصیت کیئے موت کیوقت بس
جنازہ میرا تم لیجا سربسر ‌ ‌ نبیؐ کے رکھو آستانے اوپر
کہو السلام علیک اے حبیب ‌ ‌ اب آیا ہے صدّیق در پر غریب
اگر حکم ہو آئیگا اے شفیع ‌ ‌ نہین تو چلا جائیگا در بقیع
اسیطرح مل سارے اصحابؓ دین ‌ ‌ جنازہ چلے لے کے آخر وہین
جنازہ رکھے آستانے اوپر ‌ ‌ کہے جیسا فرمائے تھے بوبکرؓ

یکا ایک دروازہ آپ ہی کھلا
بھی آئی محبت کی وہین ایک صدا

ملا دیو تم دوست کو دوست سے
سب اصحاب خوش ہو دفن کر دئے

پھر آئے خلافت پہ حضرت عمرؓ
گئے کام کل عدل وانصاف پر

نہ کسکو ستائے نہ کسنکو دکھائے
بڑی راہ بھلی راہ سب کو دکھائے

جب آخر کو پائے شہادت عمرؓ
اسیطرح دفنائے روضے اندر

ہمارے پیمبر بڑے حق شناس
رکھے اپنے سسرونکے تئین اپنی پاس

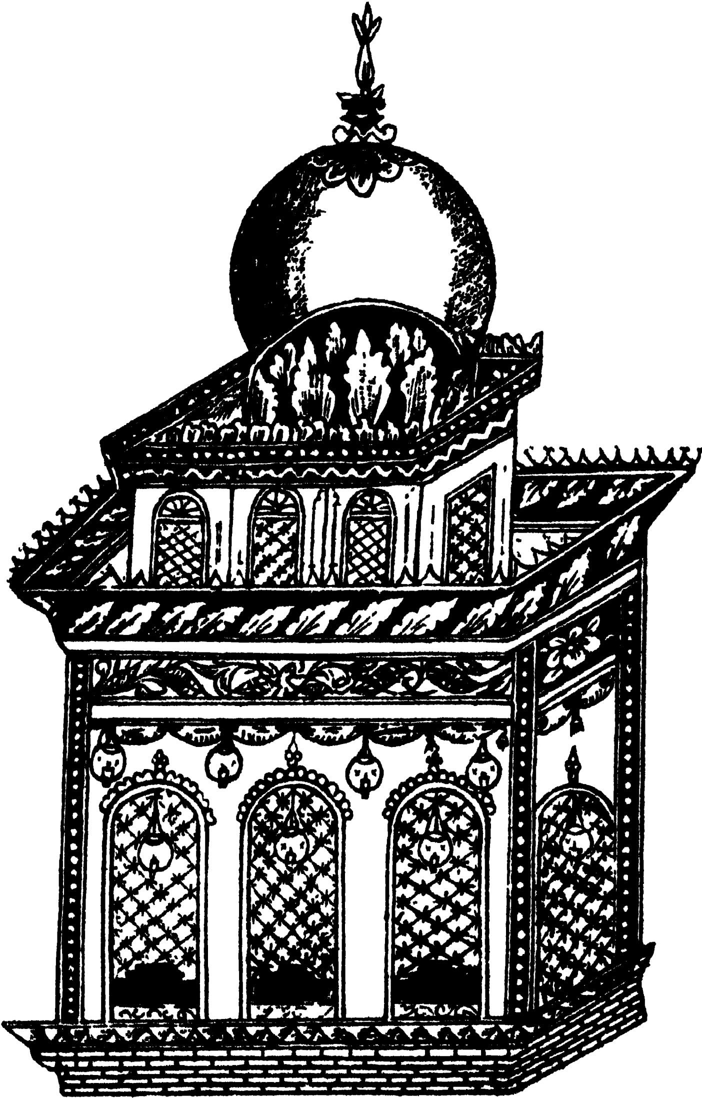
اگر ہوتا سسرون سے ظلم وستم
نہ رکھتے تھے ساتھ اپنے انکو بہم

رکھے اپنے سسرونکو دنیا مین سات
رکھے بعد رحلت بھی اپنے سنگات

غرض ایک روضے مین تربت ہین تین
اجی بیبیان مت شکو ہے یقین

بنھا دیکھو مٹی کے درمیان سے
یہ روضہ تمھین اٹھہ کھڑا ہو دے سے

جاننا چاہیئے کہ یہ نقشہ فقط ترغیب کے واسطے لکھا گیا ہے چاہیئے کہ
اس نمونے کو دیکھکر حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ و
صحبہ وسلم کی زیارت کا شوق پیدا کرے اور بالراس
والعین مدینۂ منورہ کو جا کر روضۂ مبارک کی زیارت
سے مشرف ہووے تاکہ حیثیت قبور شیخینؓ اور
تربت اشرف اور قبر شریف بی بی خاتون
رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی کما حقہ
معلوم
ہو جاوے

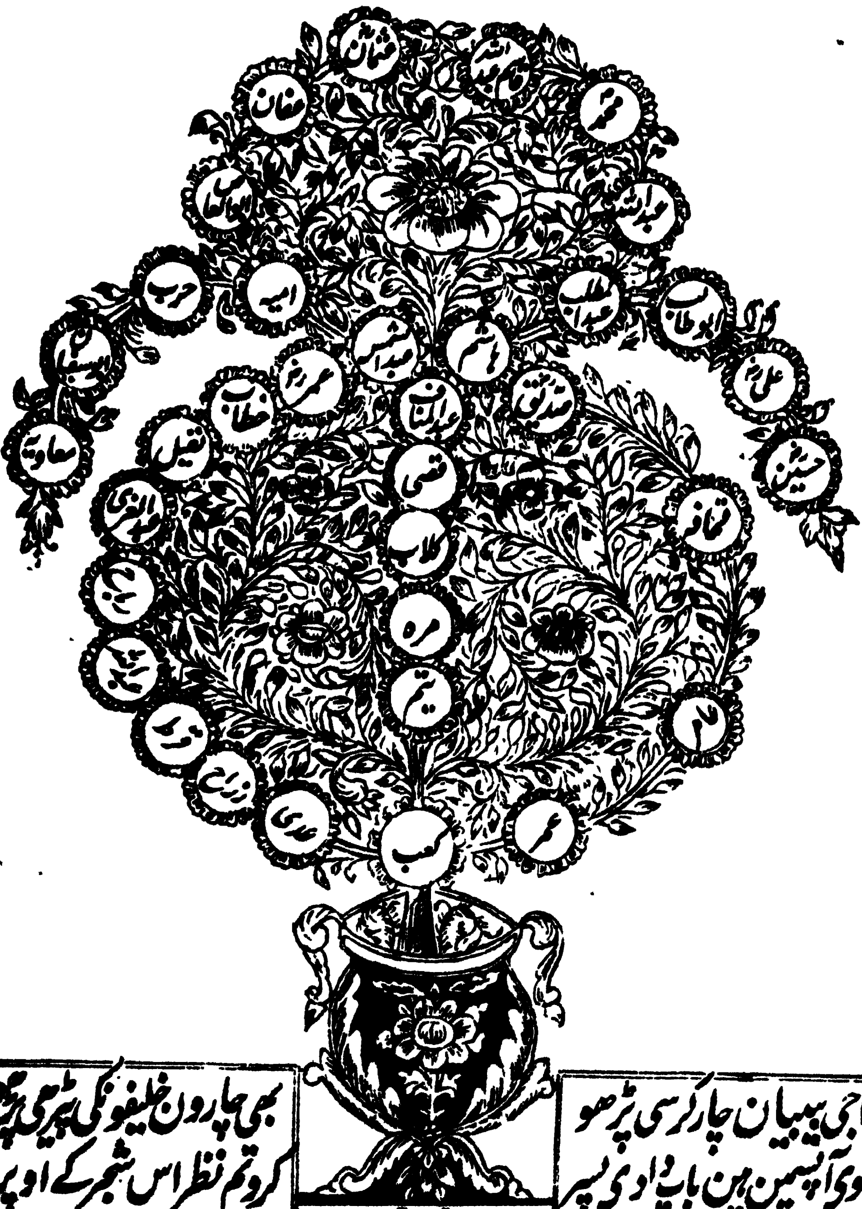


بھی عثمانؓ غنی جب خلافت پر آئے
کیا اُنسے بھی دشمنون نے فساد
پھر آئے خلافت پہ حضرت علیؓ
کیا اُنکے تین ابنِ بلجم شہید
ابھی بھی بیان ہین یہ سب قصے دراز

تمامی کو احکام دین کے سُنائے
شہید اُنکو سب مل کئے نامراد
کئے خارجی اُنسے بھی دشمنی
دیا ہاتھہ سے دین وایمان پلید
کرو ذکر چھوڑو نشیب و فراز

کہان کر سکے کوئی اُنکا بیان
کرو دل مین اپنے تم اتنا قبول
وہی چار ہین دین کے گھر کے کھام
خدا اونپہ برساوے رحمت مدام

بھلا ہے کہ انجان ہونا یہان
کہ چارونسے خوش ہین خدا اور رسولؐ
وے آپس مین ہین خویش اقارب تمام
قیامت تلک سال و مہ صبح و شام



اجی بیبیان چار کرسی پڑھو
وی آپسمین ہین باپ دادی پسر

بھی چارون خلیفونکی پیڑھی پڑھو
کرو تم نظر اس شجر کے اوپر

اماموں کا بیان

اجی بیبیان اب حنیفہ بنو
اماماں بھی ہین نائبانِ رسولؐ
امام اعظمؒ اول دوم شافعیؒ
یہی چار ہین مجتہد حق شناس
سبھی لوگ چین اور مہ چین کے
سنو انکی پیدایش انکی وفات

حنیفہ بنو تم شریفہ بنو
کرو دین کی بات انسے قبول
سیوم مالکؒ احمدؒ چہارم صحی
نکالے چھپے مسئلے کر قیاس
انھین سے لیئے مسئلے دین کے
بھی دنیا مین تھے کب تلک باحیات

نام	امام اعظمؒ	امام مالکؒ	امام شافعیؒ	امام احمدؒ حنبل
پیدایش	۸۰ ہجری	۶۵ ہجری	۱۵۰	۱۶۴
وفات	۱۵۰ ہجری	۱۷۹ ہجری	۲۰۴	۲۴۱
مدت عمر	۷۰ سال	۸۴ سال	۵۴ سال	۷۷ سال

عالمون کا ذکر

اجی بیبیان جاہلہ مت بنو
کہ فرمائے حضرت نبیؐ مصطفےٰ
اگر اونکو دنیا سے الفت نہ ہو
اگر کچھ بھی دنیا کا جھانسا رکھین
تو ان عالمون سے رہو تم بچے
مگر عالمان ہین وہی بے ریا
غرض آل و قرآن صحابہ تمام
دیلون حدیثون سے وی سبکے سب
یہ سب ہم پہ حضرت کے احسان ہین
خدا انپہ برساوے رحمت مدام

اب احوال کچھ عالمون کا سنو
کہ ہین عالمان وارث الانبیاؑ
بھی کچھ حاکمون ساتھ انسنت نہو
بھی حکما سے آسا ذرا سا رکھین
کہ تحقیق وے چور ہین دین کے
لقب جنکو ہے ورثۃ الانبیاؑ
بھی علمائے دین اور چارون امام
ہدایت کو امت کی ٹھہرے سبب
کل امت کی خوبی کے سامان ہین
ہزارون ہزارون ہزارون سلام

مقدمہ

اجی بی بیان دین کی شوقیان — مقدم ہے تمکو یہان یہ بیان
کہ جب سے خدانے بنائی جہان — حساب اسکا اُس ہی پر ہی عیان
حکیمون نے تیسیر بھی انداز سے — بتایا حساب اُسکا آغاز سے

۱۹۵۵۸۴۹۵۰

کروڑ آگے انیس اُس کیجیو شمار — بھی پچپن لگا چوراسی ہزار
بھی کچھ کم سرس سال نوسے پچاس — کیا ہے حکیمون نے شمسی قیاس
کہا پھر حکیمون نے جب وہ خدا — یہ دنیائے فانی کو پیدا کیا
بنایا ہے یک دَور جسکا شمار — تیالیس لاکھ اور بیس ہے ہزار
ہین اس دَور مین پھر قرن چار بار — وے قرنونکے برسون کا کیجیو شمار
پہلا قرن ستجک نام ۱۷۲۸۰۰۰ — دُوسرا قرن تیرتیا نام ۱۲۹۶۰۰۰
تیسرا قرن دوایر نام ۸۶۴۰۰۰ — چوتھا قرن کل جگ نام ۴۳۲۰۰۰
قرن چاروان جب گذر جائے گا — خدا چاہے وہ روز پھر آئے گا
گئے دَور یونہی کئی یک گذر — اب آیا ہے آخر کو دورِ بشر
ہمارے وے ماں باپ آدمؑ حوّا — ہے اونکا زمانہ ابھی حال کا
کہ تاریخ ہے اُنکی سات ہی ہزار — اوپر دو سو آئے ہین کیجیو شمار
کئی دَور گذرے تھے ہو کر جہان — زمین پر نہ تھا آدمی کا نشان
فلک کے اوپر سب ملک ذات تھے — زمین کے اوپر سارے جنّات تھے
وے جن آتشی ہین کہ اونکو خدا — فقط ایک آتش سے پیدا کیا
ہزاروں تھے ہین جنیان فوج فوج — سمندر مین ہین جس طرح موج موج
اُنھین سے تھا ابلیس جن آتشی — مثال آگ کے اسمین تھی سرکشی
یہی آرزو اوسکو تھی صبح و شام — ملے بادشاہی زمین کی تمام
اسیواسطے وہ عبادت کیا — بہت پارسائی کی عادت کیا
فلک پر وہ جاتا تھا ہر روز رات — ملائک سے ہل مل کے تھا سات سات

غرض تھا یہی اوسکو شام و سحر | خلیفہ بنون مین زمین کے اوپر
کہا ہے خدانے ملایک سے جب | زمین پر خلیفہ بناتا ہون اب
فرشتے کہے تب کہ اے کبریا | وہ خانہ خرابی کرے گا سدا
عبادت کی خاطر تو ہم ہین تمام | تجھے یاد کرنے کے تین صبح و شام
خدانے کہا ہے مجھی کو خبر | تمھین اسکا معلوم نین خیر و شر

حضرت آدم علیہ السّلام کی پیدایش

اجی بی بیو آدمی زادیو | سنو حضرت آدمؑ کی بنیاد کو
ارادہ کیا جب خدائے جہان | کہ آدمؑ کا پیدا کرون جسم و جان
وہین جبرئیلؑ امین سے کہا | زمین پر سے ہر قسم کی خاک لا
سنا جبرئیلؑ آئے لینے کو خاک | زمین اوسنے کی عرض اے ذات پاک
تو کیون مجھ سے لیتا ہی مٹی نکال | کہے جبرئیلؑ اوسکو امر تعالی
کہ چاہا خدانے تیری خاک سے | بنا آدمی کو خلیفہ کرے
خلافت زمین کی ہوا اسکو تمام | مطیع اوسکے ہو وینگے ہر خاص و عام

تکرار کرنا زمین کا جبرئیلؑ علیہ السّلام سے

کہی وہ خدا کی پناہ ہے مجھے | خبردار میرے سے مت خاک لے
وہ میرے سے ہو کر کرے جب گناہ | سبب اسکے مین ہوؤنگی روسیاہ
پلٹ آئے جبرئیلؑ نزد خدا | کہے کیا کہون تجھ سے اے کبریا
مجھے سنتے ہی وہ تیرا نام پاک | نہ طاقت بڑھی تا لیون اس سی خاک
میکائیلؑ وو ہین سرافیلؑ بھی | گیئے خالی آئے نہ کچھ بھی بنی
گیئے عزرائیلؑ اور کر آئے کام | زمین کی نہ چلنے دیئے نیک نام
لیئے خاک ہر قسم کی کرکے زور | سفید و سیہ سرخ شیرین و شور

سے کیئے جمع یک ایک مٹھی شتاب — گئے لے کے اوسکو خدا کی جناب
خدا اوسکو رکھوایا اُس جائے پر — جہان اب ہے کعبہ کی دیوار و در
چہل روز یکسان وہ عالیجناب — غم و عیش کا اُسپہ برسایا آب
مگر عیش برسا فقط ایک دن — وبے باقی کے دن رنج و محنت کٹھن
اسی واسطے ہے ہر انسان پر — خوشی کم سے کم رنج و غم بیشتر
ملایک پھر اُسکو گئے ہین خمیر — خمیر اوسکی جسوقت ہولی بے نظیر
خدا اوسکو وادیِ نعمان مین — ملایک سے رکھوایا میدان مین
پھر اُس خاک سے احسن الخالقین — بنایا ہے یک قالبِ نازنین
تعجب کیئے دیکھ اوسکو ملک — فدا ہور ہے اوس اوپر یک بیک
پھرا کرتے اطراف اُسکے تمام — کیئن ابلیس بھی آرہا اُس مقام
بجھایا اُسے خوب زیر و زبر — معًا گڑھ گیا اپنے دل کے اندر
ملایک سے بولا پریشان ہو — نہ تم اُسکے تئین دیکھ حیران ہو
وہ خالی ہے یک کالبد خاک کا — گڑھے کھودڑے ہین فقط جا بجا
رہے پیٹ بھر سُست سرتا قدم — مریگا اگر ہووے خالی شکم
کیا حکم تپس روح کو کردگار — سو حاضر ہوا روح وین ایک بار
وہ آیا ہے جسوقت قالب کے پاس — اُسے دیکھتے ہی گیا ہو ہراس
کہ یہ جائے تاریک اور تنگ ہے — مجھے اسمین رہنا بہت ننگ ہے
تعدی سے وہ خالقِ جسم و جان — کیا روح کو کالبد مین روان
جب آدمؑ کے سر روح داخل ہوا — تو الحمد للہ کہے با صفا
کمر تک ہوا روح کا جب اثر — تو اوٹھنے پہ آدمؑ نے باندھی کمر
ابھی پاؤن تک روح آیا نہین — وہین اُٹھ کھڑے ہوگئے بر زمین
کہا حق نے اوسوقت یہ بات ہے — بڑا جلد باز آدمی ذات ہے
بہر طور وہ روح عالی مقام — سرایت کیا تن بدن مین تمام

پھر آدم کو سکھلایا پروردگار
سب اشیا کے نامونکے تئین ایکبار

نمونہ بتا اونکو ہر چیز کا
خبردار سب بات سے کر دیا

خدا پھر تمامی ملایک اوپر
وے چیزون کو ظاہر کیا سر بسر

کہا اونکو تم ہو اگر صادقان
وے چیزونکے تبلاؤ نام و نشان

ہو عاجز کہے سب ملک ایک بار
سرہا وین تجھی کو ہم اے کردگار

نہ ہم کو کسی چیز کی ہے خبر
مگر تو نے جتنی دئی ہے خبر

توئی جانے تحقیق تو ہے علیم
تیری حکمتین ہین بجا اے حکیم

خدا بعد اُسکے کہا اے صفی
وے نامونسے تو انکو دے آگہی

پس آدم نے چیزونکے ہر ایک نام
سُنائے ملایک سُنتے ہین تمام

خدا پھر ملک پر کیا یون ندا
ہین اوّل تمہین کیا نہین تھا کہا

کہ تحقیق مین عالم الغیب ہون
زمین آسمان بیچ بے عیب ہون

عیان ہے مری ذات پر کلّہم
بھی وہ جو دکھاتے چھپاتے ہو تم

بزرگی جب آدم کی ثابت ہوئی
جو اونسے ملایک کو ہوئی آگہی

خدا پھر کہا ہے فرشتون سے تب
کہ آدم کو سجدہ کرو سب کے سب

وے آدم کو سجدہ کئے ایکبار
نہ ابلیس سجدہ کیا نابکار

نہ سجدہ کیا وہ کیا سرکشی
ہوا لعنتی دائمی آتشی

غرض اُسکے بعد از ہین قصّے دراز
خدا ہی کو ہے اسکا راز و نیاز

جب آدم ہوئے پیدا ای باشرف
تنِ تنہا پھرتے تھے ہر ایک طرف

جدھر دیکھتے تھے بیابان تھے
پہاڑ اور جھاڑ اور حیوان تھے

نہ اپنے سا کوئی اُنکو آتا نظر
اُداسی سے پھرتے تھے شام و سحر

بھی آرزو دل مین تھی آپ کو
کہ ہم جنس اپنا کوئی ایک ہو

محبت سے تا مین رہون اُسکے سات
رہے وہ بھی الفت سے میرے سنگات

بس اونکا خدا نے دیا مدعا
کہ جوڑے کے تئین اُنکے پیدا کیا

حوا علیہا السلام کی پیدائش

اجی بیبیان تم سبھی بی بیان — ہوا ماں حوا کی سبھی بیٹیان
جگت مان وہی ہے جنی خاص و عام — جگت باپ آدم علیہ السلام
اول جمعہ مین آیا آدمؑ مین دم — ہوا دوسرے مین حواؑ کا جنم
کہ یک روز آدمؑ صفی نامور — سترک سو رہے تھے کسی جائے پر
ملایک وہین آ بحکم خدا — کئے بائین پہلو سے پہلی جدا
اُسی سے بنائے حوا کا جسم — قد و قامت و شکل و صورت بہم
کئے آن واحد مین سب کچھ تیار — سبھی ڈیل و ڈول آ گیا ایک بار
جوانی توانائی عقل و شعور — مہیا ہوا انکو جو تھا ضرور
ملک اُنکے پہلو کے تئین جوڑ دے — گئے سب حوا کو وہین چھوڑ دے
نہ پہلو مین اُنکے ہوا کچھ اثر — تھے سوتے فراغت سے ہو بیخبر
بٹھائے جب آدمؑ نے کھول آنکھ کو — نظر آئی محبوب اک روبرو
اُسے پوچھے تو کون کیا نام ہے — خدا نے کہا خود حواؑ نام ہے
وہ باندی ہماری دئیے ہم تجھے — کئے ہمنے پیدا تیرے واسطے
بہت خوش ہوئے حضرت نیکذات — بڑھانے کو چاہے وہین اپنا ہات
معاً حکم آیا خبردار ہو — مہر پہلے دو بعد ازان خوش رہو
مہر کیا ہے پوچھے کہا تب ودود — محمدؐ کے اوپر پڑھو دس درود
کہے مین محمدؐ کو جانون نہین — کہا حق وہ ہین خاتم المرسلین
وہ ہوویگا تیری ہی اولاد سے — بنایا ہون تجھ کو اسی واسطے
پڑھے حضرت آدمؑ صفی دس درود — ملایک تھے اُسوقت شاہد شہود
خدا ہی وہ دونون کا قاضی ہوا — نکاح اُنکا آپس مین یہی ہوا
بحکم خدا پھر ملایک تمام — اُسی دن نہ آیا ابھی وقت شام
لباس اور زیور پہنا ایک بار — دئے زیب و زینت سنوار و سنگار

بٹھا تخت زرین او پر شان سے لجا انکو جنت مین داخل گئے
جب آدمؑ حواؑ پائے عالی مقام علیہ السلام و علیہا السلام
کہا اس طرح او نکو خلاق نے کہ تم دونون جنت مین تک جائیے
کرو چوطرف جا تماشے بدل چکھو میوے جنت کے تم بے بدل
مگر پاس گندم کے ہرگز نہ جاؤ اگر کھاؤ گے تم تو ظالم کہاؤ
تھے آدمؑ حواؑ چین و آرام سے سرافراز ہو حق کے انعام سے
پس ابلیس دونون کو دیکر دغا نکلوایا جنت سے گندم کھلا
کیا گھر سے بے گھر وہ خانہ خراب گیا آپ دوزخ کو پانے عذاب
جب ابلیس طاؤس سے یون کہا تو آگے حواؑ اور آدمؑ کے جا
بتاناچکر اور پچھ پاؤن چل کنارے انھین لا تماشے بدل
وہین جا کے وہ ناچتا ناچتا کنارے پہ جنت کے آیا چلا
حواؑ اور آدمؑ اسے دیکھتے کنارے کی دیوار تک آرہے
کہا سانپ سے جا کر ابلیس وین تو دیوار پر لے چل اب میرے تئین
بس ابلیس کو سانپ منھ مین لیا دیا چھوڑ دیوار پر وہ تجا
بٹھایا جب آدمؑ حواؑ کے تئین خوشامد بہت سی کیا وہ لعین
بہت مکر و حیلے انھون سے کیا غرض کھا گئے گندم آدمؑ حواؑ
خدا سے عتاب آیا ان کے اوپر نکل جاؤ جنت سے بایک دگر
ملایک معاً آئے بے قیل و قال لئے تاج آدمؑ کے سر سے نکال
کمر سے کمربند کھولے وہین برہنے کئے پس انھون کے تئین
غرض حال سے انکو بیحال کر دئے پھینک سب کو زمین کے اوپر
سراندیپ مین جا کر آدمؑ گرے حواؑ ہو کے جدے مین بیدم گرے
گرا جا کے ابلیس ہو بے حواس جو مسیان ہے جائے بصرہ کے پاس
گرا سانپ اس جائے پر بیگیان جہان شہر آباد ہے اصفہان

خدا جانے گوئی یک بیابان مین
گرا جا کے طاؤس میدان مین

بہت حضرت آدمؑ کے تئین غم ہوا
نہ وہ غم اُنھون سے کبھی کم ہوا

شب و روز روتے رہے بیقرار
تھے اپنی خطا کے اوپر شرمسار

اُدھر رو رہے تھے حوّا زار زار
جُدائی سے خاوند کی بے قرار

اسی طرح گذرے کئی ماہ و سال
پھر آخر کیا فضل خود ذوالجلال

کیا اُنکی توبہ کے تئین مستجاب
دِکھایا اجابت کی راہِ صواب

کہا اُنکے تئین جاؤ کعبہ طرف
ادا حج کرو اور پاؤ شرف

پھر آدمؑ معًا آئے کعبہ کے پاس
حوّا بھی وہین آملے بے حواس

مقابل ہو کعبے کے وہ سرفراز
ادا وہان کئے ہین دو رکعت نماز

کیئے ہین دعا پھر خدا کی جناب
مناجات اونکی ہوئی مُستجاب

پھر آدمؑ حوّا مل رہے یک دگر
سو اولاد اونسے ہوئی بیشتر

دو اولاد ہونے لگے صبح و شام
بہن بھائی آپسمین تھے نیک نام

اسیطرح چالیس دن ایک سان
ہوئے پیدا آباد کرنے جہان

بہن آج کی کل کے بھائی کے ساتھ
نکاح اُنکے تئین کردئے ہاتھون ہاتھ

ہوئے پیدا لوگ اُنسے لاکھون ہزار
کڑوڑون کڑوڑون ہوئے بیشمار

انھین کے سب اولاد اور آل ہین
ہم اُنکے ہی بال اور گوپال ہین

ہزارون ہوئے انبیا اصفیا
کڑوڑون ہوئے اتقیا اولیا

کڑوڑون ہوئے بادشاہان اُجاڑ
نہ اتنے ہون شاید زمین پر پہاڑ

ہزارونسے لاکھون کڑوڑونسے لوگ
گئے شادیان بھول کر کرکے سوگ

اسیطرح سے قافلے قافلے
یہ دنیا کے درمیان آئے گئے

زمانہ کا دیکھو جو یہ طور ہے
ہمارا یہی آخری دَور ہے

ہووین ہم بھی یک بار زیرِ زمین
کسیکو یہان پائداری نہین

گویا ہم مسافر ہین یک جان ہین
یہ دو دن کی دنیا کے مہمان ہین

نبی ۱۲ اسلئے ہم کو فرما گئے ‏— یہی یک مثال اپنا بتلا گئے
جہان یہ گویا جھاڑ ہے سایہ دار ‏— مین اسمین ہون جون یک مسافر سوار
کچھ آرام پا پھر وہان سے چلا ‏— مجھے بھی اسیطرح جانو بھلا
بس اب اس سے حاصل یہی ہی کلام ‏— کہ ہم سب کے سب ہین مسافر تمام
مسافر وہی ہے کرو تم یقین ‏— کہ آوے کہین سی بھی جاوی کہین
مسافر کو لازم ہے منزل مقام ‏— سنو منزلون کا بیان اب تمام

پہلی منزل

اجی بی بیان بیچ مسافر ہو تم ‏— تمہین منزلین پانچ ہین گلکہ تم
مسافر ہو تم آئے ہو از عدم ‏— اوّل صُلب منزل ہے دوئم شکم
ہزارون کیا صنعتین کردگار ‏— ہوا صُلب مین تب تمہارا قرار
کئی دن رہے صلب مین تم تمام ‏— وہانسے اُتر آئے دوسرے مقام
سنو تم جب اِنسان کھاوے غذا ‏— غذا ہضم ہوتی ہے وہ چار جا

ہضم اوّل

غذا جب کہ جاتی ہی معدے کے بیچ ‏— تو ہوتی ہے پک پک کے مانند پیچ
مغلظ جو گدا ہے اس بیچ کا ‏— وہی پائخانے کو باعث ہوا
پھر اُس بیچ کا جو ہے اصل ورکس ‏— رگون سے جگر مین پہونچتا ہے بس

ہضم دوم

جگر مین بھی پکتا ہے وہ دوسری بار ‏— تو ہوتے ہین اخلاط پیدا اچہار
لہو بلغم و صفرا سودا بنے ‏— بدن کی ہین قوت کے چارون جنے
جو فضلہ ہے خلطون کا پیشاب ہے ‏— عیان جسمین اخلاط کا تاب ہے
جو اخلاط کا ہے خلاصہ اصل ‏— تمامی رگون مین ہے اسکو دخل

ہضم سوم

رگون مین وہی اصل پکتا ہی اور ‏— تو ہوتی ہے پیدا رطوبت بغور

رطوبت ہو پیدا بحسب مزاج — وہ جاتی ہے عضون مین کرنی علاج

ہضم چہارم

رطوبت پھر اعضو مین پکتی ہی بس — ہے اُسکے خلاصے سے اعضونکو حس
خلاصے سے بچکر اُبر جاوے جو — وہی ہے منی آدمی جس سے ہو
جو فضلہ ہے آخر کے وہ ہضم کا — پسینا ہے بال اور میل و بغا
غرض ایسی کئی صنعتون سے خدا — ہضم کو ہضم مین ہضم کردیا
کیا ہضم چوتھے سے نطفے تمام — رکھا ہے دماغ اندر اسکا مقام
اُترتا ہے وہ نطفہ بس مغز سے — پیچھے کان کی رگ سے ہوتے ہوئے
نخاعؔ اندر آتا ہے وہ بیگمان — جو ہے سینے اور پشت کے درمیان
وہ پھر پیٹ کے منکے مہرو نسے لے — ہو گُردون مین آ پیچ اُنثین کے
معاًمرد کی شرمگہ سے نکل — پہونچتا ہے مُنھہ مین رحم کے اُچھل
اسیطرح عورت کے سر سے منی — پیچھے رگ سے کانون کے ہوتی ہوئی
اُترتی ہے سینہ طرف سے بہم — پہونچتی ہے آکر بہ عنقِ رحم
حرکت سے بایکدگر ہر دو آب — رحم مین پہونچتے ہین باہم شتاب
بہت مختصر ہے یہان یہ بیان — نہ کہنے زبان ہے نہ سُننے کو کان
غرض اسطرح پہلی منزل سے آئے — شکم دوسری منزل ہے آرام پائے

دوسری منزل

اجی بی بیان تم چلے ہو کہان — شکم دوسری منزل ہے اُترو یہان
تھکے ہو یہان چند ٹھہرو ضرور — نہ آگے بڑھو کیونکہ منزل ہی دور
یک آگے تمھارے کُبل گھاٹ ہے — فقط سر کے بَل جانو پھسلاٹ ہے
غرض ہر دو آبِ منی یک دگر — ہون چالیس دن ملکے یک حال پر
وہ چالیس دن بعد علقہ بنے — بھی چالیس دن بعد مضغہ بنے
غرض تین چالیس دن مین تمام — اسی گوشت مین اعضا ہووین تمام

(علقہ: خون بستہ — مضغہ: پارہ گوشت)

له پیٹھ [illegible] کی ہڈی [illegible] اندر کی طرف سے ۲

م ادیم

سر و سینہ پشت و کمر پاؤن ہاتھہ
بھی ناک آنکھہ ہر ایک موقع کے ساتھہ

بھؤن بال تک چکھہ حسن بے حسن
بھی رنگ روپ خوخصلت مرد و زن

مذکر کرے یا مؤنث کرے
جو چاہے خدا یا مخنث کرے

بہرحال وہ احسن الخالقین
بنایا اسے خوش شکل نازنین

نہ ہاتھی طرح سونڈ سر تن دیا
نہ اونٹون کے مانند گردن دیا

جب اسپر گذر جائین مہینے چہار
اسے جان دیتا ہے پروردگار

وہ ہل چل کرے تب بلا دست و پا
اسے ناف سے پہونچتی ہے غذا

لکھین قسمت اسکی جو ہے نیک و بد
بھی روزی لکھین مرنے جینے کا حد

وہ رہتا ہے اکڑون رحم کے اندر
رکھے اپنے ہاتھون کو رخسار پر

سر اپنا رکھے مان کے سر کی طرف
رکھے پیر مان کی کمر کی طرف

حفاظت کو بچے کی پروردگار
ملایک کو رکھتا ہے لیل و نہار

تا اسکو رکھین چین و آرام سے
بھی کام آوے اسکے سبھی کام سے

پھر اسکو ترقی رہے صبح و شام
یہانتک کہ دن اسکے ہووین تمام

تولد کے ایام جب ہون قریب
کہین یون فرشتے اسے اے حبیب

یہ جائے نجس ہے یہان سے نکل
محل ایک دنیا ہے تیرے بدل

وہ جائے کشادہ ہے راحت فزا
ہزارون قسم کی وہان ہے غذا

یہ تنگی مین کب تک رہیگا تو تنگ
نکل جا یہ غلاظت سے ہو کر تنگ

فرشتون کو دیتا ہے وہ یون جواب
مجھے تم کیا چاہتے ہو خراب

نجاؤن وہان مین رہونگا یہین
تمھارا کہا مجھکو باور نہین

ملک پھر کہین اوسکو سمجھا منا
ابے چل وہان ہے وہ بہتر سرا

غذا چرب و شیرین ہی ستہری لباس
بھی ہے رنگ برنگ اور پھولونکی باس

اگر تو ادھر سے اودھر جائے گا
اسے دیکھہ اسکو بسر جائے گا

وہ کہتا تمھاری ہین باتین غلط
یہی پیٹ ہے جائے عشرت فقط

تب اُسپر ملک زور سے ہون رجوع
تو ہو دردِ زِہ حاملہ کو شروع

نہ وہ درد کا کر سکون مین بیان
کہ وہ تو تمھارے اوپر ہے عیان

کہ یک بار جا جان پھر جان آئیے
نہ جننے پر اوسکو پھر ارمان آئیے

اڑوسن پڑوسن سبھی ایک بار
جمع ہو کے روتین اُسے گھیر گھار

بچاری نہ وہ پار ہووے نہ آر
خدا ہی کرے پار تو ہووے پار

نہ حکمت حکیمون کی وہان کام آئے
نہ حاکم حکومت کو اپنی چلائے

وے ماں باپ کی کچھ بھی چلتی نہین
کسی کی وہان دال گلتی نہین

سبھی ہار نا مین وہان عام وخاص
خدا ہی وہ تنگی سے دیوے خلاص

جب امیدوارون کا رشتہ ٹوٹے
اسی کشمکش بیچ موتن پھٹے

کرے فضل تب ایک ایسا خدا
کہ ہو سر کے بل مان سے بچہ جُدا

دیکھو کیسے صاحب کے وے کار ہین
وے کام اُسکے اُسکو سزاوار ہین

وہ نابود نطفے کو دے کر وجود
یہ دُنیا مین اوسکو کیا ہے نمود

شکم مین وہی جان دیا نان دیا
سبھی مشکلین اوسکی آسان کیا

رہے طفل وہ جب تلک خورد سال
پلایا اُسے مان سے شیرِ حلال

اُسے بعد معدے مین قوت دیا
دیا دانت کھانے کا لذت دیا

اوٹھایا بٹھایا چلایا اوسے
جوانی بڑھاپا دلایا اوسے

اجی بی بیو ساری ہم جولیو
نہ تم ایسے خالق کے تیئن بھولیو

تھے نابود تم بے نشان بے مکان
دیکھو تم کو لایا کہان سے کہان

یہان اب تو دُنیا مین تم آئے ہو
خبردار دُنیا مین گُم مت رہو

تیسری منزل

اجی بی بیو خواب سے جاگیو
یہ دنیا سے دین کی طرف بھاگیو

حقیقت کو دنیا کی تم جانیئے
اوسے تیسری منزل ہے پہچانیئے

خدا اوسکو مہمان خانہ کیا
مسافر اُترنے ٹھکانا کیا

مسافر ہو تم ہے یہ دنیا سرا
کنارے سے قیامت کے بنکر دھرا

تا اسمین مسافر سبھی خاص و عام
عمر بھر کے چند روز کر کے مقام

کرین نیک کامون کا توشہ تیار
چلین اپنے صاحب طرف ایکبار

یہ دو دن کی دنیا کا بازار ہے
جو کوئی یہان ہے خریدار ہے

نہ دنیا کو جانو بڑی چیز ہے
وہ مُردار گندی سڑی چیز ہے

وہ مُردار کو چاہین گے جو کوئی
وے کُتّے ہین فرمائے حضرت نبی

یہ دنیا ہے جانو بڑی بے وفا
نہین اُسنے کی ہے کِسی سے وفا

اگر کوئی دنیا کو جانے عزیز
ضرور اسکو وارد ہین چار چیز

اُسے پہلے دنیا کا ہووے خیال
خیال ایسا پھر اُس سے چھٹنا محال

دوم اُسکو درویشی ایسی ملائے
کبھی مال و زر اُسکو نا جمع آئے

سیوم اسطرح اُسکے دلمین ہو غم
نہ ہرگز جُدا ہووے اُسکے جنم

اُسے ایسی امید ہو چار دین
درازی کو جس کی ٹھکانا نہین

تشبیہ

اجی بی بیان اب کرو تم خیال
یہ دنیا ہے انسان کے سایہ مثال

اگر دوڑو کتنا ہی سایہ طرف
نہ سایہ لگے ہاتھ اے باشرف

اگر بھاگو سایہ کے تئین چھوڑ کر
چلے آوے وہ پیٹھ سے دوڑ کر

اسیطرح جانو ہے دنیا کا حال
کہ ہے پھانسی گرنی وہ پکّی چھنال

بنا رنگ و روپ اور جادوگری
دکھاتی ہے نخرے وہ نخرے بھری

جب اُسکی طرف کوئی عاشق ہوئے
وہ بدذات دُسری طرف بھاگ جائے

کبھی ہاتھ مین اوسکے آتی نہین
اگر آوے بھی بھاگ جاوے وہین

چلے چھوڑ جب اُسکو دھو اُس سے ہاتھ
وہ بدذات آتی ہے پھر ساتھ ساتھ

اسی طرح سے چلے کر صبح و شام
ٹھگا ہیوے پونجی عمر کی تمام

کروڑون اسی طرح سے مرگئے
ہو آخر کو بے مایہ سب سڑ گئے

نتیجہ جو دنیا کا زدحال ہے
کہے بوہریرہؓ کہ ایک دن نبیؐ
پکڑ ہاتھ مین ہاتھ وہ باشرف
پڑی تھین بہت چندیان گھور پر
بھی مُردون کی تھین ہڈیان جابجا
جو ہین چندیان گھور کے آس پاس
گرفتی وہ دنیا کی ہین نعمتان
پڑی کھوپڑیان جو بے مغز و پوست
وہ حرص و ہوا سے بھرے تھے غرور
جو ہین ہڈیان گھور پر منتشر
جنھون پر وہ پھرتے تھے ہوکر سوار
بھی فرمائے حضرت علیہ السّلام
کئی مرد و زن آوین اُس روز چل
تو اُسوقت فرمائے گا ذو الجلال
صحابہؓ نے پوچھے کہ اَے حضرتا
سبب کیا کہ پھر اونکو دینا عذاب
وے دنیا مین سچ پارسا تھے تمام
نگر دیکھتے کام دنیا کا جب
حدیث نبیؐ اور بھی آئی ہے
یقین ہی حق اوس دلکو اندھا کرے
جو دنیا اوپر دل کے تئین نا دہرے
بے اُستاد سیکھے وہ علم وہنر
محبت مین دنیا کی جو شاد ہے

بجھا دیکھو کیسا وہ بدحال ہے
یہ دنیا سے کرنے مجھے آگہی
مجھے لے گئے گھور تھا جسطرف
گرفتی بھی تھی جابجا بیشتر
کہے مجھکو اے بوہریرہؓ بجھا
ہے دنیا کے عمدون کا عمدہ لباس
یہ حال انکا ہوکے پڑے ہین یہان
نہ اب کوئی ہے یار اُنکا نہ دوست
قریب اُنکو مٹی کرے چور چور
وے دنیا کے لوگونکے ہین جانور
سو اب اسطرح ہوگئے خوار و زار
قیامت کی جب ہوئیگی دھوم دھام
پہاڑون برابر ہون جنکے عمل
کہ اِن سبکے تئین دیو دوزخ مین ڈال
تھے دنیا مین وے تو بڑے پارسا
تب اونکو نبیؐ نے دیئے یون جواب
نماز اور روزے رکھے صبح و شام
بدِل دوڑتے اُسطرف تب کا تب
کہ یہ دنیا جس دلکے تئین بھائی ہے
وہی دل جہنم مین اوندھا گرے
خدا دل کے تئین اُسکے بینا کرے
خدا ہی رکھے اوسکے تئین راہ پر
یقین جانو دین اوسکا برباد ہے

رکھے دین کا دلمین جو کوئی خیال | وہ کردیوے دنیا کے تئین پائمال
کہ دنیا و دین مین بہت فرق ہے | ہے یک انہین مغرب دوجی شرق ہے
جو مشرق کو جاوے وہ مغرب نپائے | جو مغرب کو پاوے سو مشرق نجائے
بھی فرمائے ہین اسطرح سے نبیؐ | یہ دنیا قیامت مین جب آئے گی
ہری آنکھیان اُسکی بڈھی کا حال | بڑے دانت ہاتھی کے جیسے نکال
بڑی وضع سے آئے گی روبرو | کہین مرد و زن دیکھ اُس شکل کو
خدایا یہ ہے کون بھونڈی بلا | ملایک کہین گے یہ سبھی برملا
یہ ہے دنیا جس واسطے تم تمام | گرفتار غفلت مین تھے صبح و شام
پڑے تھے خرابی مین جبکی بدل | بھی کرتے تھے آپسمین جنگ و جدل
پھر اوسکو جہنم مین ڈالین لیجا | تو دنیا کرے گی وہین التجا
الٰہی مرے دوستان ہین کہان | مرے ساتھ کردے رہون مین جہان
کہیگا خدا اونکو بھی ڈال دو | تو پھر دنیا دارون کا کیا حال ہو
اسیواسطے دین کی ہیبیان | یہ دنیا سے نت مانگتی تھین امان

حکایت

بی بی رابعہؒ عابدہ نیک نام | تھے بیزار دنیا سے خود صبح و شام
عبادت کا رکھہ اپنے دلمین خیال | شب و روز محنت سہی ماہ و سال
وہ روزے رہے پے بہ پے سات دن | گذرتی تھی ہر رات انطار بن
صبح سے رہین روزہ تا وقت شام | رہین شام سے صبح تک در قیام
جب اُنپر ہوئی ساتوین شب عیان | سو بی بی نہایت ہوئی ناتوان
نہ کچھ قوت اونکے بدن مین رہا | سو نفس اُنکا فریاد کرنے لگا
کہ اے رابعہؒ ناتوان ہون مین آج | بغیر از غذا کچھ نہین ہے علاج
قضارا کٹوری مین تھوڑا طعام | کوئی شخص اُنھین لادیا وقت شام
کہا حق دیا ہے کرو تم قبول | رہو شکر مین تا ہو نعمت حصول

اسے گھر مین رکھکر وہ روشن دماغ ۔ گئے آپ باہر لے آنے چراغ
چراغ آئے تک لیکے وہ نیک نام ۔ کوئی جانور کھا گیا وہ طعام
ہو خاموش کوزہ اُٹھالے چلے ۔ تا افطار روزہ کرے آب سے
لے آئے تلک آب گل تھا چراغ ۔ دکھیاری ہو دلمین وہ روشن دماغ
لگائے تلک مُنھ کو کوزہ اوٹھا ۔ چھٹا ہاتھ سے اُنکے گر پھٹ گیا
ہو غمگین بی بی کہے اے خدا ۔ یہ بیچاری زن پر تو چاہتا ہے کیا
سُنا آیا آوازِ غیب اون اوپر ۔ کہ اے رابعہ تیرے دل کے اندر
رہے آرزو مال و زر کی اگر ۔ لے دیتا ہون ساری جہان وقف کر
مگر دور مجھسے رکھون گا ضرور ۔ نہ بتلاؤن گا میرا نورِ ظہور
مجھے یا یہ دنیا کو اختیار کر ۔ کہ یک دل مین دو کا نہ ہوگا گذر
کہے رابعہ اے خدا بخشدے ۔ کئی ہون مین اب توبہ اسبات سے
مجھے کیا ہے غم جب تو میرا ہوا ۔ کئی دور دلسے جو ہے تجھ سوا
یہ کہکر گئے وہان سے جنگل طرف ۔ نہ بستی مین پھر آئے وہ باشرف
ہوئے تک وہین تھے عبادت میان ۔ خدا ہی پر آخر کو سونپے ہین جان

تنبیہ

روایت ہے یک روز پیغامبر ۔ ملاقات کو آئے خاتون کے گھر
بچھا دیکھتے کیا ہین وہ پاکذات ۔ تھے کنگن کو پہنے ہوئے اپنے ہاتھ
پلٹ گئے وہین سے رسولِ خدا ۔ سو بی بی کے دل مین بہت غم ہوا
اُترت ہاتھ سے اپنے کنگن نکال ۔ رکھے یک طبق بیچ وہ خوش خصال
رسولِ خدا پاس بھیجے وہین ۔ جو چاہو کرو آپ اسکے تئین
نبی خوش ہوئے اور دیکر دعا ۔ کہے اپنی بیٹی کے نزدیک جا
کہ اے جان ما میری لخت جگر ۔ یہ دنیا کی چیزین ہین سب مال و زر
نہ کچھ ہمکو دنیا سے نسبت رہے ۔ کہ ہے آخرت سب ہمارے لئے

اجی بی بیان دیکھو اب غور کر — جو فرمائے حضرت نے کس طور پر
نہ دنیا کا چاہو تم اب مال وزر — کہ اس مال وزر سے ہے ننکو ضرر
ضرورت موافق کرو اپنا کام — لباس اور گھر دار آب و طعام
ضرورت سے چاہو اگر کچھ زیاد — یقین جانو دنیا لگی نامراد
خدا اگر دیا ہے بہت مال وزر — کرو شکر اسپر کرو مت فخر
سنو کیا کہا ہے وہ پروردگار — کرو خوب دل مین تم اپنے بچار

إِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ

چھل کھیل زینت بڑائی و جنگ — بہت مال و بچون کی رکھنی امنگ
یہی چیزین دنیا کی ہین نامراد — یہی دین مین ڈالتی ہین فساد
چھل یعنے دنیا کی چیزو نکو تک — بدل ان اوپر دوڑ جانا ہلک
سنو کھیل ہر ایک ناشاد ہے — عمر جسمین ناحق کی برباد ہے
وہ زینت ہے اپنے کو کر ٹیپ ٹاپ — غریب و غنی کو بتانا ہے آپ
بڑائی وہی آپ کرنا فخر — مین ایسی ہون ویسی بڑی نامور
بزرگی کی لوگون سے رکھکر امنگ — جھگڑنا ہے لڑنا ہے کرنا ہے جنگ
بہت مال و اولاد چہنا تمام — یہی دنیا الفت ہے اسکی حرام
بھی فرمائے حضرت کرو تم تمیز — کہ دنیا ہے ملعون اور اسکی چیز
مگر جو خدا واسطے کے ہون کام — وہی کام ہین نیک جانو تمام
بھی فرمائے ہین اس سے ناخوش خدا — فخر کو جو دنیا کرے ہے سدا
مگر بے ریا ہوئے ہر ایک سے — موافق ضرورت کے دنیا کرے
قیامت مین منھہ ایسے محتاط کا — چمکتا رہے چودھوین چاند سا
پس اب تم سنبھل کر کرو کام کو — جو کام آوے آخر کے انجام کو
شکم طلب سے تم یہان سہل آئے — وہان کام کچھ بھی کیئے نا کرائے

یہان تو بھی ہے تک تمہارا قیام
جو ہین کام کرنے کے کر لو تمام

یہ دنیا کا بازار ہے گرم تر
کرو دین کا سودا تم دیکھکر

خبردار دنیا مین تم مت پھنسو
خلایق مین دنیا کے بھی مت گھسو

کرو نفس کے سر کے تئین چور چور
بھی شیطان ملعون سے ہو دور دور

یہی دین کے دشمنان ہین چہار
تم ان دشمنون کے نہو دوستدار

نہ اُنسے رکھو تم کبھی نیک ظن
یہی چار ہین راہ کے راہ زن

سنو پہلے وے دشمنون کا بیان
کرو کام تم دین کے بعد ازان

پہلی دشمن دنیا ہے

یہ دنیا ہے دشمن تمہاری بدل
جھٹک دیو تم اسکو دل سے اوّل

خدا کے پیارون کی دشمن ہے وہ
عدوِ خدا اکی بھی دشمن ہے وہ

وہ ہر ایک کو اللہ سے پھیر کر
پھنسا رکھتی ہے دام مین گھیر کر

مگر نیک ہوتے ہین اُس سے الگ
پھنسے جاوین بدبخت دنیا مین لگ

نہ دنیا سے الفت رکھو بال بھر
ہے اسکی محبت گناہو نکا سر

دوسرے دشمن خلایق ہین

بچو تم خلایق سے اے بی بیان
خلایق وہی جو ہین دنیا کی مان

وے دشمن تمہارے ہین انصاف سے
پہچانو تم اونکو ان اوصاف سے

کہ دشمن ہین تین اَیک اپنا عدو
دُوم دوست کا اپنے ہوگا عدو

سِیُوم ہووے جو اپنے دشمن کا دوست
وہ بھی دشمن اپنا ہے بے مغز و پوست

بس اب تینون دشمن تمہارے ہوئے
خلایق ہین دشمن سویم قسم کے

کہ دشمن کے وے دوستان ہین تمام
رہو اونسے بیزار تم صبح و شام

اگر ہون خلایق سگے سو درے
غریب و غنی لوگ ہمسائے کے

خلافِ شرع جب نہ ہو کوئی بات
مروّت محبّت کرو سب کے سات

رہے جب خلافِ شرع کوئی کام
بدی اُسکی پہلے سُنادو تمام

اگر مانین بہتر ہے اے جان مان — نہین تو رہو آپ اپنے ٹھکان
خبردار مت اون کے تیڑے رہو — زروئے شرع اونسے ٹیڑے رہو
اگرچہ ہون ماں باپ بانو نہ بات — کرو خدمت اونکی رہو سات سات

تیسرا دشمن نفس ہے

سنو دشمن جان ہے نفس و عقل — جو ہو دوست بیٹھا ہے زیر بغل
وہ حکمان چلاوے تمہارے اوپر — ہو اسمین تمہارا نفع یا ضرر
بخیلی حسد ظلم و غیبت حرام — ریا حرص و کینہ وغیرہ تمام
اسیکی صفت ہین وہ ہی سگ صفت — کرے کوئی اوسکی کہانتک صفت
وہی سگ صفت نفس ہر روز رات — رکھا ہے تمہاری لگام اپنے ہاتھ
سراپا ہو غالب تمہارے اوپر — وہ چہتا جدھر پھیرتا ہے اُدھر
نہ ہو اُسکے تابع تم اے بیبیان — بڑا عیب ہے خوب سوچو یہان
تمہارا ہے جان شاہ عالی مقام — وزیر عقل نفس اُسکا ادنیٰ غلام
تو لازم ہے تم کو غلام آپنا — رکھین حکم مین اپنے تابع بنا
عجب ہے کہ اُلٹا تمہارا ہو کام — وہ صاحب تمہارا تم اُسکے غلام
اگر تم نوازو اوسے با خوشی — کمینہ وہ کرتا رہے سرکشی
مت اوسکو نوازو کرو مار مار — ہمیشہ اُسے کر رکھو خوار زار
وہ دشمن تمہارا ہے نادان دوست — کبھی مت پتیاؤ اُسے جان دوست
وہ احسان فراموش ہی سگ صفت — نہین سگ صفت بلکہ ہے بدعلت
اگر سگ کو تم ایک لقمہ کھلائے — جہان تم کو دیکھے وہین دُم ہلائے
نگہبان ہو کر رہے در پہ لیٹ — وہین جھوٹے جھاٹے سے بھرتا ہی پیٹ
مگر بدعلت نفس ہے ناصواب — خراب آپ سارا کرے بن خراب
وہ گھر کا ہے دشمن بڑا گھر ڈباؤ — لگاؤ بجھاؤ ہے لنکا جلاؤ
اگر جب تم اُسکی سنو بات کو — تو دیکھو گے آخر کے تئین گھات کو

وہ پہلے ذری شئے کی خواہش دلائے بڑی چیز مین بعد لیجا کھپائے
وہی پہلے چھوٹی کراوے بدی بڑھاتے بڑھاتے بڑھاوے بدی
جب اوسکے کہے پر کروگے عمل تو دیکھوگے دارین مین تم خلل
غرض ہے وہ دشمن تمھارا بڑا تمھارے دبانے کو پیچھے پڑا
اُسے تم سکھاؤ ادب صبح و شام رکھو ہاتھ مین اپنے اوسکی لگام
نہین تو تم آخر کو پچتاؤگے بھی اپنے کیئے پر سزا پاؤگے
بھی پچتانا آخر نہ کام آئیگا ندامت سے ہاتھون کو ملنے سوا

چوتھا دشمن شیطان ہے

بھی شیطان کو تم کرو مار مار وہ دشمن ہے چوتھا بڑا نابکار
کرو بد دعا اوسکو اللہ پاس کرے جو گھر اوسکا خدا ناس ناس
وہ آدم کے تئین گھر سے بے گھر کیا حوا کو بھی جنت سے باہر کیا
تھا آدم حوا کا وہ دشمن بڑا اب اولاد کی اوسکے پیچھے پڑا
تم آدم حوا کی ہو اولاد و آل سبب اسکے دشمن ہی وہ ماہ و سال
تمھارے بھی بچون کا دشمن ہی وہ انھین دین و دنیا کا رہزن ہے وہ
پناہ مانگو تم اُسکے وسواس سے کہ وسواس ہے فعل خناس سے
وہ ملعون کی جا ہے دل کے اندر کرے اس سبب دلکے تئین تل اوپر
ہزارون طرح دلمین ڈالے خیال کرے دین و ایمان کو پائمال
پڑھو جلد لاحول تم بالضرور کرو فعل شیطان کو دلسے دور
کہا ہے ہمارا وہ پروردگار کہ دشمن تمھارا ہے وہ نابکار
نہ تم اوسکی ہرگز کرو پیروی یہ ہے بات تمکو بڑے کام کی
وہ کرتا رہے وسوسے بیقیاس کہ برسون کی طاعت کرو ناس ناس
عبادت کے اوپر دلاوے غرور کراوے خدا کی حضوری سے دور
عبادت سے بے یاد کرتا رہے سخاوت کو برباد دیتا رہے

کرے کر و حیلے یونہین ماہ و سال
عمر کو گھٹا کر کرے پائے مال

وہ چھوٹونکو دیتا ہے چھوٹے فریب
بڑون کے تئین دیوی موٹے فریب

گنہ کے گڑھے مین گرے کوئی جب
ہنسے کھل کھلا کر وہ شیطان تب

نہ آوے جب اُسکے کوئی دام مین
تو گھستا ہے وہ خاص اور عام مین

مچاتے ہین غل بس خلایق تمام
ادھر نفس و دنیا کرے دھوم دھام

غرض اسطرح دشمنون کا ہے زور
نہ پروا کرو اسکا جھوٹا ہے شور

خبردار مت پڑو دشمن کے ہاتھ
نکل پار ہو لڑ جھگڑ سب کے ساتھ

ڈرو موت سے سر اوپر ہے کھڑی
یہی بولتی ہے تمھین ہر گھڑی

گئی سو گئی عمر آتی نہین
بھی آتے دنون کی یقینی نہین

کرو آج کچھ کام بلکہ ابھی
ابھی سے نہ غافل رہو تم کبھی

موت کا ذکر

اجی بی بیان موت اب آئی ہے
پیام قبر کے تئین لائی ہے

سناتی ہے تمکو یہی صبح و شام
کہ اے بندگو اب چلو تم تمام

عمل جو کئے ہو بھلے یا برے
نتیجے تم اب دیکھو ہر ایک کے

ہمیشہ نہ جانو کہ جیتے رہو
مگر تم کئی دَم کے مہمان ہو

غنیمت سمجھ لو یہی ایک دَم
گذرتا ہے اب جو زیادہ نہ کم

گمان مت کرو موت آئی نہین
یقین جانیو موت ہی آگئی

تمھین جب یقینی مری آگئی
یقین جانیو موت ہی آگئی

چلو لے چلون مین خدا کے حضور
یہان کیون پڑے ہو حضور سے دور

گریز اب نہین تم کو چلنے سوائے
نہ چلنے او پر تم کرو ہائے ہائے

اٹھو جھاڑو جھٹکو عمل لیو ساتھ
سوا اسکے جو کچھ ہے غیرونکے ہاتھ

خزانہ رکھے گاڑ جو گلہ تم
اُکھڑتا ہے وہ آج گڑتے ہو تم

علاقون کو ہر ایک کے توڑ دو
تمامی سے یک بار مُنھہ موڑ لو

اگر تمکو ہو جاہ و حشمت بہم — لدے ہو جواہر مین سر تا قدم

روپہری ہو گھر اور زرین کواڑ — وے ہو وینگے آخر کو غم کے پہاڑ

کرو دور دل سے تمامی خیال — نہ تو موت ہووے گی تم پر وبال

عمارات و محلون کو جانو کھنڈیر — بجائے محل اب ہے مٹی کی ڈھیر

یتیم آج ہین جانو بچے تمام — رہین بیوسیلہ ہو باندی غلام

سب اسباب گھر دار تاراج ہو — قیامت گویا تم اوپر آج ہو

دیکھو کیسے کیسے سر ان کھپ گئے — یہ مٹی کے پردے مین سب چھپ گئے

نہ باقی رہا اونکا نام و نشان — ہمارا تمھارا ٹھکانا کہان

تمھاری جدائی کی پہونچی گھڑی — اجل کی گلے بیچ پھانسی پڑی

کھڑے کیون ہو بیٹھو وہین جاؤ لیٹ — چکھو ذائقہ موت کا بھی چپیٹ

نہ تم موت سے کونے کونے چھپو — نہ تنہا قبر بیچ سونے چھپو

کدھر جاؤگے تم چھپوگے کہان — جہان جاؤگے آؤنگی مین وہان

اگر کوٹھری ہووے فولاد کی — وہین آؤن تمکو نہ چھوڑون کبھی

نہ بچنے سے ہیرے کوئی آ چھڑائے — نہ کوئی وسیلہ تمھین کام آئے

کہ تم حق مین خویش ونکے اب مرگئے — تمھارے بھی حق مین وی سب مرگئے

نہ اپنا بگانا کوئی کام آئے — نہ کچھ آوے ہمراہ عمل کے سوائے

کہے اسلئے ہین پیمبر شفیق — تمھارا عمل ہے تمھارا رفیق

عمل نیک ہووے تو ہووی نجات — رہے بدعمل سانپ تربتمین سات

کرو توشہ بس آپ اپنا تیار — ہے آگے تمھارے قبر منہ پسار

کرو ورثون کو وہ تو گنئی ہے نگل — پھر اب منتظر ہے تمھاری بدل

وہی چوتھی منزل ہے تمکو کٹھن — یقین ہے اُترنا وہان ایک دن

چوتھی منزل

اجی بیبیان مشکل اب وقت ہے — قبر چوتھی منزل بہت سخت ہے

سنبھل کر تم اُترو بڑا ہے گڑھا
فقط ہے اُتار اور اندھیرا بڑا

کر ایمان کا اپنے روشن چراغ
بجھا دیکھو ہے ایک جنت کا باغ

جب اس روشنی مین خلل کچھ پڑا
تو وہ قبر دوزخ سے ہو یک گڑھا

سُنو جب مرے کوئی ایماندار
فلک سے ملایک اُتر ایک بار

معاً آ رہین پاس بیمار کے
بہشتی کفن بوئے خوش ساتھ لے

وہین عزرائیلؑ آ کہین با شرف
کہ اے روح اب چل خدا کی طرف

نکلتی ہے وہ روح بس جسم سے
پہناوین کفن کر معطر اُسے

لیجاتے ہین اوسکو فلک بر فلک
رہین اُس سے خوش سب فلک کے ملک

بھلے نام لے پکارین تمام
کہین السلام علیک السلام

خدا سے ملک پھر کرین التجا
کہ آیا ہے بندہ تیرا اے خدا

وہین حکم ہوگا کہ در علیین
لکھو نام لیجاؤ پھر بر زمین

ملایک اوسے لا قبر کی طرف
جسم سے ملاوین بہ عز و شرف

نکیر اور منکر کرین آ سوال
جواب اُنکو دیتی ہے وہ خوش خصال

کہ ہے سارے عالم کا میرا خدا
ہون اُمت محمدؐ کی دل سے فدا

کلام خدا وہ جو قرآن ہے
وہی بس مرا جان و ایمان ہے

وہین غیب سے آوے آواز ایک
جو کہتی ہے میت سو ہے بات نیک

بہشتی کرو فرش اوسکے لئے
پہناؤ بہشتی لباس اور اُسے

کشادہ کرو اور اُسکی قبر
دیؤ کھول جنت کی جانب سے در

تا آوے وہانسے اُسے بوئے خوش
ہمیشہ وہ خوشبو سے تا ہووے خوش

ملایک یہ سب کچھ کہے بعد ازان
وہین آوے خوش شکل اک نوجوان

معطر ہو خوشبوئی سے خوش لباس
سُنانے خوشی خوش خوش آتی ہی پاس

اُسے دیکھ میت کہے اے جوان
تو ہے کون کیا نام بتلا نشان

مجھے تجھ کو دیکھے سے آرام ہے
تو میرے سے کہہ کیا تیرا کام ہے

تو کہتی ہے پس اُسکو وہ خوش شکل — ہون تحقیق مین تیرا خاصہ عمل
خدا نے تیرے نیک اعمال سے — بنا مجھکو بھیجا تیرے واسطے
قیامت تلک مین رہون تیری پاس — تو میرے سے ہنس کھیل سن بول بات
اگر کافرہ کوئی مرنے لگے — ملک سختیان اُسپہ کرنے لگے
وہی اُسکے تئین وقت سکرات ہے — وہ سکرات ظلمات کی رات ہے
نہ کہنے کو مُنھ سے نکلتی ہے بات — تڑپتا ہے جان جسم ملتا ہے ہات
بہت جسم کو اُسکے دے پیچ و تاب — کرے روح کا اوسکے خانہ خراب
بڑی آفتون سے نکلتی ہے جان — ملایک اُتر آسمان سے وہان
پہنا کر اُسے دوزخی یک لباس — نہایت رہے جسمین بدبوئے باس
فلک کے قریب اُسکو لیجائین گے — ملک سب فلک کے بہ تنگ آئینگے
کہینگے الٰہی یہ کیا ہے بلا — نکالو نکالو کہین بر ملا
معًا حکم یک ہوئے گا سر بسر — دیو پھینک اُسکو زمین کے اوپر
ملک پھینک دیوینگے بے گفتگو — گرے قبر پر وہ پریشان ہو
جکڑتی ہے میت کو بعد از قبر — ملین پسلیان آکے بایک دگر
نکیر اور منکر تو مشہور ہین — سوالون جوابون پہ مامور ہین
سیہ رنگ اونکا سراپا زبون — ڈراؤر ہین آنکھیان نیلگون
وے بادل کے جیسے کڑکتے ہوئے — قبر بیچ آوین زمین چیرتے
پرون پر لیوین اپنے مٹی اُٹھا — اُٹھا کر وہ میت قبر مین بٹھا
کہینگے اُسے دے ہمین اب جواب — نبی اور رب کون تیری کتاب
جواب اُس سے ہرگز نہ بن آئے گا — کہین گے تلک سے تمہین ہو خدا
تب اُسپر پڑے سخت گرزون کی مار — وہ ہر مار سے ہو رہے خوار زار
نکیر اور منکر گئے بعد ازان — معًا بدشکل ایک آوے وہان
سڑا تن بدن پہن گندہ لباس — یک اژدہے کی صورت سے آوی گی پاس

کہیگی تو ہے کون کیا نام ہے
تجھے دیکھنے سے ہے وحشت مجھے
کہیگی وہ بدشکل اُسے اے فلان
خدا نے تیرے زشت اعمال سے
قیامت تلک مین رہون تیرے ساتھ
فرشتہ پھر آ ایک میت کے پاس
چمکتا ہے منھ اُسکا جون آفتاب
اُسے بولتا ہے مجھے لکھ بتا
تو میت کہے اُسکو ہو کر اُداس
سیاہی قلم نے میرے پاس ہے
کہے تب ملک اُسکو اے بے خبر
اُسے تھوک کی کر سیاہی مین نم
تو میت فقط نیکیان لکھ بتائے
کہیگا ملک اُسکو اے بے حیا
نہ دنیا مین شرم آئی اے بدسیر
ہو لاچار میت بہت غمزدہ
فرشتہ کہیگا پھر اے بدسیر
اسیطرح میت لپیٹے اُسے
ملک اُسکو لٹکا دے اُسکے گلے
خدا حشر مین اوسکو فرماوے گا
تو شرمائے گی وہ بداعمال سے
خدا سے معاً اُسپہ ہو گا خطاب
یہان اب تجھے شرم کیا کام آئے

یہان کاہے کو آئی کیا کام ہے
تیرے ڈول سے دلین دہشت مجھے
تیرے واسطے مین ہون آئی یہان
بنا کر روانہ کیا ہے مجھے
تیری چوٹی پٹری ہی اب میرے ہاتھ
ہے رومات نام اُسکا بھیجو قیاس
بٹھاتا ہے میت کو لینے حساب
عمل جو تیرا ہے برا اور بھلا
لکھون کسطرح کچھ نہین میری پاس
لکھون کاہے پر مین نہ قرطاس ہے
قلم اپنی اُنگلی کے تئین آپ کر
کفن کے ہی کاغذ اُپر کر رقم
بدی لکھنے خاطر حجاب اُسکو آئے
لکھ اپنی بدی تو نہ شرما ذرا
یہ کہکر لگے پیٹنے بے جگر
بتا دے ملک کو لکھ اپنی بدی
لپیٹ اُسکو پھر اپنے ناخن سی کر
کرے مہر ملفوف کی پیٹ سے
قیامت تلک وہ لٹکتا رہے
کہ اپنا نوشتہ ہمین لکھ بتا
رہے گی پشیمان بدحال سے
گنہ پر تجھے کیون نہ آیا حجاب
جہنم کی آتش مین جلنے سو لئے

کہیگا خدا پھر کہ اسکو لیجاؤ | کرو طوق و زنجیر جکڑ و جلاؤ
غرض ہے قبر ایک خانہ خراب | ہیں اقسام کے جسمین رنج و عذاب
کبھی جسم پر سانپ بچھو چڑھے | کبھی تن بدن بیچ کیڑے پڑے
کبھی جسم گل گل کے ہوجاوے خاک | کبھی ہو سلامت رہے جسم پاک
خدا جسطرح چاہے اسطرح سے | سزا دے گلادے جو چاہے کرے
یقین جانو تم ہے عذاب قبر | اسی جسم پر یا مثالی اوپر
فقط روح پر یا تو ہوگا عذاب | وے تینون اوپر یا عذاب و ثواب
خدا آپ قادر ہے مختار ہے | جو چاہے کرے وہ سزاوار ہے

تنبیہ

اجی جسمی روحی مثالی بیان | سنو جسمی روحی مثالی بیان
ہے انسان کے تین درجے تمام | مثالی ہے جسمی ہے روحی مقام

عالم اجسام

سنو جسم یہ عالم اجسام ہے | اسے گلنے سڑنے سے ہی کام ہے
یہی جسم کاٹو تو کٹ جائے گا | بھسم ہو کے در خاک مٹ جائیگا
سراپا یہ ہے جسم دیکھا کثیف | غریب اور عاجز بچارا کثیف
بہر حال صدمونسے پاوے خلل | رہے چین و آرام سے بے خلل

عالم مثال

مثالی وہی جسم ہے دوسرا | دکھے خواب مین جو اسے جسم سا
لطیف اسکو کہتے ہین اُسکو کثیف | یہ ادنیٰ ہے اُس سے وہ اِس سے شریف
زمین پر اسے سیر دشوار ہے | اُسے رات دن مین کئی بار ہے
کرے خواب مین عیش و آرام پائے | بلا آفتون پر کرے ہائے ہائے
کرے خواب مین آپ جنگ و جدل | کٹے دست و پا پر نہ ہو کچھ خلل
نہ سڑتا کبھی وہ پگلتا نہین | رہے روح کے ساتھ گلتا نہین

عالمِ ارواح

سنو روح ہے ایک عالی مقام | خدا کا ہے بندہ خدا کا غلام
وہ جسمِ مثالی سے اعلیٰ ہے بس | مثالی ہے اجسام سے جون سرس
گویا روح ہے ایک جسمِ شریف | لباس اُسکے دونون لطیف وکثیف
رہے روح جسوقت دونونکے سات | تو ہے ظاہر و باطن اُنکو حیات
اگر وہ مثالی کے ہمراہ رہے | تو یہ جسم اوسوقت مُردہ رہے
مثالی رہے روح کے ساتھ ساتھ | جُدائی نہین اُنمین اے نیکذات
غرض جسم و جان اور جسمِ مثال | دیا بندگون کے تئین ذوالجلال
خدا کے بھی ہین تین درجے تمام | الوہیت و وحدت و غیب نام

تنبیہ

کہین بعضے مائی ملے جان مرگ | نہین جنگو ہے قبر مین ساز و برگ
جب انسان مری خاک مین خاک جائے | ہوا پر ہوا آگ مین آگ جائے
ملے آب مین آب در ذات ذات | عذابِ قبر ہووے پھر کسکے ساتھ
مُوئے بعد پھر کوئی جیتا نہین | پھٹے جسم کو اپنے سیتا نہین
اَجی بی بیو اُسنسے تم پوچھیو | کہ بندہ خدا کسطرح ایک ہو
عناصر کا ملنا عناصر کے ساتھ | بجا ہے کہ وے دونون ہین ایکذات
خدا اور یہ جان کیونکر ملے | کہ وے تو نہین ایک ہی قسم کے
خدا جان ہوتا تو لازم تھی بات | کہ پھر مل گئی جاکے در ذات ذات
اگر جسم مین جان ہووے خدا | کرے جسم کا ہے کو اپنا فنا
سڑاوے گلاوے اُسے کا ہیکو | جلاوے بجھاوے اُسے کا ہیکو
خدا ہو کے قسمت کا کیا ہے لکھا | تو سڑ گل کے اپنے کو لیوے جلا
سنو ہے ہر ایک جسم مین ایک جان | خدا جان جان ہے بہر دو جہان
نہ یہ جسم و جان ایک ہووے کبھی | اسی پر جہان متفق ہے سبھی

وہ ہین جان جان اور ہم سبکے جان
نہ ہوئین گے ملکر کبھی ایک سان

بس اب جان مرگونکی بد بات ہے
جو کہتے ملی ذات مین ذات ہے

وے مائی ملون کو دیؤ پھر جواب
اگرچہ ہو یہ جسم سڑ گل خراب

مثالی تو ہے روح بھی ہے دِگر
عجب کیا کہ ہو وے عذاب اُن اوپر

گلے جسم کو بھی جلاوے خدا
کہ قادر ہے ہر چیز پر وہ سدا

چنانچہ پڑی ہو کہین ایک لاش
سڑی ہو گلی اور تھی پاش پاش

پرندون کے وہ کچھ حوالے ہوئی
درندونکے بھی کئی نوالے ہوئی

کئی کُتّے کوّے غذا کر گئے
بھی کیڑے مکوڑے کئی چر گئے

برس اسپہ برسات اُسکے تئین
بہالے گیا ہو کہین سے کہین

یہانتک کہ چلکر ہوا وہانکی خاک
اُڑا لے گئی کر دئی جائے پاک

خدا مین ہے قدرت کہ ایک آن مین
کرے جمع پھر اُس ہی میدان مین

کیا جسطرح تھا اُسے در شکم
اسیطرح اُسکو کرے گا بہم

کہ وہ جسم پہلے پراگندہ تھا
سو بعد ایک نطفے سے پیدا ہوا

وہ نطفہ ہوا خون سے پائدار
ہوا خون تن مین غذا سے تیار

غذا ہے وہی یعنے آب وطعام
وہین تو وہ بھی گوشت میوے تمام

زمین پر تھی پھیلی ہوئی وہ غذا
دیکھو کس طرح جمع ہوئی ایک جا

کہان وہ پکی کون بویا اوسے
وہ ہی پرورش پائی کس آب سے

وہ کس سلطنت مین ہوئی ہی تیار
بھی کس شہر مین آکے پائی قرار

کئی دن رہی ہے وہ انبار مین
اُسے کون لایا ہے بازار مین

وہ حصّے موافق خریدار کے
خریدی گئی آپ بازار سے

اسیطرح سے جانو ہر ایک غذا
ہوئی جو طرف سے جمع ایک جا

مہ و سال دن رات ہر صبح و شام
غذا آئی کھانے مین ہر یک تمام

غذا سے ہوا خون خون سے منی
منی سے ہوا جسم پیدا وہی

دیکھو کسطرح سے وہ روزی رسان | کیا جسم پیدا اجی بی بیان
اسیطرح سے جگ کے مُردے تمام | سڑے اور گلے سالہا کے تمام
اُٹھاویگا وے جان جانِ جہان | غرض جی اوٹھینگے سبھی مُردگان
وہی ہے قیامت دن انصاف کا | بُرون کو بُرا ہے بھلون کو بھلا

پانچوین منزل

اجی بی بیان ہے قیامت کُبل | گلے جسم بھی جان جاوے نِکل
وہ ہے پانچوین منزل جانگذار | کٹھن راستہ ہے مسافت دراز
سرافیل پھونکینگے جسوقت صور | تو ہوینگے زندے سب اہلِ قبور
جمع ہوینگے پہلے پچھلے تمام | پڑے چوطرف غل مچے دھوم دھام
عجب سخت وہ دن ہے انصاف کا | نبیؐ نائب او سرور قاضی خدا
ملایک پیادون کے قایم مقام | پکڑ کر جکڑ لاوین سب کو تمام
کرین خوب انصاف ہر بال بال | بُرائی بھلائی کے دفتر نکال
گواہی گذارینگے سب پاؤن ہاتھ | مُنہون سے کسی کے نہ نکلیگی بات
کھُلے گی وہان قلعی ہر ایک کی | بُرائی بھلائی عیان ہووے گی
تو گوریکا گوراپا ثابت ہو آئے | کرین کالیان ملکے سب ہائے ہائے
عجب دغدغہ ہوگا اوس روز کا | کہ بھائی سے بھائی رہے بھاگ جا
وہ دنیا مین تھا اِل محبت کے ساتھ | وہان نا کرے اپنے بھائی سے بات
جنی مان جو اُسکو جنی ہے یہان | بنا اپنے ہاتھونکے تئین چھالیان
کر آنکھونکے تئین مشغلے روز و شب | پلا دودھ پالی بہ رنج و تعب
وہ ہوویگا مان سے بھی اپنے فرار | رہے حال پر اپنے خود آہ مار
سگا باپ اُسکا جو دنیا مین تھا | اُسے پالنے جا مشقت کیا
اُسے پرورش کرنے جا روم شام | مصیبت سفر کی اُٹھایا تمام
کیا تربیت اوسکو اقسام سے | بچایا اوسے ہر ایک الزام سے

خلایق سے بھی اُسکی خاطر لڑا ‏ ‏ گیا پال چھوٹے سے اوسکو بڑا
ہوا ایسے سگے باپ سے بھی فرار ‏ ‏ رہے اپنی حالت مین وہ زار زار
بھی عورت سے ہووے گا اپنی گریز ‏ ‏ اگرچہ وہ مان باپ سے ہے عزیز
محبت مین جسکی سبھی ملک و مال ‏ ‏ لٹایا اُڑایا کیا پائے مال
وہ محبوب مرغوب عورت بَدَل ‏ ‏ بُرا سب سے تھا کرتے جنگ و جدل
وہ عورت سے بھی اپنی ہوگا فرار ‏ ‏ رہے حال مین اپنے بے اختیار
بھی بچّون سے اپنے جو دل بند ہین ‏ ‏ عزیزی مین عورت سے وہ چند ہین
شفقت مین بچّون کی ہر روز رات ‏ ‏ خفا ہوتا انت اپنی عورت کے ساتھ
وے بچون کی خاطر کمر بند کھڑا ‏ ‏ غنیمون سے جنگون مین جاکر لڑا
لیا سر پہ بوجھا بچّون کے بدل ‏ ‏ گیا رزق کی کھوج بچّون بدل
سبھے اُنکے تئین اپنے گھر کا چراغ ‏ ‏ محبت سے ہنس کھیل تھا باغ باغ
وے بچّون سے بھی اپنے ہوگا فرار ‏ ‏ رہے حال پر اپنے ہو بیقرار
غرض ایک سے ایک بھاگے وہان ‏ ‏ پڑے گر پڑی خلق کے درمیان
سگا باپ مان مرد جب یون رہے ‏ ‏ وہان حال غیرونکا کیا پوچھئے
محبت مروّت رہے یک طرف ‏ ‏ وہان ایک سے ایک ہو منحرف
وہان ایک کا ایک دشمن رہے ‏ ‏ نہ مان باپ سے بچہ ایمن رہے
وہان ایک کا ایک دامن پکڑ ‏ ‏ کریگا حق اپنا طلب لڑ جھگڑ
ہووے اسطرح جبکہ مردونکا حال ‏ ‏ تو ہم ناکسون کی وہان کیا مجال
نہ کوئی کسی کام آوے وہان ‏ ‏ نہ بچہ نہ خاوند نہ باپ مان
اگرچہ ہے اُنکا یہان آسرا ‏ ‏ وہ ہے جھوٹی دنیا کی جھوٹی مَیا
وہان کوئی کسیکا وسیلہ نہین ‏ ‏ نہ ہے آسمان پر نہ زیر زمین
فقط اپنے اعمال سے ہووے پار ‏ ‏ وہی دوست ہووے بڑا غمگسار
اسیواسطے آپ حضرت رسولؐ ‏ ‏ کہے اپنی بیٹی سے سن اے بتولؓ

عمل کر عمل کر عمل کر یہان
نہ مین کام آؤنگا تجھکو وہان

پس اے بی بیان اب کرو تم عمل
خبردار ہو مت کرو کم عمل

رکھو پہلے اسلامیت سے خبر
عمل بھی کرو اسکے احکام پر

وہی ہے عمل کام آوے وہان
سنو اب تم اسلامیت کا بیان

بناء اسلام کے فرضون کا بیان صنعت لفظی سے

اجی بی بیان اہل اسلام ہو
اب اسلام کے جانو احکام کو

کہ ہے لفظ جو خاص اسلام کا
وہی ایک ہے پانچ احکام کا

الف ایک دوجی سین تیسرے ہی لام
الف چاروان میم پنجم تمام

عدد ایک ہے ساٹھ ہین تیس ہین
عدد ایک پھر بعد چالیس ہین

الف سے تم اکبار اپنی عمر
پڑھو کلمہ ہے فرض تصدیق کر

دوجے سین کے ساٹھ سے ہو نماز
برس دن کے ہر ساٹھ پڑھیو نماز

اشارہ ہے اس تیسرے لام سے
رہو تیس روزون کو رمضان کے

الف پھر اشارہ ہے اے بی بیو
کہ یک بار اپنی عمر حج کرو

اشارہ ہے اس میم سے بیگمان
دیو مال سے حصہ چالیسوان

غرض پانچ فرضان ہین اسلام کے
سبھی مرد ہورات کے کام کے

جو کوئی ایک کا اُن سے منکر ہے
وہی بیشک و بے شبہ کافر ہے

کرے ترک جو اسکو سستی کے ساتھ
وہ ہووے گنہگار بدکار ذات

پر اسلامیت اُسکی پوری نہ ہو
ادھوری کہو تم ادھوری کہو

اگر چاہو اسلامیت بے قصور
بجا لاؤ احکام پانچون ضرور

تنبیہ

سنو معنی اسلام کا سر بسر
سر اپنا فدا کر نا حکمون اوپر

پس اُن پانچون حکمون اُپر ہو فدا
ہے انسمین بھلائی تمہاری سدا

سنو یک مثال اب یہان تم تمام
وے دونون جہانمین تمھین آوے کام

اگر کوئی باندی تمھاری کہائے / بھی خدمت کو دایم سر اپنا جھکائے
دیوگے جب اسوقت کھاوی طعام / دیوے حکم سے کچھ تمھارے ہی نام
ہو بیمار بالکل تمھارے لیئے / پڑی نت رہے اونتھی کے تلے
تمامی عمر بھر یہی حال ہو / تو کیا کچھ نوازوگے اے بی بیو
اگر وہ تمھاری نہ باندی کہائے / کہاوے بھی لیکن نہ کچھ کام آئے
رہے گھر مین کھاوے فراغت کی ساتھ / مگر گاوے غیرونکا وہ بد صفات
تو دوڑوگے تم اُسپہ کر آنکھہ لال / اُسے کاٹ دو ناک چوٹی نکال
ہو تم بھی اسیطرح اے بیبیان / خدا ہی کی گھر کی پٹی باندیان
پس اب تم کہاؤ اوسیکی تمام / ادا جس سے ہو فرض کلمہ مدام
رہو اُسکی خدمت مین تم بانیاز / ادا جس سے ہوتی رہے نت نماز
وہ جب دیویگا حکم تب کھائیے / ادا جس سے ہون روزے رمضانکے
رہے پر دیو حکم سے اوسکے نام / ادا لئے زکوٰۃ اُس سے تا ہو تمام
اسی کے رہو اونتھی کے تلے / مشرف ہو کعبے کے طواف سے
تو پھر تمکو صاحب سے انعام ہے / نہین تو وہ باندی کا انجام ہے
غرض پانچون احکام لاؤ بجا / یہان اب سنو معنی ہر ایک کا

پہلا رکن اسلام کا کلمہ ہے

اجی مان بہن کلمہ گو بی بیان / سنو پہلے کلمہ کے معنے یہان
مقدم ہے وہ رکن اسلام کا / عبادت کو ہے جان کی کام کا
خدا کے سوا کوئی نہ معبود ہے / وہ موجود مقصود مشہود ہے
وہ موجود سے خلق موجود سب / وہ مقصود سے پائے مقصود سب
وہ مشہود سے خلق مشہود ہے / نہ معبود سے کوئی معبود ہے
نہ معبود کنکو بنایا خدا / پہ بندون نے بندون کو ٹھہرا لیا
بنایا کوئی معبود انسان کو / کوئی ٹھانا معبود حیوان کو

ستارون کو معبود کوئی جانتا
عناصر کو معبود کوئی مانتا

کوئی جانے معبود جِنّات کو
کوئی لات کو اور کوئی ہاتھہ کو

کوئی لکڑی پتھر کو معبود جان
کرے جان سے اُسکا نت مان پان

کرو لَا اِلٰہ سے نابود سب
مگر ہے خدا ایک معبود رب

وہی ہے عبادت کے لینے بدل
نفع اور نقصان دینے بدل

وہی سب کا معبود مقصود ہے
نہ کوئی بندہ بندون کا معبود ہے

وہی سب کا رزاق ہے ہر زمان
نہ کوئی بندہ بندون کا روزی رسان

وہی سب کے کرتا ہے کُل کاروبار
نہ کوئی بندہ بندون کا حاجت برآر

وہی عالم الغیب بالذات ہے
نہ یہ علم بندون کے تئین ہاتھہ ہے

شریک اُسکا کوئی نہین دوسرا
وہ مختارِ کُل ہے بہر دوسرا

وہ بندون کا محتاج ہرگز نہین
سبھی بندے محتاج اُسکے یقین

سزاوار ہین اُسکو سارے کمال
سبھی عیب سے پاک ہی ذوالجلال

پرستش کے لایق خدا کے سوا
کِسیکو نہ جانو بہر دوسرا

اوسیکی کرو تم عبادات کو
اوسی سے کہو اپنی حاجات کو

شرع مین ہے گرچہ توسل روا
خدا ہی کرے حاجتین کُل روا

بغیر از منگے ہے بہت کچھہ دیا
اگر مانگو تو کیا نہین دیویگا

کہا باوجود اُسکے پروردگار
پکارو مجھے ہون مین حاجت برآر

سبھی بکریان گائے اور جانور
کہو کون لیتا ہے اونکی خبر

بچارے وہ چہتے ہین کس سی مراد
خدا ہی کو کرتے ہین ہر وقت یاد

نہ کرتے ہین وے کچھہ کسی کی نیاز
نہ دریا مین بھی چھوڑتے ہین جہاز

نہ گھوارہ بچون کے خاطر چڑھائین
نہ ترتا ترت کے پھٹا نے پھوڑائین

نہ بازو اوپر باندھین پیسہ نہ کاس
اگٹ اور سگٹ سے بھی رکھتے نہ آس

خدا ہی کھلاوے پلاوے اُنھین
بھی مارے جِلاوے جناوے اُنھین

وہی ہے تمہارا بھی حاجت برآر | کرو شکر بس اُسکا دامن پسار
بچو شرک سے وہ بُری بات ہے | ہوا جس سے ساری عبادات ہے
خدا سب گناہون کو ہے بخشتا | مگر شرک کی بخشتا نین خطا

تنبیہ

بعض عورتین مفتیان ہین عجب | کرین مفت مین اپنی حاجت طلب
بنالے کوئی پھوس کا ایک جہاز | اُسے خواجہ خضرؑ کی کرنیاز
طلب مین جہازونکے رہ روز وشب | جہاز اپنے مطلب کا کرتی طلب
بنا ایک گہوارہ دمڑی کی چیز | کوئی مانگتی لال بیٹا عزیز
کہے ایک پیسے یہ کوئی یا امام | تمہاری ضمانت مین ہے یہ غلام
مسافر ہزارون رکھہ اپنی طلب | نکلتے ہین شہرون سے ہر روز وشب
امام ایک کس کس کے ہمرہ پھرے | حفاظت ہزارون کی کیونکر کرے
جنوب آوے یا جائے طرفِ شمال | وہ کس کس کے ہمرہ پھری ماہ وسال
پکاتی ہے بکرے اوپر کوئی ہوس | کوئی ایک مرغے پہ کرتی ہے بس
کوئی کچھ پکا کھیر دو دام کی | شکر کاس کی کوئی کسی نام کی
کوئی بانٹتی ہے پکا کر کچھ آش | عمر بھر کے روزی کی کر کر تلاش
لگا کوئی چراغ ایک پیرونکے نام | گھڑی رہ کے ایک پاؤن پر وقت شام
وہین مانگتی ہی اوٹھا دونون ہاتھہ | کہ ہو دین و دنیا مین میری نجات
جیئے تک مین جیتی رہون چین سے | مرے بعد جنت مین لوٹون مزے
اجی بی بیون تمسے مین کیا کہون | مین ان مفتیون سے بہت دنگ ہون
کہاں تمسے ملے ان کو جنت کا در | کہ جنت نہین اونکی خالا کا گھر
ملے کسطرح جنت اُن کے تئین | وے کیا نیکیان کرکے ماندی ہوئین
جہاں مین ہزارو بنے ہین بیبیان | خدا کی پرستش کے ہین درمیان
خدا کی عبادت کی خاطر تمام | اُٹھاتے ہین محنت مشقت مدام

نماز اور روزے رکھین ماہ وسال — کرین خیر خیرات خرچ اپنا مال
نہ دن چین ہے نا شب آرام ہے — عبادت سے اونکو فقط کام ہے
نہین باوجود اسکے انکو یقین — کہ دیتا ہے جنت خدا یا نہین
مگر وے عجب مفتیان ہین تمام — کہ چہتے ہین جنت خرچ یک دو دام
کرو غور تم کیا کہون مین یہان — جو پاوے سو کھاوے پہنچری کہان

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان

اجی بیبیان جان ودل سے سدا — ہو امت محمد کی بندہ خدا
خدا نے تو خلقت کو پیدا کیا — ہزارون سے آبادیان جابجا
کروڑون سے لوگ ادنیٰ اعلیٰ صفات — مگر سب سے اشرف عربی ہی ذات
وہی ذات حضرت حبیبِ خدا — محمد نبی مصطفیٰ مجتبیٰ
کیا ہے خدا اون کو پیغامبر — رسولون کے خاتم نبیون کے سر
محمد عربی ہین خیر الانام — علیہ الصلوٰۃ وعلیہ السلام
عربی ہے کلمہ عربی زبان — عربی کلامِ خدا بے گمان
عربی عبادت عربی سپاس — عربی طریقہ عربی لباس
پس امت زن ومرد کے تئین تمام — یہ لازم ہے جیتے موئے صبح وشام
کہ کلمہ عربی پڑھین جان سے — کلامِ عربی بھی ایمان سے
عربی عبادت کرین ماہ وسال — عربی چلن پر رکھین اپنی چال
عربی طریقے کو دل سے قبول — اڑادیوین بدعت اُپر خاک دھول
نہ پیرو رہین رسم وعادات کے — نہ پیچھے چلین جد وجدات کے
تو ہو وینگے البتہ وے اُمتی — نہین تو رہین بدعتی گمتی

تنبیہ

فرنگنی ہو یا کوئی رجپوتنی — تلنگنی یا آروِن کھتری موتنی
پڑھی کلمہ رسمی مسلمان ہوئی — پر اپنا رَوِیّہ نہ چھوڑے کوئی

چنانچہ فرنگنی نے کلمہ پڑھی — سمجھ لی کہ مین ہوگئی ہون بڑی
نہ روزہ رکھی نا کئی ہے نماز — بھی عیسیٰ و مریم سے لائی نیاز
وہ رچپوتنی کلمہ پڑھکے فقط — کئے دین کے کام سارے غلط
بھی نوشہ کے تین تیل ہلدی چڑھائی — نہ سر سے نہ بڑ سے لگے گیت گائی
تلنگنی بھی ویسا ہی کلمہ پڑھی — بدن پر لپیٹ ایک ساڑی بڑی
کھلے سر ہوبے گوشہ پھرتی رہی — بتون دیوتون بیچ گرتی رہی
بھی آروِن اسیطرح کلمہ پڑھی — تھی جیسی کی ویسی بدی پر اڑی
شگون اور بد فال لیتی رہی — بھگت بھوت شیطانکو دیتی رہی
نہ جنت کی خواہش نہ ڈر نار سے — کھڑی بیٹھی موتی چلی پوچھ لے
کہو حق پہ کیا اُن کو ایمان ہے — نبی پاس کچھ اُنکے تین آن ہے
اسیطرح کوئی مسلمانی — ہو جو دا پڑی سات پرسات کی
پڑھی کلمہ تقلید سے گاہ گاہ — نہ جانی کچھ ہی دین کی رسم و راہ
کبھی پیر و ولیون سے لائی نیاز — کبھی شدے جھنڈے کیئے سرفراز
بھی رجپوتنی سا کرے اپنا حال — اُڑا لی ہوئی اوڑھنی پر گلال
دیوالی سا کھیلے چراغونکا کھیل — چڑھا دولہ دُلہن کو ہلدی و تیل
تلنگنی سا یا کرکے اپنا لباس — بتون دیوتونکے پھری آس پاس
یا آروِن سا بد فال لیتی رہی — نذر شیخ سدو کو دیتی رہی
اسیطرح ہر کام مین ہٹ گئی — سبھی کام کو دین کے چٹ گئی
تو یہ بھی وے چارونکی ہی پانچوین — نہین جنکو حاصل ہے دنیا نہ دین
نہ چھوڑین تلک اپنے آئین کو — نہین پائینگے وے کبھی دین کو
نہ چھوڑینگے جبتک وے اپنا رواج — نہ دین اونکو حاصل نہ شرم اور لاج

تنبیہ

خدا کی پنہ یہ عجب ہے رواج — کہ خود گمرہی کا سبب ہے رواج

فعلے کو بُرا کر دکھاتا ہے وہ
خدا کے سوا بندگو نکے تئین
نبی کے طریقے کو کر عیب دار
سب آداب دین جس سے برباد ہین
کرے فرض و سنت کو باطل ہوا
جہان مین کرے دین کا نام بد
اگر دین کی بات آوے کہین
خدا اور بندون کے درمیان مین
کہان دین باقی رہے گا وہان
نہ کر دیوے بیوہ زنونکے نکاح
نکحتی پینے کا لگا تا ہے عیب
مبادا اگر کین ہو فعل زنا
خدا ان رواجون کا خانہ خراب
اگر دین جاوے تو جاوے بھلا
نہ باتون سے مشتاق کی ہو خفا

جہائین دیکھو کیا غضب ہے رواج
بناتا ہے معبود رب ہے رواج
کیا شرک و بدعت کسب ہے رواج
سراپا بُرا بے ادب ہے رواج
رہے آپ خود مستحب ہے رواج
مُروّج کر اپنا لقب ہے رواج
وہان جنگ دارالحرب ہے رواج
پڑا پردہ ہر روز و شب ہے رواج
کہ جب بدعتونکا سبب ہے رواج
کہ وہ عیب حسب و نسب ہے رواج
کہانسے کہان دیکھو اب ہے رواج
تو شرمندہ خاموش لب ہے رواج
کہ برباد ہے دین جب ہے رواج
نہ دنیا کہ دنیا طلب ہے رواج
کہو دین مین ایسا کب ہے رواج

مسدس یک جنس کی دو بدیون کی بُرائی مین

عجب ہے زمانے مین ظلم و ستم
حقیقت مین دو چیز بد ہین بہم
سنو تم ذرا اب سنا دین جو ہم
بدی یک کی آوے نظر کم سے کم
سبب اسکا جانو یہی دمبدم
رواج اسکا نین اُسکی پڑ گئی رسم

اگر کوئی خدا نام کا بُت بنائے
و گر شد سے جھنڈے بتونکو منائے
تو ہر گز اُسے کوئی نہ خاطر مین لائے
تو اتنا نہ لوگون مین بد تر کہائے
حقیقت مین دو نون ہین بت اور صنم

مسدس

رواج اسکا نین اسکی پڑ گئی رسم

اگر پوجے کوئی ناگن اللہ کی — تو اوسکو نہ کوئی جانتی ہے بھلی
وگر پوجے کوئی گوم قادر ولی — تو اتنی کسیکو نہ ہو بے کلی

حقیقت مین دونون مین ہے زہر و سم
رواج اسکا نین اسکی پڑ گئی رسم

اگر پوجے کوئی شکل اسپ حسینؑ — تو ہرگز نہ دیوین اُسے لوگ چین
وگر نعل بٹھلاوین بازیب و زین — تو پوجین اُسے لوگ ہر روز زین

حقیقت مین ہین شرک ہر دو علم
رواج اسکا نین اسکی پڑ گئی رسم

اگر عیسیٰ مریمؑ کو مانے کوئی — تو نا دے اُسے چلو پانی کوئی
وگر خوبی دیون سے جانے کوئی — تو اوسکی نہ بولے کہانی کوئی

حقیقت مین ہے شرک دونوںمین جم
رواج اسکا نین اسکی پڑ گئی رسم

اگر چینڈ کی ہووے بچے کے سر — تو ہر کوئی چاہے اُڑانے اِدھر
ہووے سر پہ لڑکے کے چوٹی وگر — تو لوگ اوسکو کرتے ولی کی نذر

حقیقت مین ہین شرک وے پیچ و خم
رواج اسکا نین اسکی پڑ گئی رسم

اگر بچے لنگر کو مان باپ کی — محرم مین کھینچین تو ہووے ہنسی
وگرانیچین مان باپ باخوش دلی — تو بچون کی لنگر کہاوے بھلی

حقیقت مین بد ہے وہ لنگر کی دم
رواج اسکا نین اسکی پڑ گئی رسم

اگر کوئی بیٹے کو ڈالی بُلاق — تو چاہے گا مرد اُسکا دینے طلاق

وگر کان مین ڈالی وہ ہی رواق | تو اتنا نہ معلوم ہو اُسکو شاق

حقیقت مین ہین شرک دونون زخم
رواج اسکا نہین اسکی پڑگئی رسم

اگر طوق ڈالے اسے آہنی | بدی جانین اُسکو غریب و غنی
وگر طوق ڈالے روپہری بنی | تو جانین سبھی اسکی ماں ہی دھنی

حقیقت مین لعنت ہے دونون جرم
رواج اسکا نہین اسکی پڑگئی رسم

قسم کھائے گر کوئی ہنومان کی | تو اُسکو نہ جانین مسلمان کی
وگر کھاوے سر کی یا انسان کی | تو جانین وہ سوگند ہے جان کی

بُری ہین وے قسمین خدا کی قسم
رواج اسکا نہین اسکی پڑگئی رسم

اگر کوئی ہودی سے پوچھے نجوم | تو بلویگا ہووے گا اوسپر ہجوم
وگر پوچھے مُلّا سے جا بخت شوم | تو اتنی مچاوے نہ کوئی اُسپہ دھوم

حقیقت مین دونون کا ایک ہے قلم
رواج اسکا نہین اسکی پڑگئی رسم

اگر کوئی مفتی کو دے ایک دام | تو رشوت سمجھتے اُسے خاص و عام
وگر آس بتلاوے کوئی کسکے نام | تو جانین وہ پیسے کے ضامن امام

حقیقت مین بد ہین وے دام و درم
رواج اسکا نہین اسکی پڑگئی رسم

اگر کوئی دیون کو بکرا چڑھائے | تو ہر کوئی کرتی ہے اُس سے لڑائی
تقرب سے گر کوئی مُرغا اُڑائے | تو چولھے پر چڑھتی ہے اُسکی کڑھائی

حقیقت مین بد ہین وہ مُرغ و غنم

مسدس

روا ج اسکا نہین اسکی پڑگئی رسم

اگر کلمہ پڑھنے سے کوئی دھو دی بات | تو جانین اُسے لوگ کمذات ذات
نمازین اگر چھوڑے حج وزکواۃ | نہ ہو اتنی کسکو اچنبے کی بات

حقیقت مین سب ہین خدا کے حکم
رواج اسکا نہین اسکی پڑگئی رسم

زنانے رکھے نام کوئی مرد وا | زن و مرد اسکو کہین اوی وا
رکھے نام مردانے گر کوئی بوا | نہ جانین برا بلکہ رکھین روا

حقیقت مین بیجا ہین دونون اسم
رواج اسکا نہین اسکی پڑگئی رسم

اگر کوئی فرنگی کا پہنے لباس | تو ہرگز نہ اسکا کرے کوئی پاس
وگر ساڑی پہنے بہو یا کہ ساس | نہ اتنی کرے کوئی اُس سے براس

حقیقت مین دونون کا ایک ہے رقم
رواج اسکا نہین اسکی پڑگئی رسم

اگر کھاوے کوئی ڈھیر کے ہاتھ کا | تو جانین اُسے لوگ کم ذات کا
وگر کھاوے ہندو کے جو پات کا | سمجھتے اُسے بھائی ہے سات کا

حقیقت مین دونون اگھوری شکم
رواج اسکا نہین اسکی پڑگئی رسم

اگر کھاوے مردہ کوئی بدخیال | تو نا کوئی رکھے سر اوپر اسکے بال
وگر کوئی بھگت کھائے یا غیر مال | کوئی اُسکی اتنی اُڑاوے نہ کھال

حقیقت مین وے دونون ہین بدہضم
رواج اسکا نہین اسکی پڑگئی رسم

اگر کوئی گہ کھائی ہو ایک بار | تو ہر کوئی اوسکو کرے مار مار

مسدس

وگر بیاج کھاوے کوئی نابکار ۔ تو اتنا نہ جانے کوئی اُسکو خوار

حقیقت مین کالا ہو دونون کا مُنہ
رواج اسکا ہین اسکی پڑگئی رسم

اگر مُوت پیوے کوئی ناصواب ۔ تو کوئی اسکا رکھتا نہین آفتاب
وگر کوئی پیوے ہے سیندھی شراب ۔ تو اتنا نہ کوئی اوسکو جانے خراب

حقیقت مین دونون کو مین ہے بھرم
رواج اسکا ہین اسکی پڑگئی رسم

اگر کوئی لیپی رہے گُہ سے گھر ۔ تو ہوئی ہے بدنام وہ دربدر
جو گوبر رہے لیپتی ہر فجر ۔ نہ اتنا اوسے کوئی جانے بتر

نجس اصل مین دونون سرتا قدم
رواج اسکا ہین اسکی پڑگئی رسم

اگر کوئی ہگ کر نہ دھو اُٹھ چلے ۔ اُس عورت سے کوئی نا ہی ملے
وگر کوئی موتی چلی پونچھ نے ۔ تو اتنا کسی کو بُرا نا لگے

حقیقت مین دونون پلیدی مین نم
رواج اسکا ہین اسکی پڑگئی رسم

اگر پائخانے کے ڈھیلے کوئی ۔ علانیہ لیوے تو ہووے ہنسی
وگر ڈھیلا کوئی لے پھرے ہر گلی ۔ تو کوئی اُسپر اتنا ہنسے نا کبھی

حقیقت مین ہے بے شرم دونون پدم
رواج اسکا ہین اسکی پڑگئی رسم

اگر مرد وا کوئی غسل نا کرے ۔ تو ہر شخص اوسکو کھسیانا کرے
گر عورت غسل پر نا نہانا کرے ۔ تو کوئی اوسپر اتنا نہ طعنہ کرے

حقیقت مین بن غسلے جورو خصم

منہ

رواج اسکا نین اسکی پڑگئی رسم

اگر شادی مین کوئی بجاوے طنبور — تو ہر کوئی کرتی ہی نفرت ضرور

وگر کوئی بجاوے باجے کا صور — تو کوئی اتنا اس سے ہووے نفور

حقیقت مین دونون ہین بد زیر و بم

رواج اسکا نین اسکی پڑگئی رسم

اگر کوئی پجاری کا باجے اڑک — تو جاتا ہے لوگون کا سینہ تڑک

دھراوے اگر ڈھول کوئی بیدھڑک — تو کوئی اوسکو اتنا نہ بولے جھڑک

حقیقت مین دونون کا اک ہے قسم

رواج اسکا نین اسکی پڑگئی رسم

اگر کوئی مسلمان کا گوشت کھائے — تو ہر کوئی اُسپر کرے ہائے ہائے

وگر کوئی غیبت سُنے یا سُنائے — تو اتنا نہ کوئی اُسپہ غصہ مین آئے

حقیقت گنہ دونون ہینگے بہم

رواج اسکا نین اسکی پڑگئی رسم

اگر کوئی مومن کے گھر کو جلائے — تو روتے ہین اُسپر سبھی دھائی دھائی

وگر بات کوئی یہانکی دہان جا لگائے — تو اتنی نہ کوئی اُسپر آفت مچائے

حقیقت مین دونونسے ہے درد و غم

رواج اسکا نین اسکی پڑگئی رسم

اگر کوئی چھنیلا زنا کے لئے — رکھے پیسے دیکھے تو ہر کوئی ہنسے

وگر مرد کنچن رکھا مال دے — تو نا کوئی ہنسے اتنا اس فعل سے

حقیقت مین دونونسے دونون تدم

رواج اسکا نین اسکی پڑگئی رسم

اگر باندھے کوئی زن زنا پر کمر — تو مرد اوسکا کردیوے دو نیم سر

له یعنے اگر کوئی عورت زنا کرے اور کسی عورت کو پیٹے یا مار ڈالے تو لوگون کو عجب آوے ۱۲

مسدس

وگر مرد زانی رہے یک عمر | تو زن اوسکی اوسکو نہ مارے بتبر

حقیقت مین دونونکے تین ہے رجم
رواج اسکا نین اسکی پڑ گئی رسم

اگر کوئی دیوُن کے جتر ے کو جائے | تو ہر کوئی اُسے اُنگلیونسے بتلائے
وگر کوئی دہلکے محرم مین کھائے | تو اتنا نہ کوئی عیب اُسکو لگائے

حقیقت مین وے دونون ہین ہمقدم
رواج اسکا نین اسکی پڑ گئی رسم

چھپے مرد اگر عورتون کو نچھائین | تو وے بد نظر عورتو مین کہائین
جو پردے سے مردونپہ دیدی لگائین | تو کوئی انہین اِتنی بُرائی نپائین

حقیقت مین چشم انکی ہین پُر اثم
رواج اسکا نین اسکی پڑ گئی رسم

مسلمان سے گر ناچھپے کوئی زن | تو بدنامی سے اُسکی ہووے مرن
چھپے ہندوؤن سے نہ جو بد چلن | تو کوئی اتنا اُسپر ہو طعنہ زن

حقیقت مین بے شرم دونون جنم
رواج اسکا نین اسکی پڑ گئی رسم

اگر کوئی عورت مُنڈائی ہو سر | ہو بدنام وہ سر مُنڈی در بدر
وگر کوئی مُنڈوا وے داڑھی بشر | نہ اتنی بدی لائے کوئی منہ اوپر

حقیقت مین دونونکو نین ہے شرم
رواج اسکا نین اسکی پڑ گئی رسم

اگر عورتین مردون کو نچائین | تو لوگ آکے غل چوطرفسے مچائین
وگر مرد کنچن سے شادی رچائین | تو اتنا نہ کوئی اُن اوپر پچھائین

حقیقت مین بد ہر دو آوازِ چھم

مسدس

رواج اسکا ئین اسکی پڑ گئی رسم

اگر کوئی کسی کی بزرگی گھٹائے ۔ تو لوگ اسکو نیچے کے درجے بٹھائے
وگر کوئی کسی حد سے زائد بڑھائے ۔ تو خوش ہو کے ہر کوئی رتبہ چڑھائے
حقیقت مین دونون مذمت ہے ذم
رواج اسکا نین اسکی پڑ گئی رسم

کہے کوئی مدینہ گر انسان کو ۔ یا بیت المقدس تو مطعون ہو
وگر کعبہ قبلہ کہے کوئی تو ۔ نہ خلق اسکے اتنے رہین عیب جو
حقیقت مین دونون کونین ہی حرم
رواج اسکا نین اسکی پڑ گئی رسم

اگر کوئی عبادت کہے سر جھکا ۔ تو پوجا سمجھ اوسکو جانین برا
وگر کوئی کہے بندگی حضرتا ۔ تو وہ چند گی بندگی ہو ادا
حقیقت بدی مین دونون سرگرم
رواج اسکا نین اسکی پڑ گئی رسم

اگر کوئی زن بولے مین ہون خدا ۔ تو ہر کوئی اس سے رہے ہو جدا
خدا جان کو گر کہے کوئی گدھا ۔ نہ اتنا برا جانین شاہ و گدا
حقیقت مین بدان کی سستی سنم
رواج اسکا نین اسکی پڑ گئی رسم

اگر کوئی دعوی نبوت کرے ۔ تو سب اوسکے تین ملکے غارت کرے
وگر کوئی خدائی کی دعوت کرے ۔ تو کوئی اتنی اسپر نہ لعنت کرے
حقیقت مین باطل ہین دونون فہم
رواج اسکا نین اسکی پڑ گئی رسم

الٰہی تو اپنے نبی کے لئے ۔ گناہون کو مشتاق کی بخشدے

سبب سے اسی کے بد اعمال کے
قیامت قریب آئی ہے دور سے

نہ نیکی رہی معصیت سے ختم
رواج اسکا ئین اسکی پڑ گئی رسم

رواجون سے نیکی بدی بدی نیکی ہونے کی برائی کے بیان مین

اجی بی بیان تیرھوین ہے صدی
رواجون سے ہے شرع ماتم زدی
اگرچہ شریعت کی ہے رہ جدی
مگر رسم و عادت جگاوے خودی

عجب ہے زمانے کی یہ بر ضدی
بدی نیکی ہو گئی ہے نیکی بدی

اگر کوئی موحد ہو مستانہ وار
کرین لوگ اسکے تئین مار مار
بنے کوئی مشرک یا ملحد شعار
تو لوگون مین اوسکا بڑا اعتبار

عجب ہے زمانے کی یہ بر ضدی
بدی نیکی ہو گئی ہے نیکی بدی

اگر کوئی پکا بنے سنتی
تو لوگ اوسکے تئین جانتے گمتی
وگر کوئی منافق رہے بدعتی
تو کوئی نا کہے اوسکو بد علتی

عجب ہے زمانے کی یہ بر ضدی
بدی نیکی ہو گئی ہے نیکی بدی

اگر بیچے مزدور کوئی گھانس پات
کرین لوگ اس سے حقارت کی بات
کرے جد فروشی کوئی بدصفات
تو رہتے ہین لوگ اس سے عزت کے سات

عجب ہے زمانے کی یہ بر ضدی
بدی نیکی ہو گئی ہے نیکی بدی

اگر کوئی سلام علیکم کہے
نہ توقیر جانین خلایق اسے
فقط کوئی تعظیم کے واسطے
اٹھاوے جو جوتڑ نہ کوئی ہنسے

مسہ

عجب ہے زمانے کی یہ برضدی
بدی نیکی ہو گئی ہے نیکی بدی

کرے کوئی عورت اگر جب سلام
تو کنچن کہیں اُسکو اکثر عوام
قدمبوسی گر کوئی کرے صبح و شام
تو جانیں بزرگی ہے اسین تمام

عجب ہے زمانے کی یہ برضدی
بدی نیکی ہو گئی ہے نیکی بدی

کرے کوئی عورت عقیقہ اگر
کہیں اسکو چھٹی نہ چھلا مگر
کرے چھٹی چھلا کوئی بے خبر
تو لوگ اُسکا جانیں حلالی پسر

عجب ہے زمانے کی یہ برضدی
بدی نیکی ہو گئی ہے نیکی بدی

پڑھاوے عقیقے مین مولود جو
نجس جانتے اُسکے تئین زشت خو
اگر نا پڑھاوے کوئی غم مین تو
کرین طعنہ خلق اُسکے ہون عیب جو

عجب ہے زمانے کی یہ برضدی
بدی نیکی ہو گئی ہے نیکی بدی

اگر کوئی منگے کو منگی دکھائے
تو ہر مرد و زن عیب اُسکو لگائے
تلنگون سے گر کوئی چڑیان پہنائے
تو کچھ عیب عصمت مین اُسکی نہ آئے

عجب ہے زمانے کی یہ برضدی
بدی نیکی ہو گئی ہے نیکی بدی

جو ین سے نہ ہو گوشہ گر ساس مان
کرین عیب البتہ نا واقفان
جو دیور سے بھاوج نہ ہووی نہان
تو کوئی اُسکو کہتی نہین ہون نہان

عجب ہے زمانے کی یہ برضدی
بدی نیکی ہو گئی ہے نیکی بدی

مسدس

کرے شادی گر کوئی باجے بجائے
وہ بی بی بڑی شادی والی کہائے
وگر کوئی نکاح اپنا خالص پڑھائے
نحتی بندوڑی کا عیب اُسپر آئے
عجب ہے زمانے کی یہ برضدی
بدی نیکی ہوگئی ہے نیکی بدی

اگر کوئی بیوہ کئی بیاہ تو
سمجھتے کہ بٹا لگا ذات کو
مبادا اگر وہ زناکار ہو
تو کوئی اتنا اسکا نہ ہو عیب جو
عجب ہے زمانے کی یہ برضدی
بدی نیکی ہوگئی ہے نیکی بدی

اگر کوئی رکھا مچھ کو باریک کر
تو موچھیان منڈاؤ کہین بے خبر
رکھے خشخشی ریش کوئی بشر
نہ کوئی بولے داڑھی منڈاؤ لگر
عجب ہے زمانے کی یہ برضدی
بدی نیکی ہوگئی ہے نیکی بدی

کہے وہین مشتاق حق بات کو
یقین ہے کہ کڑوی لگے خلق کو
رہے پنج وشش مین گرانجان ہو
تو کوئی نا کہے اُسکے تین ایک دو
عجب ہے زمانے کی یہ برضدی
بدی نیکی ہوگئی ہے نیکی بدی

اجی بیبیان چھوڑ دیجو رواج
موافق شرع کے کرو کام کاج
دل وجان سے تم چلو دین پر
نہ اپنے رواج اور آئین پر
رواجون سے ہوتی ہے نیکی بدی
بدی ہووے نیکی رواجوں سے بھی
بہرحال سب چھوڑ دو تم رواج
جو کل کام آوے سو کرلو تم آج

نوع دیگر

اجی بی بیان پاؤن پڑنا نہین
قدمبوسی کرنے ہی اڑنا نہین

تم آپس مین کہیو سلام علیک
خلاف شرع تم نہ ہٹرنا نہین

نمازین پڑھو اور پیو کلوخ
پلیدی نجاست مین سڑنا نہین

نہ غسل و تیمم سے معذور ہو
پہن پاؤن مہندی لنگڑنا نہین

پہن کرتنی اوڑھنی اور ازار
لباس عربی سے چڑنا نہین

لباس عربی کو تہ کرکے تم
فقط لہنگا چولی ادھڑنا نہین

پڑھو فاتحہ للہ قرآن تم
وہ ملا کے پھاندے سے پڑنا نہین

کرو مرغ و بکری کو تم آپ ذبح
خدا ہی کے نام اس سے گڑنا نہین

مگر کاٹنے کاٹ باوا کا مرغ
تقرب سے نلڈا گھڑنا نہین

اگر چاہے دل کیجے ثانی نکاح
ترک کرکے وہین اجڑنا نہین

اگرنا کرو تم وگر کوئی کرے
کبھی عیب مین اسکے پڑنا نہین

گئے فاطمہؓ تم بھی پیچھے چلو
سوا ان کے دامن پکڑنا نہین

بنی فاطمہؓ پر سے قربان جاؤ
محرم مین کھچڑا اچوڑنا نہین

نہ روٹھو نسے روٹھو وی چونگے چکھو
اچھوتے ہو چھلکے پہ چڑنا نہین

کسی شدے جھنڈے کے نزدیک جا
بتون کے سر پکا ٹمڑنا نہین

نہ جاؤ تماشون مین تابوت کے
وے مردونکے پھیڑونین بھڑنا نہین

کہین دھکا مکی مین آجاؤ گے
زمین پر سے پاوان اکھڑنا نہین

نہ مجنون جلالی کی لیلیٰ بنو
دکھیاری ہو ہولی کا جھڑنا نہین

صفر مین سفر اور شادی کرو
مگر چانولان پت کے چھڑنا نہین

نہ پتا منگا کر تلو گل گلے
اسی روز آٹا پچھڑنا نہین

کرو تیزیان تین تیرا تمام
بھی روٹی چپاتی کو گھڑنا نہین

ربیع الاول مین کرو کار خیر
فقط کھیر ہی پر نبھڑنا نہین

بھی آخر مین کام آخرت کے کرو
کبھے غوثؓ تم اس سی مڑنا نہین

نہو مردہ دل زندہ شہ سے کبھی
مداری کی ستریان چڑنا نہین

شفا دیوے قادر طفیلِ ولی — دعا گوم کی چل کے پڑھنا نہین
وہ رجب کے کونڈونپہ شعبان مین — بجانے کے تئین چمڑے مڑنا نہین
کرو بلکہ کھاؤ کھلاؤ طعام — رواچیز کھانے کی گڑنا نہین
لگا مشعلے مت ہوائی بنو — دیوارونپہ ہاتھی کو جڑنا نہین
رہو روزے رمضان مین عید ہے — کبھی روزہ لگنے سے لڑنا نہین
نہ ہون سیویان شیر و خرما اگر — سرولون سیری کے سکڑنا نہین
نہ شوال مین دودہ پانی ملا — بگاڑا سکو تم بھی بگڑنا نہین
کرو جیسا ہے حکم بندہ نواز — چراغان ملیدہ رگڑنا نہین
نہ بچے کو ڈالو بدی ہے بدی — اوسے پاؤن بیڑی جکڑنا نہین
بجالاؤ آدابِ عید الضحیٰ — اُن آداب سے گھٹنا بڑھنا نہین
کرو مت خلافِ حدیث و دلیل — نبیؐ سے خدا سے جھگڑنا نہین
خدا اگر نہ دیوے تمھاری مراد — نبیؐ وولی سے اکڑنا نہین
یہی تم کو تاکید مشتاق ہے — کبھی دین سے تم بچھڑنا نہین

فائدہ صنعت لفظی سے

وہ کلمہ سے حاصل ہوئی چار بات — کرین رد کفر لا الٰہ کے سات
دل وجان سے ہو مطیع رسول — ملا دینا بدعت کو در خاک دھول
وہ کلمہ جو حرف اسکے بھی چار ہین — وے چارونسے یہ چار گفتار ہین
کرین کاف سے کفر کو دلسے دور — پڑھین لام سے لا الٰہ ضرور
مطیع محمد ہو اس میم سے — ہوا ہے سے بدعت کو کر دیجیے

دوسرا رکن اسلام کا نماز ہے

اجی بی بیان عابدہ زاہدہ — شب و روز ہو راکعہ ساجدہ
کہ ہے دوسرا رکن اسلام کا — عبادت ہو تن من کی جس سے ادا
ہزارونسے دنیا مین ہین کافران — عبادت مقرر ہے ہر ہر کے یہان

کوئی بُت کے نزدیک رہتا کھڑے
کوئی غیر حق دل مین دھرتا ہے یاد
مگر ہین نمازان کے درمیان مین
نہ بھاوے کبھو کافرونکو نماز
کھڑے ہووین ہم صف بصف باوضو
سراوین اُسے ہم مناجات سے
اسی سے ہمارے اُٹھین سر بسر
چنانچہ اگر کوئی لائے قیام
اگر کوئی زن آپ لائی رکوع
اگر کوئی زن آپ لائی سجود
اگر کوئی زن آپ لائی قعود
اُسیکو خلایق اوپر راج ہے
نہین تو وہ ہووے جہانسے بتر
کہ ہے وہ رکوع اندر ای بے نماز
نماز ایک مجمع ہے طاعات کا
اگر کوئی ارادہ کرے بانیاز
رہے صدق سے جب خدا کی طرف
نہ کھاوے نہ پیوے جب اندر نماز
ادب سے کھڑے جب ہو قبلہ طرف
نمازونکے خاطر جو کھاوے غذا
وہ خرچ اُسکا جانو ہے مثلِ زکواۃ
اُٹھاوے جو ایذا نمازون بدل
گویا اُسنے کی راہِ حق مین جہاد

کوئی بیٹھے کوئی تو اوندھا پڑے
فقط منھ سے کوئی اپنے کرتا ہے یاد
یہی فرق کا فر مسلمان مین
ہمین ہین نمازون بدل سرفراز
رکوع اور سجدے کر اللہ کو
مشرف ہون اوسکی ملاقات سے
بزرگی ملی ساری مخلوق پر
درخت و عمارت کا پائے قیام
پرندون چرندونکا پائی رکوع
تو کیڑون مکوڑون کا پائی سجود
زمین و پہاڑون کا پائی قعود
کہ یک روز مین پانچ معراج ہے
سوا اُس سے ہے خوبتر در خبر
تو پھر کیون ہوئی آپ ہی بے نماز
وسیلہ ہے ساری عبادات کا
خدا واسطے مین پڑھون اب نماز
شہادت کا کلمہ کی پاوے شرف
اجر سے وہ روزے کے ہو سرفراز
خدا اوسکو دیوے گا حج کا شرف
بھی اسواسطے کپڑے پہنے سدا
خدا اوسکو نیکی سے دیوی برات
کرے ذات سے اپنی جنگ و جدل
خدا نعمتین اوسکو دیوے زیاد

اجی بی بیان اب پڑھو تم نماز
جو ہین بی بیان آپ تیسیر مند
ہے اُنکے اوپر فرض حج و زکوٰۃ
غریب و غنی جب مسافر رہین
یا روزون سے بیماری ہو بیشتر
مگر یہ نماز ایک ایسی ہے چیز
غریبی رہے یا رہے مال و دھن
مسافر رہین یا ہون مرضوین چور
پٹھانی ہو یا پیرزادی رہے
یا سیدانی شیخانی خاتون ہو
کوئی ہو سبھون کے اُپر ہے نماز
اسیواسطے دین کی بی بیان
نبیؐ کی سبھی بی بیان نیکذات
بھی خاتونِ جنت بی بی رابعہؒ
نمازون سے حاصل کئی ہین مراد
غرض فرض عین آئی ہے یہ نماز
کئے دین قایم پڑھی جو نماز
سُنو جب قیامت کا دن آئیگا
کہا حق کرو تم سفر رہ نماز
خبردار مت بے نمازی رہو
نمازی زنون مین مقرر ہے راز
سو لایق ہے بی بی نمازی کو تئین
جو عورت کہ نت چھوڑ بیٹھے نماز
خبردار ہو مت کرو گم نماز
فراغت مین ہو مال و دھن سے انند
کہان ہم غریبون کو وے دونون بات
یا وردون سے بیمار وا فر رہین
نہین فرض روزے تب اُنکے اُپر
سبھون پر ہے بی بی رہے یا کنیز
جوان عورتین ہووین یا پیرزن
یا بچون کے گھر موت مین ہون ضرور
و یا بیگم وزیر زادی رہے
یا مغلانی آیہ یا آتون ہو
موئے تک کے زندونکے سر ہو نماز
گئی ہین نمازین سبھی بی بیان
سب اصحابؓ کی بیبیان نیکذات
شب و روز تھے ساجدہ راکعہ
نمازون سے پائے مراتب زیاد
ستون جانئے دین کا یہ نماز
گرائی اُسے چھوڑ دی جو نماز
نمازون سے پوچھے گا پہلے خدا
نہ مشرک بنو چھوڑ دے کر نماز
بجز عذر کے بے نمازی نہ ہو
کہ ہر حایضہ بولے ہون بے نماز
کبھے حیض مین بے نمازی ہو نہین
بھی ہر حیض مین کہتی ہون بے نماز

وہ جھوٹی ہے اُسکی وہی ہی مثال　　لگا خون لیتی ہے زخمی کا حال

تنبیہ

بس اے بیبیان اب طہارت کرو　　وضو غسل پر خوب عادت کرو

طہارت کرو جان و دلسے قبول　　طہارت سی ہو دین آدھا حصول

بدن پاک من پاک ہو جان پاک　　طہارت سے ہوتا ہے ایمان پاک

خدا خوش نبیؐ خوش طہارت کی سات　　ملک خوش رہین اور روحانیات

طہارت کئے پاک لوگ اختیار　　پلیدی پلیدون کو ہے سازوار

پس اب تم طہارت سے ہو پاکذات　　وضو غسل سے یا تیمم کے سات

عبادت نہ جائز طہارت سوا　　طہارت بغیر ہو عبادت ہوا

موافق شرع کے طہارت کرو　　مگر وسوسون کی نہ عادت کرو

جو عورت رہے بے نمازی مدام　　کہان اُسکو ہووے طہارت سی کام

اگرچہ ہمیشہ وہ نہاتی رہے　　ہوا جلی پھراری دکھاتی رہے

نہ کچھ اوسکی پاکی کو ہے اعتبار　　طہارت کے آداب سے ہے گنوار

کبھی پائخانے کے ڈھیلے نہ لے　　نجاست سدا لیپ لیتی رہے

تیمم وضو غسل سب ایک بار　　کرے فرض ترک انکے دو تین چار

کرے ترک فرض اور واجب تمام　　نمازون مین جو ہین مقرر مدام

وہی بے نمازی بڑی ناصواب　　بڑی حق ڈباؤ ہے خانہ خراب

کرے نیک بندونکے حق رائگان　　جو ہین التحیات کے درمیان

خصوصًا حقوقِ نبیؐ پاک ذات　　ڈباوے وہ بدبخت ہر روز و رات

سمجھتی ہے اپنی کو پھر وہ گنوار　　کہ حضرتؐ کی ہوئین بڑی دوستدار

اسیواسطے در ربیع الاوّل　　پکاتی ہے کچھ کھیر وہ بے اصل

کچھ اُس کھیر سے آپ ہی چاٹ جائی　　کچھ اورون کو چھوا نہورا جائے

نہ یہ دوستداری کے آداب ہین　　محبت کے جانو جُدے باب ہین

خوشی مین غمی مین سبھی کام مین — شب و روز دایم صبح و شام مین
کہے جس طرح سے رسولِ خدا — اسیطرح ایمان سے لانا بجا
ہزارون سے پڑھنا درود و سلام — نمازون مین یا ہو کوئی اور کام
اگر پاس اپنے جو ہو پاک مال — خدا نام پر خرچ کر ماہ و سال
پھر الحمد و قرآن تبارک کے تین — کرین ہدیہ روحِ مبارک کے تین
یہی عین ہے دوستداری کا کام — یہی ہے محبت علیہ السلام

تنبیہ

اجی بی بیان اہل قبلہ تمام — بجسم و بجان قبلہ رُو ہو مدام
وہ ہے جسمی قبلہ بنائے خلیلؑ — مگر قبلہ جان خدائے جلیل
کہ یہ جسم پیدا ہوا خاک سے — ہُویدا ہوا جان خدا پاک سے
پس اس جسم کا اصل کعبہ ہوا — خدا جان کا اصل قبلہ ہوا
رجوع اصل پر اپنی ہو تم سبھی — کہ ہے کُلُّ شَیْءٍ اِلٰی اَصْلِہٖ
اُٹھو وقت پر تم برائے نماز — بچھا قبلہ رُو پاک جائے نماز
رہو پاک پاکیزہ پہنو لباس — ہو بُرقعہ سراپا تمھین اُس پاس
کھڑے ہو کے اللہ اکبر کے ساتھ — اُٹھا ماسوی اللہ سے اپنے ہاتھ
کرو نفس کو ذبح تکبیر سے — گویا ہووے بسمل وہ شمشیر سے
ادب سے بندھو ہاتھ سینے اُپر — حیا سے کرو نیچی اپنی نظر
تصور کرو پھر خدا کی جناب — کھڑی ہوئین اب اپنا دینے حساب
قیامت کے میدان مین تم کو لا — گویا دمبدم پوچھتا ہے خدا
کہ اے بندی اپنا ہمین دی جواب — بدی اور نیکی کا بتلا حساب
خدا ہی کا اُسوقت لو آسرا — پڑھو اَعُوْذُ بِاللّٰہ و حمد و ثنا
سرِ جا دمبدم اُسکو قرآن سے — رہو تم لرزتے دل و جان سے
خطاب آوے پھر تم اپر بار بار — حساب اے فلانی دے تفصیلوار

دی تھی تجھے مین نے عمر عزیز | سراپا دئے ہوش وگوش و تمیز
کئی ہاتھ سے کونسا کارِ خیر | کئی پاؤن سے کونسا نیک سیر
اسیطرح ہر ایک اعضا کے ساتھ | کئی کام توکونسا بول بات
تعدی سے ہووین ہزارون سوال | نہ دے سک جواب اپنا ہو تنگ حال
رکوع اندر آجائے ہم بیم سے | پڑھو اوسکی تسبیح تعظیم سے
معاً حکم فرمائے عالیجناب | کھڑے ہوکے دے جلد اپنا حساب
کھڑے ہوکے کہنا کہ یا ربنا | لک الحمد یعنی تجھہ ہی کو ثنا
خدا سے خطاب آوے پھر زور سے | جواب اپنے اعمال کا جلد دے
نہ دے سک جوابِ خدا بار بار | گرے جاؤ سجدے مین بے اختیار
پڑھو اوسکی تسبیح اعلیٰ تمام | وہی جانو پستی کا اپنے مقام
خطاب آوے پھر سر اٹھا دے جواب | اُٹھو پھر وہین گر پڑو تم شتاب
نہ طاقت رہے جب کسی بات پر | پڑھو التحیات کو بیٹھکر
خطاب آوے پھر اے فلان دے جواب | پشیمان ہو اعمال سے بیحساب
کرو اپنے دہنے طرف تم خطاب | سبھی نیک بندو نیہ بہر صواب
کہ ای پاک مقبول بندو ذرا | شفیع اب میرے ہوکے لیجو بچا
مِرا حال اسوقت پر تنگ ہے | مدد کچھہ کرو شرم ہے ننگ ہے
جواب اُنسے آتا ہے ای ناصواب | دے اپنا تو آپھی خدا کو جواب
ہو مایوس بائین طرف دو سلام | کہ لے دوستو خیرخواہو تمام
کچھہ اسوقت پر تم مرے کام آؤ | وسیلہ ہو چھٹکار مجھکو دلاؤ
کہین وے بھی اُنکو کہ اے روسیاہ | تو ہی دے جواب آپ ہو عذرخواہ
ہم اسوقت آپ ہی پریشان ہین | بد اعمال سے خود پشیمان ہین
جب ان دونو جانب سے ہوگے نراس | پسار اپنے ہاتھونکو صاحب کے پاس
کہو یا الٰہی تو ہی دے پناہ | مین آئی ہون بندی تیری روسیاہ

بھی

سبھی عمر ناحق کو برباد دی | نہ طاعت سے تجھکو کبھی یاد کی
ہوا تیرا ہی میرے تئین آسرا | توہی فضل ورحمت سے مجھکو بچا
اگر تو نہ بخشے تو جاؤن کہان | بجز حضرتِ شافعِ دوجہان

فائدہ نماز صنعت لفظی سے

نماز اسکی ہین چار حرکت تمام | رکوع وسجود وقعود وقیام
اسیطرح سے جانو لفظِ نماز | حروف اسکے ہین چار لے بانیاز
رکوع نون سے میم سے ہو سجود | الف سے قیام اور زے سے قعود
کہ ہے شکل ہر حرف کی انکے طور | وے چارون سے یہ چار پاؤ بغور

ایضاً

خدا سے جب احمدؐ پہ اُتری نماز | نماز اور احمدؐ مین ہے ایک راز
قیام ورکوع وسجود وقعود | ہین احمدؐ کے حرفونسے چارون نمود
جو احمدؐ کو چھوڑا نماز اُس سے دور | جو چھوڑا نماز اُس سے احمدؐ نفور

قیام رکوع سجود قعود

تیسرا رکن اسلام کا روزہ ہے

اجی بی بیان صائمہ نیک ذات | مبارک ہو رمضان کی چاندرات
اُٹھو سحر کی کچھ تیاری کرو | نہ بے سحر کے بے قراری کرو
یہ ہے رکن اسلام کا تیسرا | عبادت کو ہے جسم وجان کی مزا
مبارک مہینا ہے رمضان کا | اُترنا ہوا جس مین قرآن کا
اسی ماہ مین خیر وبرکات ہے | اسی ماہ مین قدر کی رات ہے
وہ افضل مہینونسے ہے یکہزار | رہو معتکف اوسکا پاؤ شمار
جب آئی ہے رمضان کی چاندرات | جکڑ دیوین شیطان کے پاؤن ہاتھ
بہشتون کے سب کھولدیوین کواڑ | جہنم کے بھی موچ ڈالین دراڑ
ملک ایک کرتا ہے پس یون ندا | کہ اے طالب خیر آجلد آ
واے طالب شر تو مت آ ادھر | تری جائے یہ نہین تو رہ دور تر

ملین بعضی نیکی کو دس دس نیکیان — ملین بعض کو سات سو بے گمان
وہ روزے کی ہین نیکیان بحساب — سنو جو خدا نے کیا ہے خطاب
انا اجزی فرما دیا ہے خدا — جزا جیتے روزے کا مین دیون گا
فضیلت ہے روزے کی جانو بھلی — خدا نے کہا آپ الصوم لی
بھی فرمائے ہین یون رسول خدا — مرا جان و دل ہووے اونپر فدا
جو ہے روزہ دار اوسکی منہ مین کی باس — وہ ہی مشک سے خوبتر حق کے پاس
اجی بی بیان اب کرو خوب غور — حقیقت مین روزے کے ہین تین طور
عوامون کا روزہ دویم خاص کا — خواصون کے خاصون کا ہے تیسرا
عوامون کا روزہ وہی ہے ضرور — وطی کھانے پینے سے رہنا ہے دور
وے خاصونکا روزہ سنو خاص ہے — کہ روزہ انھون کا پرا اخلاص ہے
وے کھاتے نہین دن بھر آب و طعام — وطی سے بچے رہتے وے نیک نام
وہی خاص اور اپنے اعضا ضرور — بچا رکھتے بد حرکتون سے ضرور
زبان سے برا کچھ نہ کہتے کبھی — نہ کانون سے غیبت کو سنتے ذری
نہ جھوٹھ اور بیہودہ کرتے کلام — زبان ذکر مین رکھتے وے نیک نام
نہ ہرگز نچھاتے بدی کی طرف — نظر پھیر رکھتے ہین اپنی طرف
اسیطرح سے ہاتھ پاؤن تمام — بچاتے نہ کرتے برا کوئی کام
جو روزہ رکھین آپ خاص الخواص — بلند مرتبے کا وہ ہے روزہ خاص
نہ کھاتے نہ پیتے وطی بھی نہین — بچاتے حواس اپنے وہ پاک دین
کرین ماسوی اللہ کو دل سے دور — خدا ہی پر اپنے کو سونپین ضرور
اگر ماسوی اللہ کا آتا خیال — تو روزہ ہوا جانتے پائے مال
بہر طور تم تیس روزے رہو — بہر چار کی رنج و محنت سہو

برس بھر تو کھائے پیئے ذوق سے
رہو تیس روزے بس اب شوق سے

فائدہ روزہ صنعت لفظی سے

فقط روزہ ہے چار چیزونکے ساتھ — اول دھوئیے کھانے پینے سے ہاتھ
رہین عورت و مرد دونون جدا — نہ اعضون سے کوئی کام کرنا برا
ہوا و ہوس دلسے کرنا ہی دور — وے چارونسے روزے مین آوے قصور
اسیطرح روزے کے ہین حرف چار — جدا ایک سے ایک کہتے پکار
کہ اے روزہ دارو کرو ٹک نظر — کہ ہم دور ہین چارون بایکدگر
اسی طرحسے تم بھی اے باشعور — پھر چار ہو چار چیزون سے دور
کہے رے کہ رمضان ہی روزہ رہو — روا روٹی کھانا نہین ہاتھ دھو
کہے واو واقف ہولے نیکذات — کرو وقت روزیکے مت واہیات
کہے حرف زے کا کہ اے روزہ دار — نہ زوج اور زوجہ ملین زینہار
کہے ہے کہ ہو ہو کرو دلسے بس — ہے اللہ بس اور باقی ہوس

چوتھا رکن اسلام کا حج ہے

اجی بی بیان حال حج کا سنو — چلی آؤ حج کو حجانی بنو
وہ ہے چاروان رکن اسلام کا — عبادات ہر قسم جس سے ادا
جو ہین بی بیان مومنہ مالدار — ہے انکے اوپر فرض حج ایک بار
بشرطیکہ ہون عاقلہ تندرست — رہے ساتھ محرم کوئی من درست
سواری رہے خرچ ہو راہ کا — کرین قصد پس حق کی درگاہ کا
تمھین آزمانے کے خاطر خدا — کیا حکم کعبہ کے طواف کا
کرو عیش و آرام اپنے سے دور — مصیبت سفر کی اوٹھاؤ ضرور
چلو چھوڑ گھر دار اپنا وطن — غلام اور باندی سبھی مال و دھن
جو کچھ پاس رکھتے ہو تم مال و زر — چلو خرچ کرتے خدا نام پر
بی بی رابعہؓ پر کرو تم خیال — مکے کو گئے ٹوٹتے سات سال

سو تم بھی مشقت اُٹھاتے ہوئے
عبادات مین یہ عبادت عجب
حق غیر توبہ سے بخشے نہ جائے
ہو کلمہ کا پڑھنا ذری مین ادا
عبادت ہے روزے کی یکروز کی
کئی روز کئی رات کئی ماہ وسال
مہینون کی برسونکی طاعات ہے
اسی حج کی خاطر سے وہ کبریا
بہرحال تم اب مکے کو چلو
روانہ ہو جدے سے مکے طرف
کرو پہلے طواف کعبے کا جا
بجالاؤ پھر حج کے آداب کُل

مکے کو چلو پوچھتے پوچھتے
کہ مشکل بھی حل ہووے جسکے سبب
مگر حج کی برکت سے بخشش مین آئے
یک آدھی گھڑی مین نمازین ادا
مگر حج کی طاعت بڑے سوز کی
گذرنے سے حج ہووے حاصل کمال
زر و جسم و جان کی عبادات ہے
حجانی بیان کو ہے رتبہ دیا
یلملم مین احرام کو باندھ لو
پڑھو دل سے لبیک اے باشرف
دیؤ بال سر کے برائے خدا
بجالائے جسطرح ختمِ رُسُل

فائدۂ حج صنعت لفظی سے

سُنو حج سے حاصل یہی ہی خطاب
کھڑے ہو کے پھر جبل عرفات مین
اسیطرح سے حج کے ہین حرف تین
پس اس حے سے حاضر حرم مین رہو
دو جے جیم سے جی سی جی ہان جو اب
اجی بی بیان حج کی ہو شوقیان

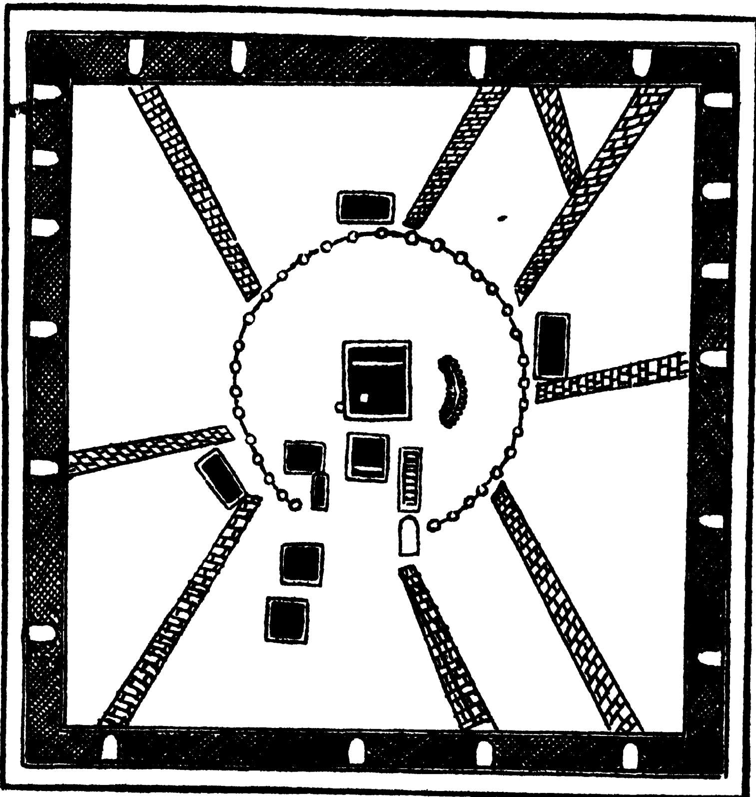
رہو آکے حاضر حرم مین شتاب
پڑھو جی سے لبیک ہر بات مین
جو حے ایک ہے جیم دو ہین یقین
چلو جیم سے جبل عرفات کو
دیؤ پڑھکے لبیک ہو کامیاب
دیکھو پہلے کعبے کا نقشہ یہان

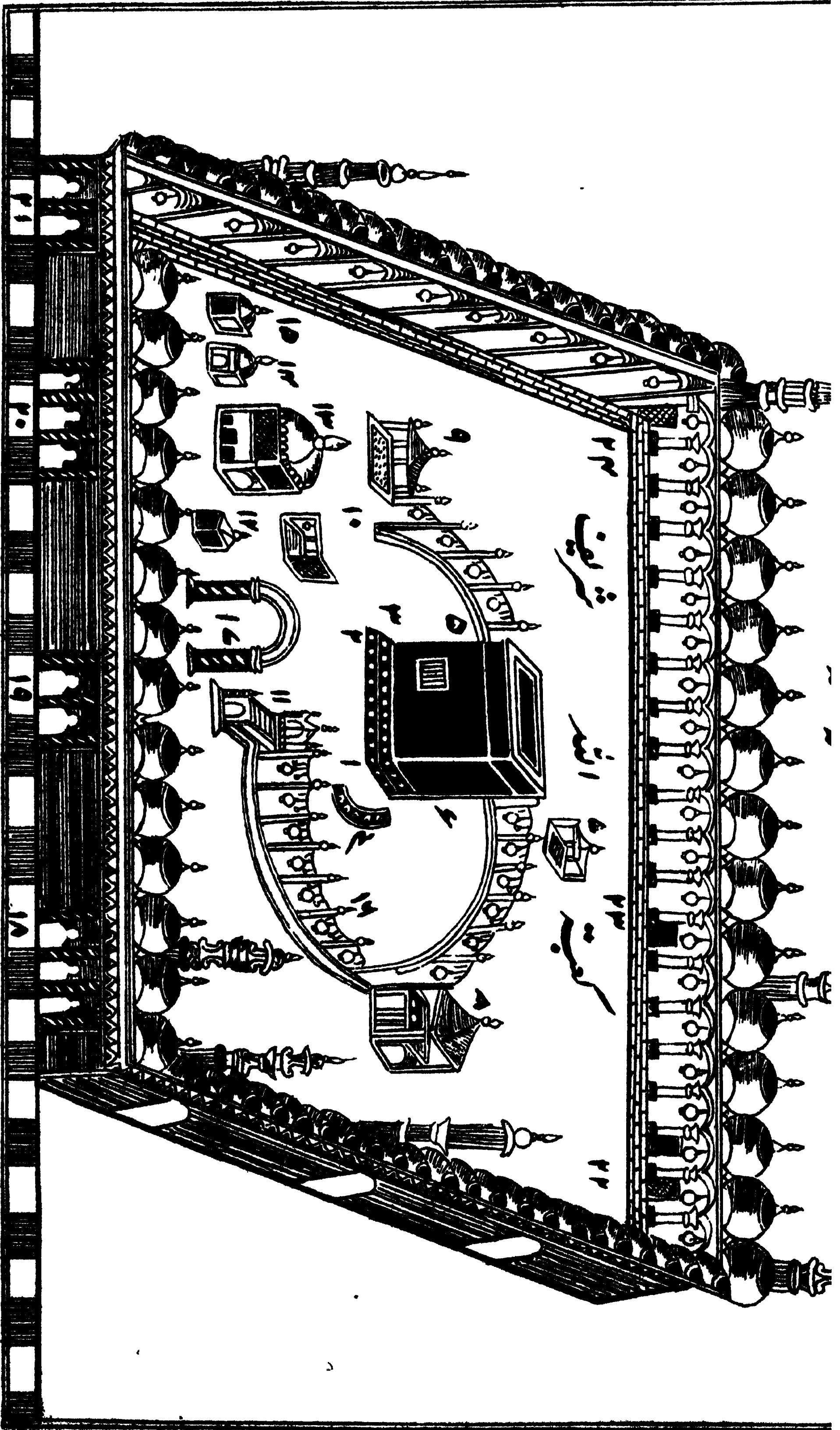
بنچھا دیکھو مٹھی سے یک آنکھ سے
پڑا نقشہ تمکو کھڑا ہو دسے

۱ کعبہ ۲ دروازہ ۳ حجر اسود ۴ حطیم ۵ سنہری پٹی ۶ پرنالہ ۷ حنفی

مصلّا ۸ مالکی مصلا ۹ حنبلی مصلا ۱۰ شافعی مصلا ۱۱ منبر ۱۲ سیڑھی ۱۳ قبہ چاہ زمزم ۱۴ قبہ کتب و بیت المال ۱۵ قبہ قنادیل ۱۶ کھنبے پچیس بے کے ہر ہر کے درمیان قنادیل لٹکے ہین باقی حصار و مینار ہین ۱۷ باب السلام قدیم ۱۸ باب السلام جدید ۱۹ باب النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم ۲۰ باب العباس ۲۱ باب علی ۲۲ باب العمرہ ۲۳ باب ابراہیم خیاط ۲۴ باب الوداع

بناءِ کعبۃ اللہ و نقشہ زمین



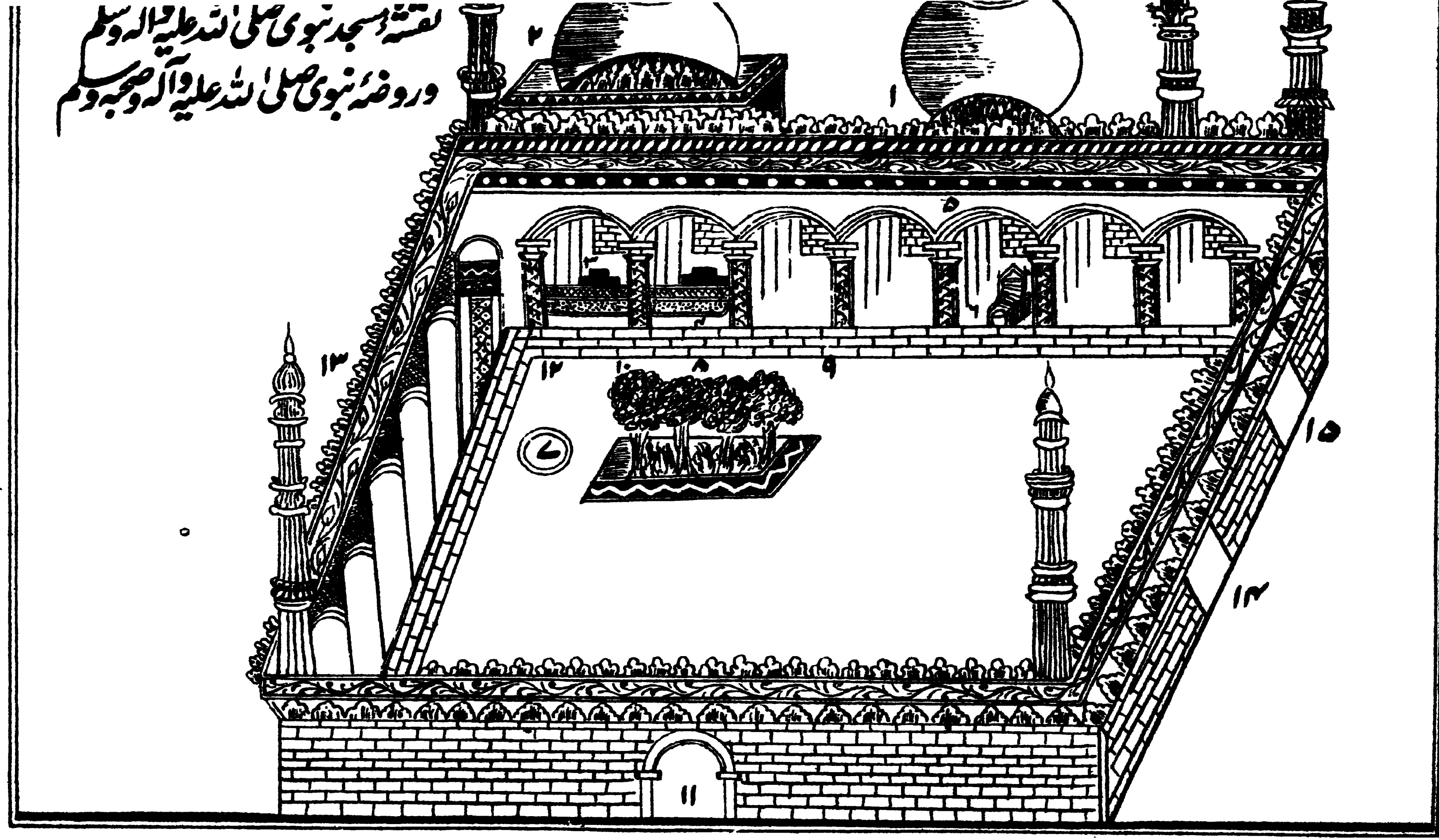


اجی بی بیان مسجدِ مصطفےٰ مدینے مین ہے پُر ضیا با صفا
عجب عالی شان ہی وہ جنت نشان خمیدہ فلک جسکا ہے سائبان
وہ مسجد مین روضہ ہے بائین طرف ہے ہر ایک رہنے کو جس سے شرف
نہ دروازہ اوسکو نہ ہے راستہ بند و بست ہے خوب آراستہ
وُہ ہیری مکلل ہین اُسکی دیوار دیوار اوسکی باہر کی ہے جالدار
درے اسکی مسجد کی ہے ہر کمان کمان در کمان در کمان در کمان
وہان سیکڑون اور لاکھون ہزار ملک اور جن و بشر بے شمار
نبیؐ کی زیارت کا رکھ دلمین شوق چلے آتے ہین دور سے جوق جوق
کھڑے ہوکے آبا ادب لا کلام پڑھین شوق دل سے نبیؐ پر سلام
بجالاوین آداب کُل باخشوع نہ کرتے وہان کوئی سجدہ رکوع
چلو تم بھی اے بیبیان جان سے نبیؐ کی زیارت کی ارمان سے
رسولِ خدا آپ فرمائے ہین زیارت کی ترغیب دلوائے ہین
جو کوئی بعد میرے زیارت کو آئے گویا وہ میرے تین حیاتی مین پائے
بھی فرمائے یون حضرتِ مصطفےٰ زیارت کرے جو بصدق و صفا
خدا پاس حق اوسکا ثابت ہوا شفیع اوسکا مجھکو بناوے خدا

غرض اب چلو تم زیارت بدل
نمونہ یہان اوسکا دیکھو اول

مسجد نبوی ۱	روضۂ نبوی ۲	تربت فاطمہ ۳	صفہ ۴
محراب عثمانؓ ۵	منبر ۶	کنوان ۷	املی کا جھاڑ ۸
خرمے کا جھاڑ ۹	بیر کا جھاڑ ۱۰	نیا دروازہ ۱۱	باب النساء ۱۲

اسس مقام باب جبرئیلؑ ہے ۱۳
باب الرحمۃ ۱۴
باب السلام ۱۵


نقشۂ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
و روضۂ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم
۱
۲
۵
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵

پانچوان رکن اسلام کا زکوٰۃ ہے

اجی بی بیان ہو سنی نیکذات — برائے خدا مال کا دو زکوٰۃ
یہ ہے رکن اسلام کا پانچوان — ہے اس سے عبادات مال اور جان
محبت خدا کی ہے سب کو ضرور — سو ہر کوئی محبت مین کرتا غرور
اسیواسطے آزمانے خدا — زکوٰۃ اپنے مالون کی دیو کہا
محبت مین سچے جو تھے خاص و عام — یہی تین طبقے ہین اُنکے تمام

طبقۂ اول

خدا کے جو بندے بڑے خاص ہین — خواصون مین سارے پُر اخلاص ہین
خدا نام پر وے لُٹاتے ہین مال — ابوبکرؓ جیسے تھے اللہ کے لال
تھی اون کو محبّت خدا سے کمال — سو یک دم دئے مال پورا نکال

طبقۂ دوم

بعض نیک جنہ بھی ہین نیک مرد — زنون اور مردون مین اوتار فرد
اگرچہ تونگر ہین صاحب نصیب — غریبون کے مانند رہتے غریب
نہ مال اپنا یک دم لُٹائے مگر — دیوین و قفہ کرکر کے غربا کو زر
نہ کرتے زکوٰتی کے مقدار بس — زیادہ خرچنے پر اونکو ہوس
غریبون فقیرونکو مثل عیال — شفقت سے وے پالتے ماہ و سال

طبقۂ سویم

کمرسے لوگ بعضے جو ہین نیکذات — خوشی سے فقط جلد دیتے زکوٰۃ
زیادہ خرچ کرنے سکتے نہین — فقیرونپہ اِحسان رکھتے نہین
یہ ادنیٰ محبت ہے اے بیبیان — ہو تم کس طرح خوب سوچو یہان
سبھی مال جب تم نہ دینے سکو — یا آدھا یا پاؤ یا آدھا پاؤ دو
بھلا دو نہ دو بہت اے بیبیو — برائے خدا جتنا دینا ہو دو
اگر اتنا بھی تم سے نہ ہووے ادا — محبّت تمھاری ہے با دو ہوا

بخیلی تمھارے پہ ہووے ختم — نہ مارو محبت مین تم جھوٹھہ دم
زکوٰتو نکلے دینے سے دلسے ضرور — کثافت بخیلی کی ہوجاوے دور
زکوٰتون سے ہو شکر نعمت ادا — جو تمکو خدا نے توانگر کیا
نہ غربا کے مانند ہو خالی ہاتھہ — غرض کیجیے تم ادائے زکوٰۃ
وگرنہ وہی مال اژدہا ہے — لپٹ جائے گا کل تمھارے گلے
خدا پاس دینا پڑے گا حساب — ابھی اپنا کرلو حساب وکتاب
وہ صاحب کا تم پاس امانت ہے مال — تم اس مال پر مت کرو آنکھہ لال
مت اس مال و زر کی کرو آرزو — وہ ہے زرد رو تم کرو زرد رو
تم اس زرد رو کا کرو رو سیاہ — خدا پاس ہو سرخ رو سال و ماہ

فائدۂ زکوٰۃ صنعت لفظی سے

سنو بولتا ہے وہ لفظ زکوٰۃ — کہ اے اہل زر دیو زے سے زکوٰۃ
یا کل مال دو کاف سے ایک دم — رہو پہلے طبقے مین ثابت قدم
یا دو واؤ سے وقفہ کرکرکے مال — دوم طبقہ والون کا پاؤ کمال
یا تعداد کرنے سے دو مال و زر — سویم طبقے والون کا پاؤ اجر

تنبیہ

اجی بی بیان گوشہ پردہ کرو — نظر پھیر لو پاک پردہ کرو
سدا چادر عصمت کی اوڑھے رہو — حیا سے پرت اپنی جوڑے رہو
وہ بدنظری کٹنی کو کرمار مار — لیو ناک چوٹی تم اوسکی اتار
کرو بےحیائی کا بدنام نام — بے ایمان ہے مت رکھو اس سے کام
بندوڑی جو بے عزتی ہے چھنال — منڈا سر اڑا خاک دیو نکال
ہو بے شرمی باندی کا خانہ خراب — کبھی مت رکھو اسکا تم آب و تاب
کرو بے حجابی کا تم عیب فاش — بدی پاک دامن کی اسکو تلاش

رسولِ خدا پوچھے اے فاطمہؓ — طفیل اُنکے ہو خیر پر خاتمہ
بھلی حق مین عورت کے ہی کون بات — سو فرمائے خیر النساؓ پاکذات
وہ اپنے کو غیرون سے بالکل چھپائے — بگانون کو خود آپ بھی نا سمجھائے
اگر فاطمہؓ کی ہو تم باندیان — کرو اس نصیحت پہ قربان جان
سنو پھر جو صاحب نے قرآن مین — کیا حکم عورات کی شان مین

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ

کہا حق نے قرآن مین اے نبیؐ — تو کہہ مومنہ عورتون کو سبھی
کہ وے ٹک رکھین نیچے اپنی نگاہ — بھی اپنی بچاتی رہین شرمگاہ
نگہہ نیچے کرنے سے ہے یہ مراد — نہ دیکھین بگانونکے تین ہی فساد
بچانا شرمگہ سے حاصل یہی — ہون عورت سراپا چھپائی ہوئی

وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا

نہ دکھلاوے اور آپ اپنا سنگار — مگر جو کھلی چیز ہو اُس سے بھار
کچھ ایک مُنھ سے اور ہاتھ کی انگلیان — روا پاؤن کا پنجہ ہونا عیان

وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ

گریبان پہ اوڑھے رہین اوڑھنی — نہ زینت کو دکھلائین اور آپنی
مگر اپنے خاوند کے رو برو — سنگار اپنا بتلاوین اور آپ کو

اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ

اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ

أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التَّابِعِينَ غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا عَلَىٰ عَوْرَاتِ النِّسَاءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۚ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

پدر اور سسر کے بھی سامنے ۔ پسر اپنے اور اپنے خاوند کے
برادر بھتیجے ہو یا بھانجے ۔ یا آگے سنگی نیک عورات کے
بھی آگے کنیزون کے یا تابعین ۔ جو بن خواب و خور جانتے کچھ نہین
بھی لڑکونکے آگے جو معصوم ہین ۔ زنون کے نہ بھید انکو معلوم ہین
زمین پر دھمک یون ندین پاؤن مار ۔ کہ معلوم ہو جس سے اپنا سنگار
کرو توبہ سب مل کے اللہ پاس ۔ اے ایمانیو ہے بھلائی کی آس
پس اے بی بیان فکر گوشہ کرو ۔ وہ گوشہ کا ساتھ اپنے توشہ کرو
وہی دین و دنیا مین کام آئے گا ۔ نہین تو برائی کا نام آئے گا

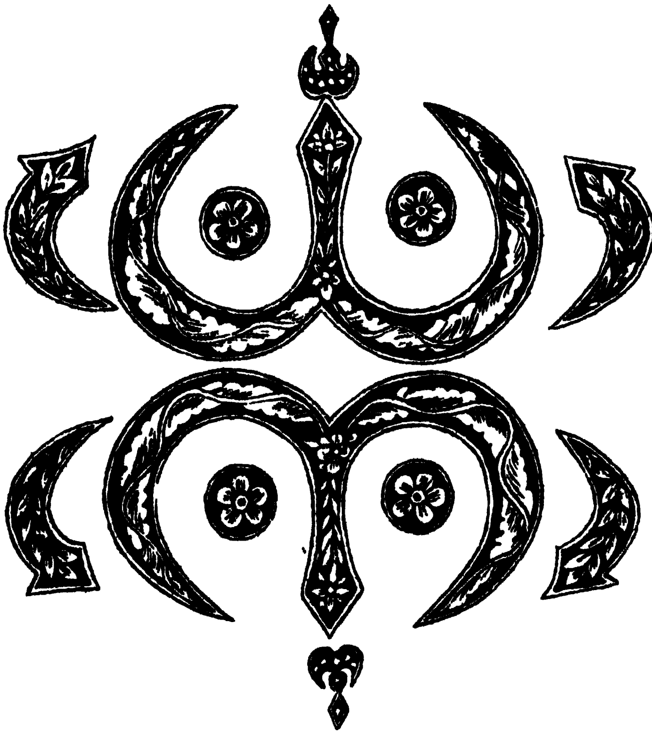
تنبیہ

روایت ہے یکدن نبی پاکذات ۔ تھے بیٹھے ہوئے لیکے ازواج سات
وہ ازواج ہین مادرِ مؤمنان ۔ یک اندھے صحابی چل آئے وہان
لقب اونکا مکتوم عبد اللہ نام ۔ پسر امّ مکتوم کے لا کلام
رسولِ خدا بی بیون سے کہے ۔ تم اب ساری پردے مین ہوجائیے
کہے امّ سلمہ نے اے حضرتا ۔ وہ اندھا ہین کِسطرح دیکھتا
سو فرمائے بی بی کے تین شاہِ دین ۔ وہ اندھا ہے لیکن تم اندھے نہین

تصدق مین حضرت کے آداب پر — کہ کس تربیت پر تھی اونکی نظر
تھے حضرت کے نیچے صحابہؓ سبھی — کئے باوجود اسکے گوشہ نبیؐ
اب اس دَور مین دیکھئے غور سے — کہ کس کس سے گوشہ ہو کس طور سے
اگرچہ رہے دوست اپنا سگا — مُسلمان بہت متقی پارسا
رہو گوشے پردے مین کو تو قبول — کئے حکم جیسا خدا اور رسولؐ
خصوص اس زمانے مین ای نیکذات — کرو گوشہ اپنے کو پیرونکے سات
اگرچہ کرین وے بہت آ منے — نہ نکلو کبھی اون کے تم سامنے
اگرچہ رکھین مثل موسیٰؑ عصا — گھرانے مین عالی بڑے پارسا
انگوٹھی سلیمان کی لیکے ہاتھ — کرین مثل عیسیٰؑ فصاحت کی بات
پہن گر تتی آوین قرآن کی — نہ باور کرو اون کی انشا کبھی
کہو کیا خدا تم کو بولا کہین — کہ پیرون سے عورت کو گوشہ نہین
نبیؐ یا کہین تم کو فرما گئے — کہ پیرون سے گوشہ نہ کوئی کیجئے
خصیصہ تھا بلکہ نبیؐ پاک کا — کہ عورات سے اونکو گوشہ نہ تھا
جوان بوڑھیان ملکے حضرت کی پاس — چلی آتی تھین رکھکر مریدی کی آس
کسی وقت حضرت نبیؐ پاکذات — نہ کسکا لئے ہاتھ مین اپنے ہاتھ
پھر اُن مرشدونکو کہان ہو حلال — کہ بیگانیون پر کرین آنکھ لال
کہا غیر محرم کو چھپنا روا — کہان ہاتھ مین ہاتھ لینا بھلا
کہان اُنکو جائز ہے عورات سے — کرین مسخری کھیل اور بات سے
کہان اُنکو جائز ہے ہر روز رات — کہ اُنسے کرین بیٹھ خلوت مین بات
اجی بی بیان اونکی مانو نہ بات — وے بد نظر ہے آخر کو کرتے ہین گھات
وے مائی بلون کو نہ سجدہ کرو — قدم پر نہ سجدے بدل سر دھرو

تنبیہ

اجی بی بیان بندگی کیجئے — خدا آہی کے سجدے مین سر دیجئے



یہ انسان بندہ ہے درگاہ کا ۔ سو نقشہ ہے چہرے پہ اللہ کا
اگرچہ ہے نقش اُسکے چہرے اُپر ۔ مگر جانو مت اوسکو اللہ کر
اس اُلٹے کا ضد اسم اللہ ہے ۔ ضد اسکا یہی بندہ درگاہ ہے
پس اس نقش اعظم کو اللہ کے ۔ نہ پیرون کے قدمونپہ گل دیجئے
تم اس اسم اللہ کو جانکر ۔ نہ سجدہ کرو پیر کو مان کر
نمازِ جنازے مین اس ہی لئے ۔ نہین سجدہ جائز نبیؐ نے کئے
پس اے بی بیان سجدہ انسانکو ۔ کرومت ہے نقصان ایمان کو
وہ انسان ہے تم بھی انسان ہو ۔ پھر انسان کو سجدہ ہے کاہے کو
وہ سجدے کے لایق ہے اللہ پاک ۔ نہ آب و ہوا ہے نہ آتش نہ خاک

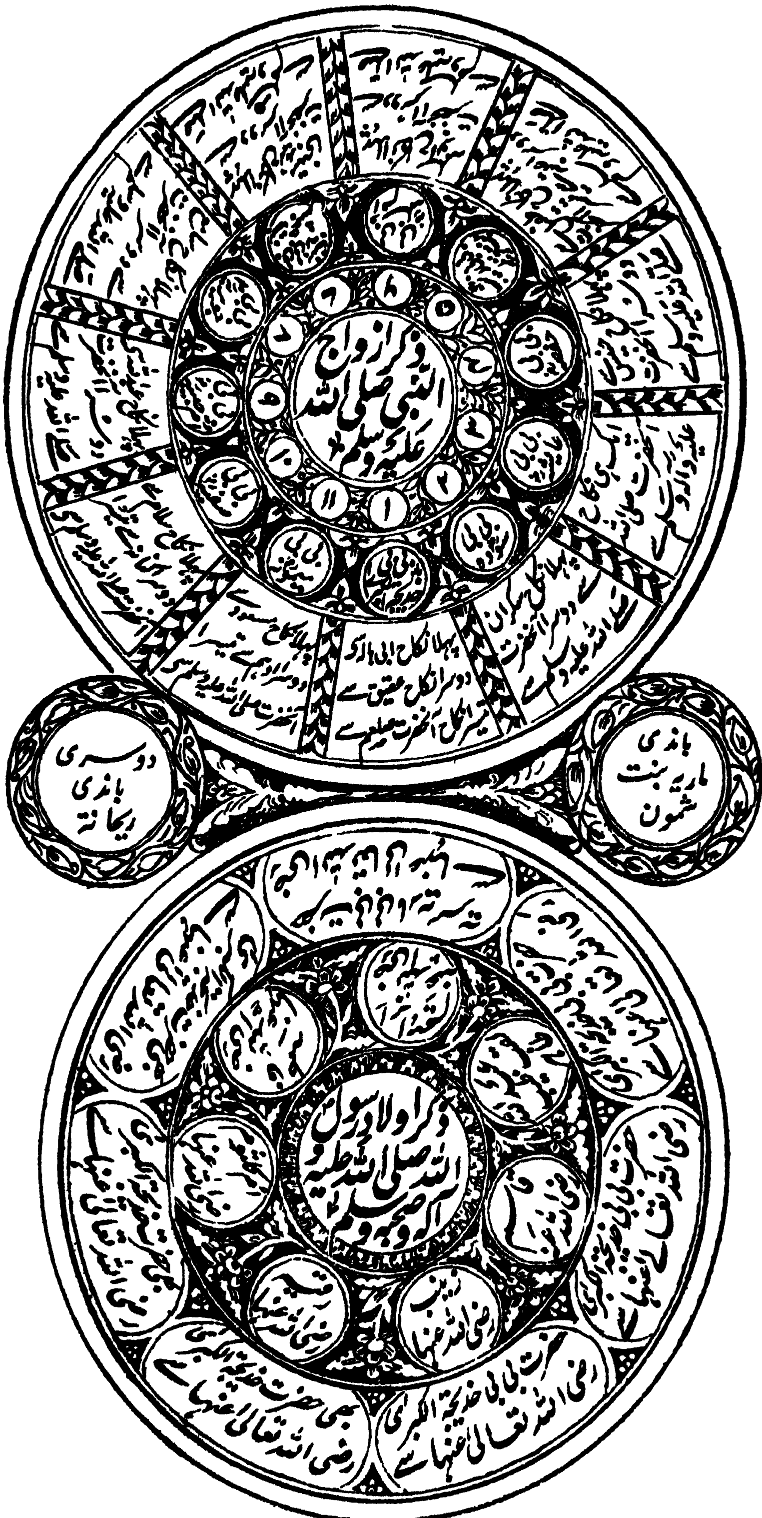
فائدہ

سنو فائدے کی ہے یک بات اور — کہون تمسے دل مین کرو خوب غور
کہ اس نقش کو دیکھکر بعضے پیر — سمجھتے خدا ہے یہی بے نظیر
اسیواسطے منھ پہ ہاتھان پھرا — کہین دیکھہ لو اب یہی ہے خدا
خبردار اسکو کرو مت یقین — کہ جو ہے تعیّن خدا وہ نہین
اگر وہ خدا ہے تو ہم بھی خدا — بہت بھی خدا اور کم بھی خدا
معاذاللہ یہ تو بری بات ہے — خدا بے تعیّن ہے یک ذات ہے

تنبیہ

اجی بیوہ بی بی سہاگن بنو — نہ میرے پہ تم آگ باگن بنو
کہون مین تمہاری بھلائی کی بات — ہووے جس سے میری تمہاری نجات
اگر ہووے خواہش تو کیجے نکاح — وہ سنّت نبیؐ کی ہے اسمین صلاح
نجانو تم اپنے سے وہ غیر ہے — سنو جو کچھہ اس کام مین خیر ہے
جو عورت کئی اپنا ثانی نکاح — رہے ہے چین و عشرت مین شام و صباح
اوّل مرد بیگانہ ہوتا ہے خویش — ترقی ہے اولاد کی اور عیش
زنا سے طعن سے ہنسو ہنسے بچے — بھی شیطان کے وسوسونسے بچے
جہنم کی آتش کا دھڑکا نہین — بھی کچھہ اوسکی عصمت مین کھٹکا نہین
ادھر عیش ہی اور آرام ہے — ادھر چین جنت مین انعام ہے
کہے کوئی کچھہ اسکے تین عیب سے — وہی عیب اوسکو لگے غیب سے
نکھٹی پنے کا جو کوئی عیب لائے — خدا غیب سے عیب روزی کرائے
اگر دل نہ چاہے کرو مت نکاح — مگر طعنہ زن بھی نہ ہو ہے صلاح

نبیؐ کی جو ہین بی بیان
ہوئے ہین نکاح انکے دیکھو یہان


ذکر ازواج
النبی صلی اللہ
علیہ وسلم
باندی
ماریہ بنت
شمعون
دوسری
باندی
ریحانہ
ذکر اولاد رسول
اللہ صلی اللہ علیہ
آلہ وصحبہ وسلم



خبردار کوئی عیب انکو لگائے
جہان مین کسے ویسی عزت نہین
خدا کا نبیؐ کا جو کچھ حکم ہے
اُسی مین ہے عصمت شرافت تمام
سوا اُسکے جو کچھ ہے بے غیرتی

وہ بدبخت ہے اُسکا ایمان جائے
کہین اُنکے مانند عفت نہین
وہی حکم جانو حیا شرم ہے
اُسی مین ہے عفت نجابت تمام
بے ایمانی بے شرمی بے عزتی

تنبیہ

اجی بی بیان اپنے خاوند سے
ہے اُسکے سبب یہ تمھارا سہاگ
اُسی سے ہے دنیا مین تمکو انند
اُسی کے سبب تمکو دولت ملے

پیرت سے رہو روز و شب ہل ملے
اُسی سے تمھارے ہی جہر یہ بھاگ
اُسی سے قیامت مین تم سربلند
اُسی سے یہ بختان تمھارے کھلے

وہ مالک تمھارے ہوا تخت کا ۔ بھی ساتی سنگاتی بنا بخت کا
بس اسپر فدا ہو دل وجان سے ۔ بجا لاؤ فرمان ارمان سے
سنو جو کہے گا بھلائی کی بات ۔ ادب سے رہو اُسکے تم سات سات
سنوارو سنگار و پہن اوڑھکر ۔ حیا سے رکھو نیچے اپنی نظر
رہو اور سوندے سلونے سدا ۔ تبسم سے ہنس مُکھ رکھو چاند سا
نہ آواز تم اُس سے اونچی کرو ۔ خوشی اوسکی ہر وقت سونچی کرو
بچھونا رکھو اوسکا آراستہ ۔ سب اسباب ہر جائے پیراستہ
نگہبانی چیزون کی پوری کرو ۔ نہ ہرگز تم اسمین قصوری کرو
اگر آوے باہر سے تعظیم دو ۔ کہو اَلسَّلَامُ عَلَیکَ آگے ہو
کھلاؤ پلاؤ بڑی چین سے ۔ رہو منتظر اوسکے فرمان کے
اگر چاہو تم جائے ہو خلد پاس ۔ خوشی ساتھہ بر لاؤ اُس دلکی آس
ہمیشہ رکھو چین وآرام سے ۔ حفاظت کرو اُسکو کُل کام سے
وہ حاکم تمھارا ہو محکوم تم ۔ چلو اوسکے حکمون اوپر کُلہم
مگر جب خلافِ شرع ہووے کام ۔ نہ تبعیت اُسکی کرو ہے حرام
قیامت مین عورات سے ذوالجلال ۔ نماز و لنسے پیچھے کرے گا سوال
کہ تم اپنے مردون کے حق کو ادا ۔ کئے یا نہین کر کے پوچھے ذرا
اگر مرد کے تن کے کپڑے سے لہو ۔ بہے پیپ دُسری طرف سے کبھو
گر عورت زبان سے کرے پاک تو ۔ نہ کچھ مرد کے حق سے اُترائی ہو
اگر مرد کے واسطے کوئی زن ۔ کرے ایک چچّی کو اپنی متن
معاً دُسری چچّی کا قلیہ بنا ۔ رکھے اپنے شوہر کے آگے بجا
اگر مرد اُسپر بھی راضی نہ ہو ۔ وہ عورت قیامت مین ای نیک خو
رہیگی یہود و نصاری کے سات ۔ اجی بی بیان ہے یہ عبرت کی بات
ہووے غصہ عورت پہ خاوند جب ۔ خدا بھی اُس عورت پہ ہووی غضب

اگر ہووے عورت سے خاوند خوش — تو اُس زن سے ہووے خداوند خوش

ملایک سے فرما دیا یون خدا — کہ شاہد رہو اے فرشتو ذرا

اگر کوئی زن اپنے شوہر کے سات — کئی ایسی یک دل دُکھانے کی بات

کہ جس بات سے مرد ہووے خفا — یقین اُس سے بیزار مَین بھی ہوا

قیامت کے دن مَین اُس عورت اُپر — نہ رحمت سے ہرگز کرون گا نظر

بہر حال تم سب اجی بی بیان — رکھو اپنے شوہر کو خوش ہر زمان

فصل

اجی بی بیان جان کو جان لو — وہ دِستا نہین اُسکو پہچان لو

وہ ہے عالمِ امر سے ایک شئے — نہ آوے نظر پر حقیقت مین ہے

نبیؐ سے کئے لوگ آکر سوال — کہ ہے روح کیا چیز اے باکمال

خدا پاس سے حکم جبرئیلؑ لائے — قُلِ الرُّوحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ سُنائے

سو فرما دئے سب کو حضرت نبیؐ — یہی ہے حقیقت فقط روح کی

ہین اقسام بندون کے دو طور پر — شہادت ہے یک امر جانو دگر

جو چیزین کہ دِستی ہین ہر روز و شب — جماد و نبات اور حیوان سب

ستارے سبھی اور سات آسمان — شہادت ہے نام اسکا ای بیبیان

جو دستی نہین وہ ہے باریک شئے — دل و روح و نفس عالمِ امر ہے

مگر سب مین اعلیٰ ہے روحی مقام — وہ بندہ خدا کا بڑا نیک نام

خدا سارے عالم کا ہے بادشاہ — سب اجسام و ارواح اُسکی سپاہ

کُل اجسام مین روح اسیطرح سے — بحکمِ خدا بادشاہی کرے

وہ ہے جسم کے شہر مین بادشاہ — حیوانی اور صفتین ہین اُسکی سپاہ

سبھی قوتان تن کے اعضا تمام — ہین اُس بادشہ کے رعیت غلام

وزیر عقل شہوت عملدار ہے — غضب غصہ کوتوال بازار ہے

اسیطرح سے جانو ہر ایک شئے — بامرِ خدا تن مین موجود ہے

یہ چھوٹا بدن گرچہ ہے مختصر
تم اس جسم کو جانو مثل زمین
اسیطرح تن کے بھی اندام سات
زمین مین ہووے زلزلہ گاہ گاہ
زمین مین تو ہین جا بجا ندیان
زمین مین تو ہے آب میٹھا کڑا
بھی اس تن مین سب قسم کا آب ہے
زمین کے اُپر جا بجا ہین پہاڑ
زمین کے اُپر جھاڑ ہے گھانس پات
دماغ آسمان ہے ستارے حواس
وہ آنکھین تمھاری ہین شمس و قمر
فلک پر ہین بُرج اور بارہ مدام
فلک کے اوپر سات سیارگان
جگر تلی دل معدہ گردہ دماغ
فلک چارون عنصر پہ ڈیرا دیا
فصل ہر برس چار ہین چار بار
لڑکپن زمستان جوانی بہار
برس بھر کے ہین تین سو ساٹھ دن
جہان کے کسب کرنے والونکا حال
وہ قوت جو معدے مین ہے ہضم کا
وہ قوت جو کھانے کے دو حصے کر
ثقل انتڑیون کی طرف بھیجتا
وہ قوت جو معدے کا فضلہ تمام

تمامی جہان اسمین ہی جلوہ گر
زمین کے ہین کل سات طبقے یقین
شکم پشت سر اور ہر پاؤن ہات
جمائی ہے اس تن مین چھینک اور آہ
رگان تن کے ہین ندیان درمیان
سیہ سُرخ شور و بچھل گدگڑا
لہو پیپ دودھ آنسو پیشاب ہے
سراپا ہین اس جسم مین تن کے ہاڑ
یہان رون ہی بال اور اس تن کی سات
پسینہ ہے برسات کیجو قیاس
بجھاتے ہو تم جس سے زیر و زبر
بھی اس تن مین دروازے بارہ تمام
ہین اس تن مین عضوِ رئیسہ عیان
بھی ہے ساتوان پتہ مثلِ ایاغ
یہ تن بھی عناصر پہ ٹھیرا دیا
سو اس جسم مین خلط بھی ہین چہار
بڑھاپا خزان پختگی تابدار
ہین اس تن کے بند اتنے ہی لیو گن
ہے اس تن مین موجود دیجے خیال
بھٹیارن کے مانند ہے بے بہا
اصل بھیجد یوے بطرفِ جگر
وہ تلی ہے تن مین تمھارے بجا
جھٹک دیوے ہے خاک روب اُسکا نام

جگر مین غذا کو جو رنگ دیوے لال
وہ قوت ہے رنگریز تن مین بحال

لہو چھاتیون مین جو کرتا ہے شیر
وہ قوت ہے دھوبی بڑا بے نظیر

جو قوت لہو تن مین ہر کہین لجائے
وہ قاصد کے مانند ہے نیک رائے

اسیطرح کے قوتان صبح و شام
دیوین جسم کی سربرائی تمام

ہزارون سی اس تن مین ہین صنعتین
کہانتک سماوے کسی عقل مین

رگ و ریشے تن مین کئی ہین ہزار
گویا جال در جال ہین پیچدار

بھی ہین سیکڑون ہاڑ آڑے کھڑے
کئی اسمین چھوٹے کئی ہین بڑے

وہ ہر ایک نت اپنے ہے کام پر
تم اُس کام سے ہو سدا بے خبر

کرو غور اپنے مین اے نیک نام
جو ہوتا ہے اعضو نسے ہر ایک کام

غذا جبکہ انسان کے مُنہ مین جائے
زبان اُسکو ڈاڑھو نمین دیکر چبائے

گدود اُس غذا کو کرے تربتر
سُگا اینچ لیتی ہے پڑ جیب اندر

غذا جا کے معدے مین پکتی ہے اور
نتھرتا ہے اصل اُس غذا کا بفور

جگر آپ اُس اصل کو پھر پکائے
بنا کر لہو تن بدن مین بہائے

جو ہڈی ہے معدے مین سو دل بنے
وہین اینچ لیتی ہے تلی اُسے

جو کف اُسپر آوے سو صفرا تمام
وہ صفرے کے تین لیتا پتا ہی تھام

اگر خون مین ہووے پانی سرس
تو گردہ اُسے اینچ لیتا ہے بس

اسیطرح سے ہر ایک اعضا مدام
کرے خدمت اس تن کی ہر صبح و شام

غرض قوتان اور اعضا تمام
ہین اس روح کی سلطنت مین مدام

وہ روح انکا مختار و سردار ہے
اسی جسم مین اُسکا دربار ہے

تم اس روح کی سلطنت دیکھکر
خدا کی خدائی مین کیجو نظر

خدا کی خدائی ہے بے انتہا
غرض جسم و جان اُسکے بندے سدا

خاتمہ کتاب

اجی بی بیان تم پڑھو اب کتاب
بہ فضل خدا ہو چکی سب کتاب

تمھارے لئے از برائے خدا ——— لکھی مین نے خاصی کتاب ہدا
صبح شام دیرات ہر سال و ماہ ——— سبھی بی بیون کی وہ ہی خیر خواہ
وہ گھر کی بڑی جیسی خاتون ہے ——— سبھی بنگیون بیچ آتون ہے
وہ پہلے سکھاوے عقاید کی بات ——— فقہ سیکھنے بولتی ہے نکات
خدا کی ثنا اور نعتِ نبیؐ ——— پڑھاوے صحابہؓ کی تعریف بھی
امام اور علما کی حرمت جتائے ——— ادب آل و اصحاب کا کر بتائے
دیوے پیڑیون سے نبیؐ کی خبر ——— بھی چارون خلیفون کے جدّ و پدر
زمین آسمان کا کہے سن و سال ——— حوّا اور آدمؑ کے ہونے کا حال
مسافر بنا سب کا ثابت کرے ——— کہے پانچون منزل کو تفصیل سے
بیان صلب کا بولے تفصیلوار ——— شکم اور دنیا کا سب کار و بار
خرابی کو دُنیا کے ظاہر کرے ——— تمھارے عدوؤن سے ماہر کرے
ڈراوے تمھین موت کی بات سے ——— قبر کی اندھیری کی آفات سے
یقینی قیامت کی تم کو دلائے ——— محبت کو دنیا کی دل سے بھلائے
دیوے تم کو اسلامیت سے خبر ——— کرے فائدون سے تمھین بہرہ ور
کبھی معنی کلمہ کا بولے تمام ——— دھووے کفر اور شرک دل سے تمام
خبر دیوے نیک اور بد کام سے ——— نبیؐ کے طریقے کے احکام سے
دیوے بی بیون سے نبیؐ کی خبر ——— تھے کتنے کنیز اور دختر پسر
پڑھاوے نماز اور روزہ رکھائے ——— زکوٰۃ اور کعبے کی رغبت دلائے
کبھی تم کو کعبے کا نقشہ بتائے ——— حجابی صفت ہو کے روضہ دکھائے
کبھی ہو کے پیرانی وہ خوش صفت ——— کہے جسم اور جان کی معرفت
یہ آتون تمہیں تسیا دار ہے ——— وفادار ہے اور غمخوار ہے
پڑھاوے تمھارے تئین صبح و شام ——— نہ رکھتی ہے کچھ ہدیہ فدیہ سے کام
نہ چہتی تمھارے سے پیسہ نہ کاس ——— بھی رکھتی نہین کھانے کپڑے کی آس

کبھی لیتی عیدی براتی نہین / کہین چھوڑ کر تم کو جاتی نہین
پڑھاتی ہے تم کو سکھاتی ہے اور / ہنساتی کھلاتی محبتون کے طور
بہر طور ہونے تمھاری نجات / ملا ہاتھ مین ہاتھ رہتی ہے سات
اگر تم تمام اوسکی مانوگی بات / تو البتہ ہوگی تمھاری نجات
اسیطرح سے باپ بھائی پسر / بھی خاوند کو نین قیامت مین ڈر
نہین تو جہنم مین جاوینگے سب / کہے راویان ہے یہ اسکا سبب
کہ یک زن کے خاطر سے مردان چہار / جہنم مین جاوین گے ہوزار زار
قیامت مین جب کوئی زن کو خدا / جہنم مین جانے کو فرمائے گا
وہ عورت کہے گی پسار اپنے ہات / الٰہی میرے باپ کو دے سنگات
بھی خاوند کو بھائی بیٹا مرا / یہ چارون کو دے ساتھ لے کبریا
وہ گرچہ مرا باپ دنیا مین تھا / حقیقت مین نکلا وہ دشمن مرا
جنا پالا گرچہ وہ میرے تئین / مگر علم کچھ بھی سکھایا نہین
سنایا نہین حکم کچھ دین کا / ہمیشہ وہ دنیا کے دھندھے مین تھا
اگر مین خلاف شرع چلتی چال / نہ لاتا کبھی اپنے دل مین ملال
نہ ٹھوکا کبھی دین کے کام پر / بھی روٹھا نہین اوسکے احکام پر
گیا جب مرا باپ دنیا سے مر / مرا بھائی والی رہا میرے سر
نہ وہ بھی سکھایا پڑھایا مجھے / لجا یک کے کاندھے چڑھایا مجھے
وہ خاوند مین اوسکی عورت بنی / بھلا تھا مری ماں نہ ہوتی جنی
تھا خاوند کو بچے جننے سے کام / کیا عمر برباد میری تمام
اگر کچھ بگڑتا مرے ہاتھ سے / مجھے مارتا گھی اور لات سے
بگڑتا اگر سالنے کا مزا / تو ڈوبون سے دیتا مجھے وہ سزا
اگر کھانا دھپلا رہے دوڑ کر / گرے تار میرا دنادان سر
نہ دیتی اگر روٹیان وقت پر / تو آٹا بناتا مجھے پیس کر

کبھی دفتر دین کھولا نہین
جہت سوکتا تھا ذری چوک پر
جب اسکا بھی یہ گیا سر سی ڈھل
کبھی نیک و بد سے جتایا نہین
اگر کھانا اسکو نہ ہو وقت پر
تو سمجھاتی سر پھوٹتا
خدا ایس فرشتون کو فرماویگا
جلینگے ہزارون برس ہاتھ مل
بہت اس سی سیکھوگی تم قاعدے
توکل اُپر بعد تم دل دھرو
الٰہی طفیل نبی فاطمہؓ
میرے شعر پر تم جھوٹ ہنسو
نتھی عورتون کی لیئی کوئی کتاب
زنانی لب و لہجہ اور انکی بات
اگر ہو خلاف شرع کوئی بات
بمقدور اُسے توڑ کر جوڑ دو
تا آیندہ آیندگان خاص و عام
ہدایت ملے مجھکو حسنات ہو
تیرے پیارے مقبول کیواسطے

مجھی علم کی بات بولا نہین
کٹی دام مین اسکے شام و سحر
ہو والی میرا اسیکا نسل
رہا کھیل مین آپ مشغول ہو
تو وہ دوڑ کر نوچتا میرا سر
اسیواسطے عمر برباد کھو
لجا انکو دوزخ مین دیو سزا
اجی بی بیان جلد ہشیار ہو
بہت پاؤگی دین کے فائدے
اول علم سیکھو کرو پس عمل
ہمارا تو کر خیر پر خاتمہ
ہنر شعر کا مجھکو آتا نہین
لکھا چند اوراق سو ہوئی کتاب
زنونکے تئین تاکہ مرغوب ہو
کرو پہلے تادیب ای نیکذات
وگر خوش نہ ہووی تھین کل کتاب
یہ خذ ما صفا دع کو فرماوین کام
الٰہی تو مشتاق کی ہر خطا
اُسے بخشدے بخشدے بخشدے
اُسیطرح دی اُسکو پورا ثواب

رکھا دام مین وہ مجھے مولا کا
اسیواسطے مین رہی بے خبر
نہ وہ بھی سکھایا مجھے علم دین
لیا جان وہ اتریان میری دھو
اگر وہ کسی بات پر روٹھتا
رہی مین کی کام سی ہاتھ دھو
غرض جاوین پانچون جہنم مین چل
اس آتون کی تم خریدار ہو
جو کرنیکے ہین کام پہلے کرو
دعا مانگیو پھر توکل کے بل
اجی صاحبو شاعر و جز رسو
مجھے نظم کہنا سہاتا نہین
زنانی محاورت زنانی لغات
اگرچہ یہ مردونکو معیوب ہو
بن ووی تو بہتر نہین چھوڑ دو
اُٹھا رکھیو در طاق بہر صواب
بہرحال مخصوص عورات کو
طفیل نبیؐ عفو کر کر عطا
کیا جیسا اُسنے یہ پوری کتاب

خاتمۃ الطبع ہزار ہزار شکر پروردگار کا کہ یہ نسخہ بے بہا یعنی آداب النساء جلد دوم کتاب الونجا
حسب خواہش میان قاضی نور محمد ابن قاضی عبدالکریم صاحب تاجر کتب باہتمام مالک مطبع کریمی و فتح الکریم
مطبع کریمی واقع بمبئی بھائیکلہ ڈلائل روڈ قاضی بلڈنگ نمبر ۱۱ مین چھپکر سنہ ۱۳۱۰ھ مین اسی مطبع سی شایع ہوئی